قوانين الترسّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ستائش کم ایزدِ پاک را — کہ دانا و بینا کند خاک را

زباں ناہود ور دہاں جائے گیر — ثنائے محمدؐ بود دلپذیر

درودِ ملک بر روانِ تو باد — بر اصحاب و بر پیروان تو باد

میری نظر سے اس وقت تک جس قدر رسالے علم الرمل پر گزرے۔ وہ سب ایسے طرز پر لکھے ہوئے ملے کہ جس سے ابتدائی قوانین جاننے والے ہی فائدہ پا سکتے ہیں۔ جن کو علم الرمل سے مَس نہیں وہ کسی طرح بھی ان سے مستفیض و مستفید نہیں ہو سکتے۔ اور میں بھی ہر رسالے میں اسی طرز و روش پر لکھتا ہوں کہ جس سے ابتدائی قوانین نہ جاننے والے فائدہ نہیں پا سکتے۔ مگر میری حیثیت اور مؤلفین و مصنفین سے جداگانہ ہے۔ یعنی مجھ سے اس کے حل کرنے اور سمجھانے کی فرمائش کی جاتی ہے۔ اس لئے کہ میں بقیدِ حیات ہوں مجھے لکھا جاتا ہے کہ جب آپ نے ایک قانون لکھا ہے تو اسے بتائیے بھی۔ باوجودیکہ دوسرے اصحاب کی کتابوں کو لوگ دوسروں سے پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ کسی مؤلف اور مصنف کا یہ فرض نہیں کہ وہ کوئی کتاب لکھ کر لوگوں کو پڑھاتا بھی پھرے۔ مگر مجھے واقعی لوگوں کو پڑھانا بھی پڑتا ہے۔ رسالہ ایک عام شئے ہے اور میری جان نہایت کشاکش میں ہے۔

دو گونہ رنج و عذاب است جانِ مجنوں را — بلائے صحبتِ لیلیٰ و فرقتِ لیلیٰ

وہ فرماتے ہیں کہ ہر مرتبہ جانور کی طرح جگالی کرنے سے کیا فائدہ ہے۔

چو یکبار گفتی مگو باز پس کہ حلوا چو یکبار خوردند و بس

لیکن جب بے تفصیل کے لکھتا ہوں تو نئے خریدار فرماتے ہیں کہ اس طرح لکھنے سے کیا فائدہ ہم تو نئے خریدار ہیں جو کچھ آپ پہلے رسالوں میں لکھ چکے ہیں وہ ہمارے لئے بے کار ہے۔ ہمیں تفصیل لکھ دیجئے۔

یہ واقعات دن رات میرے ساتھ پیش آتے ہیں اس لئے میں نے یہ رسالہ ابتدائی قوانین میں لکھ دیا ہے۔ اب آپ اس رسالے کو پڑھ کر رمل کی ہر کتاب دیکھ سکیں گے اور ہر قسم کے سوال و جواب نکال سکیں گے۔ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰه.

واضح ہو کہ علمِ رمل نہایت شریف اور صحیح اور بزرگانِ دین سے منقول ہے۔ بعض اصحاب اسے علمِ سماوی کہتے ہیں اور اس کو علومِ انبیاء میں سے جانتے ہیں۔ بعض نے اسے حضرت آدم علیہ السلام سے بعض نے حضرت دانیال علیہ السلام سے، بعض نے حضرت نوح علیہ السلام سے، بعض نے حضرت ادریس علیہ السلام منسوب کیا ہے۔ لیکن وجہ تنزیل علم سب یکساں ہے۔ یعنی جب خود پیغمبروں میں سے کسی پیغمبر کو اپنی اولاد یا بعض حالات معلوم کرنے کی احتیاج ہوئی تو بارگاہِ احدیت میں التجاء کی کہ الٰہی کوئی ایسا علم عطا فرما جس سے ہم واقعات یا اپنی اولاد کی حالت معلوم کر سکیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام بحکم خداوند تعالیٰ آئے اور چار انگلیاں ریت پر گاڑ کر چار نقطے پیدا کئے۔ اور ان چار

نقطوں سے تمام علم کی تفصیلاً تعلیم دی۔ چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور اس کی پہلی مشق جبرائیل علیہ السلام نے ریت پر ہی کرائی۔ اس لئے یہ علمِ رمل کے نام سے منسوب اور مشہور ہوا۔ مرفوعاً ایک حدیث بھی علمائے رمل بیان کرتے ہیں۔ خدا جانے کہ اس حدیث کو علماء وفقیہہ تسلیم کرتے ہیں یا نہیں۔

وہ حدیث یہ ہے:۔ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمْ كَانَ نَبِيًّامِنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُ فَمَنْ وَافِقْ خَطًا فَذَاكُ. یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ ایک نبی خط کھینچا کرتے تھے بس جو بات اُن کے خط سے موافق ہوتی تھی وہ اسی طرح ہوتی تھی۔

بعض علمائے رمل کی تحقیق ہے کہ بسم اللہ کے چار نقطوں سے اس کی بنیاد پڑی ہے۔ اب میں زائچہ رمل بنانے کی ترکیب یعنی قانون اوّل ایسی تشریح اور توضیح سے بیان کرتا ہوں جس کو پڑھ کر ہر شخص آسانی سے زائچہ رمل بنا سکتا ہے۔

آپ نے اکثر رمالوں کے پاس پیتل کا قرعہ دیکھا ہوگا۔ لوہے کی تار میں مسلک ٹکڑے ہوتے ہیں۔ رمال اسے ہاتھ میں گردش دے کر کتاب یا پلیٹ یا تختہ پر ڈالتے ہیں۔ چونکہ یہ چاروں ٹکڑے مربع ہوتے ہیں۔ جس پہلو سے گریں۔ رمل کی پہلی چار شکلیں اس سے بنی ہوتی ہیں۔ یعنی چار ٹکڑے مربع ہیں ۴×۴=۱۶ ہر پہلو پر ایک شکل ہوتی ہے۔ بس جس پہلو پر یہ قرعہ گرتا ہے کوئی نہ کوئی شکل پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ ہی آپ

کے سوال کا جواب ہوتی ہے۔ اگر آپ ان دھات کے مربع ٹکڑوں کو دیکھیں تو اس میں گول گول نقطے ہوتے ہیں۔ سوائے نقطوں کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن یہ نقطے دو قسم کے بنے ہوتے ہیں۔ ایک جگہ تو صرف ایک نقطہ ہوتا ہے۔ اور دوسری جگہ دو نقطے برابر برابر ہوتے ہیں۔ بس جو نقطہ صرف ایک ہے اس کی جگہ نقطہ ہی بنا دیتے ہیں اور جس جگہ دو نقطے برابر برابر ہوتے ہیں۔ اس میں ڈنڈا بنا دیتے ہیں جو اس طرح کا ہوتا ہے (—)۔ اہلِ علم کی اصطلاح میں ایک نقطے کو فرد اور جب دو نقطے برابر ہوں تو اسے زوج کہتے ہیں۔ جس پہلو سے یہ قرعہ گرے۔ اس سے جو شکل پیدا ہو وہ ہی لکھ لیتے ہیں چونکہ چار ٹکڑے ہیں۔ جس پہلو سے بھی گریں ہر ٹکڑے سے ایک شکل بنتی ہے۔ لہذا چار شکلیں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان ابتدائی چار شکلوں کا نام اصطلاح میں امہات ہے۔

لیکن یہ قرعہ سات دھاتوں کو ملا کر خاص وقت میں بنایا جاتا ہے۔ بازار میں جو قرعے فروخت ہوتے ہیں وہ قابلِ اعتبار نہیں۔ اہلِ علم نے فرمایا ہے کہ اگر قرعہ حسبِ قوانین ہی بنایا گیا ہے تو اس کا جواب صحیح ہوتا ہے۔ اگر قرعہ صحیح طریق پر نہیں بنایا گیا ہے تو اس کا جواب صحیح نہیں ہوتا۔ مجھے جو ترکیب قرعہ بنانے کی استاد سے پہنچی ہے وہ میں آپ کو بتاتا ہوں۔ یہ قرعہ سات دھاتوں کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔ جو یہ ہیں۔

۱۔ سونا، ۲۔ چاندی، ۳۔ تانبا، ۴۔ لوہا، ۵۔ سیسہ، ۶۔ رانگ، ۷۔ پارہ۔ بعض اصحاب پیتل بھی ملاتے ہیں۔ مگر واضح ہو کہ پیتل معدنی دھات نہیں ہے بلکہ مرکب ہے۔

ممکن ہے بعض اساتذہ کے نزدیک اور دھاتیں ہوں۔ مگر مجھے جن دھاتوں کی تحقیق ہے وہ میں نے لکھ دی ہیں۔

اب ہفت سیارگان کی ساعت میں اس کی تکمیل کی جائے۔ یعنی مشتری کی ساعت میں دھاتوں کا خریدنا اور جمع کرنا، زحل کی ساعت میں سب کو ایک جگہ جمع کرنا، مریخ کی ساعت میں گلانا۔ قمر کی ساعت میں پالش کرنا شمس کی ساعت میں ڈھالنا، عطارد کی ساعت میں کندہ کرنا زہرہ کی ساعت میں سوراخ کرنا اور تار میں پرونا۔ اب یہ اصلی قرعہ ہے اور یہ قرعہ باذن اللہ صحیح جواب دیتا ہے۔

وزن کے متعلق گو کوئی صحیح وزن مقرر نہیں تاہم ایک پاؤ وزن سے کم نہ ہوں تو بہتر ہے (چاروں ٹکڑے) واضح ہو کہ سونا، چاندی، پارہ یہ تین اشیاء اتنی مقدار میں ہوں جو زیادہ قیمتی نہ ہوں۔ ان ہفت دھاتوں کا علی الفرادہ کوئی وزن باہمی نہیں مثلاً اگر تانبا آدھ پاؤ ہے تو سونا ایک رتی اور چاندی ایک ماشہ ہو سکتی ہے۔ غرضیکہ کسی دھات کے کم و بیش کا سوال نہیں۔

قرعہ کا نمونہ یہ ہے

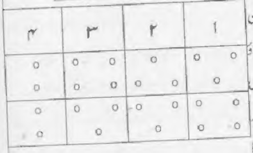

واضح ہو کہ جب دو نقطے آمنے سامنے یعنی ایک ہی سطر میں ہوں تو ان کو ڈنڈا کہا جاتا ہے۔ اور اصطلاح میں اسے زوج کہتے ہیں اور زوج اس طرح لکھتے ہیں:۔ (—) اور جب سطر میں ایک ہی نقطہ ہو تو اسے اصطلاح میں فرد کہتے ہیں اسے اس طرح لکھتے ہیں۔ (•) دیکھو خانہ نمبر اوّل کے پہلے خانہ میں دو نقطے اوپر اور ایک نیچے ہے اس سے یہ شکل ہوئی (⩱) کیونکہ سابق میں بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ جب دو نقطے برابر برابر ہوں تو اُسے زوج کہتے ہیں اور جب ایک نقطہ ہو تو اُسے فرد کہتے ہیں۔ اب خانہ نمبر اوّل کے دوسرے خانے میں پہلے سے نیچے والے خانے میں نظر کی تو دونوں سطروں میں دو دو نقطے آمنے سامنے ہیں۔ یعنی دونوں زوج ہیں۔ لہذا ان ہر دو زوجوں کی یہ صورت بنی (=) اب نمبر اوّل کے دونوں خانوں سے یہ شکل برآمد ہوئی۔ (⩱)۔

اب نمبر دو کے پہلے خانے پر نظر کی تو سطر اوّل میں ایک نقطہ تھا۔ لہذا اُس سے نقطہ پیدا ہوا (•) اور اسی خانے میں دوسری سطر میں دو نقطے برابر ہیں لہذا حسب قاعدہ اس سے زوج پیدا ہوا۔ لہذا خانہ دوم کے خانہ اوّل سے یہ دو شکلیں پیدا ہوئیں۔ (≐)

اب خانہ نمبر دوم کے دوسرے خانے میں (خانہ نمبر ۲ کے خانہ اوّل کے نیچے نظر کی تو پہلی سطر میں ہم کو صرف دو نقطے برابر برابر نظر آئے۔ اس سے زوج پیدا ہوئی (—) اور اسطرف دوم میں (خانہ دوم کی سطر دوم) صرف ایک ہی نقطہ تھا۔ لہذا اس سے فرد پیدا ہوا (•) اب خانہ دوم کے دونوں خانوں ÷ سے یہ شکل برآمد ہوئی اب دونوں شکلوں

کو جمع کیا تو یہ ⩱ ÷ دونوں شکلیں کامل ہوئیں۔ اب خانہ نمبر سوم کی پہلی سطر پر نظر کی تو پہلی سطر میں بھی دو نقطے برابر برابر ہیں اور دوسری سطر میں بھی دو نقطے برابر برابر ہیں (آمنے سامنے) لہذا ہر دو سطروں سے زوج پیدا ہوا۔ (=) خانہ نمبر سوم کے خانہ دوم پر نظر ڈالو۔ پہلی سطر میں دو نقطے آمنے سامنے ہیں جس سے زوج پیدا ہوئی اور سطر دوم میں صرف ایک ہی نقطہ ہے جس سے فرد (•) پیدا ہوا۔ اب خانہ سوم کی مکمل شکل یہ ہوئی ≡ دو شکلیں پہلی ملا کر اب تین شکلیں پیدا ہوئیں ⩱ ÷ ≡

اب خانہ چہارم پر نظر ڈالو۔ خانہ چہارم کے خانہ اوّل سطر اوّل میں ایک نقطہ ہے۔ دوسری سطر میں بھی ایک نقطہ ہے۔ خانہ چہارم کے خانہ دوم میں سطر اوّل میں بھی ایک نقطہ ہے۔ دوسری سطر میں بھی ایک نقطہ ہے۔ اس کی مجموعی شکل یہ بنی ⁞

اب چاروں شکلیں ملا کر یہ صورت ہوگئی۔ ⩱ ÷ ≡ ⁞

اب چاروں شکلیں تیار ہوگئیں۔ ان چار اشکال کا نام امہات ہے اور ان ہی چار شکلوں سے بقایا بارہ شکلیں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح جب آپ قرعہ ڈالیں گے تو اس قسم کے نقاط ہوں گے یہ ضروری نہیں کہ آپ کے ڈالے ہوئے قرعہ میں بھی یہی صورتیں پیدا ہوں۔ یہ تو محض مثال کے طور پر اشکال بنائی گئی ہیں۔ سمجھانا صرف اس قدر مقصود ہے کہ جب نقطے آمنے سامنے ہوں تو اس سے زوج بنائیں گے اور جب سطر میں صرف ایک نقطہ ہوگا تو اس سے فرد بنائیں گے مجھے امید ہے کہ میری اس تشریح سے اب وہ بھی چار شکلیں قرعہ سے

پیدا کر سکیں گے جنھیں اس علم سے کوئی واقفیت نہیں ہے۔ یہ تشریح اور تفصیل ایک اُستاد ہے جو آپ کو چاروں شکلیں بنانا سکھا رہا ہے۔ اور اب آپ آسانی سے بنا لیں گے۔

قاعدہ دوم

آپ کے پاس قرعہ نہیں ہے اور آپ کو حسب قاعدہ قرعہ تیار کرنے میں ابھی دشواریاں ہیں تو آپ مجبور نہیں کہ قرعہ ہی سے اشکالِ رمل پیدا کریں۔ اس کا آسان قاعدہ یہ بھی ہے کہ آپ ایک سانس میں بے شمار نقطے ایک کاغذ پر بنائیں۔ اس میں صرف دو شرطیں ہیں جن کا پاس رکھئے۔ ایک تو یہ کہ درمیان میں سانس نہ لیں۔ جس جگہ سانس ٹوٹے نقطے بھی ختم کر دیں۔ دوسرے یہ کہ نقطوں کو شمار نہ کریں۔ پہلی سانس میں بے شمار نقاط کی ایک سطر۔ دوسری سانس میں بے شمار نقاط کی دوسری سطر۔ تیسری سانس میں بے شمار نقاط کی تیسری سطر چوتھی سانس میں بے شمار نقاط کی چوتھی سطر تیار کریں۔ اب چار سطریں آپ کے پاس نقاط کی ہیں۔ دو دو کر کے ان نقاط کو کاٹتے جائیے۔ اس کی دو ہی صورتیں ہوں گی۔ یا سب نقطے کٹ جائیں گے یا ایک باقی رہے گا۔ اگر ایک باقی ہے تو نقطہ (٠) یعنی فرد بنا دیجئے۔ اگر سطر کے سب نقطے کٹ جائیں تو زوج (—) ہے اسی طرح نقاط کی چار سطروں میں سے ایک شکل پیدا ہوگی اور سولہ سطروں میں سے چار شکلیں امہات کی پیدا ہوں گی۔ جس طرح قرعہ میں چار شکلیں پیدا ہوئی تھیں۔

مثلاً:۔

دیکھو پہلی سطر کے نقطوں کو دو دو قطع کرنے سے آخر میں ایک نقطہ رہ گیا۔ لہذا ہم نے نقطہ (٠) لکھ لیا۔ دوسری سطر کے نقاط دو دو قطع کرنے سے تمام قطع ہو گئے لہذا ہم نے زوج (—) لکھ لیا۔ تیسری سطر میں بھی سب نقطے کٹ گئے لہذا زوج (—) بنا چوتھی سطر میں دو دو نقطے قطع کرنے سے ایک باقی رہا تو ہم نے فرد (٠) لکھ لیا اب چاروں شکلوں کو جمع کیا تو یہ صورت ÷ بن گئی۔ اسی طرح نقاط کی چار سطروں میں سے دوسری شکل۔ پھر نقاط کی تیسری شکل۔ پھر نقاط کی چار سطروں میں چوتھی شکل بنا کر چاروں شکلیں امہات کی بنا لیجئے۔ اس میں قرعہ کی محتاجی نہیں ہے۔ ہر وقت ہر جگہ آپ چاروں شکلیں نقاط کی سولہ سطروں سے پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ آسان ترکیب ہے۔ اور اُمید ہے کہ آپ اس کو بھی سمجھ گئے ہوں گے۔

نوٹ:۔ قرعہ ڈالنا وہ ہی انسب اور اولےٰ ہے کہ آپ سائل کو قرعہ دے دیں۔ اور وہ اپنے مطلب کو دل میں لے کر قرعہ ڈالے۔ جب وہ قرعہ ڈال چکے تو اس سے آپ شکل مستخرجہ لکھیں۔ قرعہ ڈالنے سے قبل سائل کا پاک صاف ہونا ضروری ہے یہ علم شریف اور پاک ہے جب نجس ہاتھ سے قرعہ ڈالا جائے گا تو جواب کا غلط ہونا مشکل نہیں۔ قرعہ ڈالتے وقت اپنے مطلب کا تصور ضروری ہے۔ یعنی جس مقصد کے معلوم کرنے کے لئے۔ یا جس سوال کا جواب لینے کے لئے قرعہ ڈالا جا رہا ہے۔ اگر سائل کی

طہارت اور پاکیزگی پر یقین نہیں۔ تو رمال خود قرعہ ڈالے۔ لیکن قرعہ ڈالنے سے قبل سائل کا ہاتھ اُس قرعے پر رکھوالے ایسے یعنی وہ قرعہ کو چھولے۔ سائل سے کہئے کہ اپنے مقصد کا دھیان کر کے اور اپنے مالک (خدا) کا نام لے کر اس قرعہ پر ہاتھ رکھدو۔ جب سائل قرعہ پر ہاتھ رکھ دے تو اس کو خوب ہاتھ میں گردش دے کر اور اُلٹ پلٹ کر صاف اور پاک سطح پر ڈال دو۔ قرعہ ڈالتے وقت یا ہاتھ لگاتے وقت دل میں صداقت ہو۔ کہ میرا مطلب صاف برآمد ہوگا۔ اور صاف جواب ملے گا۔ اور جو جواب حاصل ہو اُس پر صداقت سے عمل کرنے والا کبھی نقصان نہیں پاتا۔ اگر بظاہر اُس وقت نقصان بھی نظر آرہا ہو۔ تو صداقت کے یہ معنی ہیں۔ کہ اس خلاف اور نقصاندہ (بظاہر) جواب پر بھی عمل کرے۔ بطور امتحان یا بطور استہزاء ہرگز ہرگز قرعہ یا رمل کا حساب نہ دیکھیں۔ ورنہ نقصان پائیں گے۔ اگر کسی شخص کو اس علم پر یقین نہیں تو پھر اس علم کی طرف توجہ نہ کرے۔ مذاق بنانا، استہزاء کرنا اس سے نقصان ہوتا ہے۔ اور جب آپ کا دل چاہے امتحان کر لیں۔ کہ جب آپ اس شریف علم کے ساتھ مذاق کریں گے نقصان ہو جائے گا۔ اس میں کبھی فرق نہیں ہوتا۔

قاعدہ سوم

ایک قاعدہ اور بھی ہے یعنی نقطے کا جھگڑا بھی نہ کیجئے سائل سے کہئے کہ وہ ایک عدد سے لے

ہزاروں لاکھوں تک کا جو چاہے وہ بولے۔ جب وہ کوئی عدد بولے تو آپ اُسے لکھ لیں اگر وہ عدد (سولہ) سے کم ہے (کیونکہ رمل کی سولہ شکلیں ہوتی ہیں) تو اس نمبر پر جو شکل ہے وہ ہی شکل لکھ لیں۔ مثلاً اُس کی زبان سے چوبیس کا عدد نکلا چونکہ چوبیس کا عدد سولہ سے زیادہ ہے۔ لہذا چوبیس کو سولہ پر تقسیم کر دیا۔ باقی ۸ بس آٹھویں شکل لکھ لیں اسی طرح سینکڑوں، ہزاروں، لاکھوں تک کا حساب کیا جا سکتا ہے۔ یہاں جو بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ جب برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ رہے تو کیا کریں۔ آپ پر واضح ہو کہ سولہ پر تقسیم کرنے سے انتہائی عدد پندرہ تک بچ سکتا ہے۔ تو سولھویں شکل کبھی آئے گی ہی نہیں۔ لہذا جب تمام تقسیم ہو جائے تو اُس وقت سولھویں شکل لے لیں۔ اب سمجھ لیجئے کہ آپ نے سائل سے کوئی ہندسہ بلوایا۔ اور اس سے حسب قاعدہ بالا آپ نے شکل پیدا کر کے لکھ لی اسی طرح چار مرتبہ اس سے عدد بلوایئے۔ اور ہر عدد سے شکل پیدا کر کے چاروں شکلیں لکھ دیجئے۔ مثلاً کسی نے یہ چار عدد بولے۔ ۷-۱۵-۲۵-۴۴۔ اس کی شکلیں اس نمبر کی پیدا ہوں گی۔ ۷-۱۵-۹-۱۲

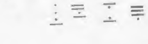

قاعدہ چہارم

آپ اعداد کے جھگڑے میں بھی نہ پڑیں۔ سائل سے کہئے کہ وہ ابجد یا ابتث کے تمام حروف میں سے کوئی حرف لے۔ بس جو حرف اس کے منہ سے نکلے اس حرف کے عدد لے کر حسب قاعدۂ بالا عمل کریں۔ یعنی اگر اس حرف کے عدد سولہ سے کم ہیں تو اسی نمبر کی شکل لے لیں۔ اگر اس کے عدد سولہ سے زیادہ ہیں تو اس کو سولہ پر تقسیم کر دیں۔ اور بقایا سے شکل بنالیں۔ مگر یہ واضح رہے کہ اگر آپ نے اپنے دل میں ابجد کی نیت کی ہے تو ابجد سے عدد اُس حرف کے نکالیں۔ اگر ابتث کی نیت کی ہے تو ابتث سے عدد نکالئے۔ اس میں عامل کو اپنی نیت کرنا ہوگی۔ جس کی نیت کی ہے۔ اسی طریق پر عدد استخراج کریں بغیر نیت کے حساب غلط ہوگا۔ نیت پر ہی دارومدار ہے۔ اور اس عمل پر ہی موقوف نہیں۔ دنیا کا ہر کام نیت سے ہی وابستہ ہے۔ پہلے نیت ہی دل میں پیدا ہوتی ہے۔ پھر نیت فعل میں آتی ہے۔ اگر نیت نہ ہو تو کوئی فعل ظہور میں نہ آئے۔ بعض اصحاب شاید کہیں کہ نیت کیا شے ہے؟ مگر یہ روحانی نکتہ ہے اور دلیل کا محتاج نہیں تاہم عقلی و نقلی دلائل سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔ اگرچہ یہ رسالہ بہت مختصر ہے اور طویل دلائل سے مجبوری ہے۔ تاہم میں ایک دلیل پیش کرتا ہوں۔ دیکھو نمازِ ظہر کی چار رکعات فرض ہیں، نمازِ عصر کی بھی چار رکعات فرض ہیں اور نمازِ عشاء کی بھی چار رکعات فرض ہیں۔ ان سب میں فرق کرنے

والی صرف نیت ہی ہے۔ اگر آپ نے عصر کی نیت کی ہے تو عصر کی نماز ہی ادا ہوگی۔ اگر عشاء کی نیت کی ہے تو عشاء کی ہی ادا ہوگی۔ دونوں وقت کی نماز میں صرف نیت کا ہی فرق ہے۔ علاوہ نیت کے اور کوئی فرق نہیں۔ یہ نقلی دلیل ہے۔ عقلی دلیل یہ ہے۔ کہ خیالات پر ہی انسان کے اعمال واقوال کا دارومدار ہے۔ عمل اور قول اور فعل میں آنے سے قبل ہر حرکت خیال میں ہی آتی ہے۔ خیال کا دوسرا نام نیت اور اعتقاد ہے۔ آسانی کے واسطے میں ابجد اور ابتث دونوں مع اعداد لکھے دیتا ہوں۔ تاکہ آپ کو دوسری کتب کے مطالعہ اور تلاش کی ضرورت نہ رہے۔

ابجد مع اعداد

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

ابتث مع اعداد

ا ۱	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷	د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۲۰	س ۳۰	ش ۴۰	ص ۵۰
ض ۶۰	ط ۷۰	ظ ۸۰	ع ۹۰	غ ۱۰۰	ف ۲۰۰	ق ۳۰۰	ک ۴۰۰	ل ۵۰۰	م ۶۰۰	ن ۷۰۰	و ۸۰۰	ہ ۹۰۰	ی ۱۰۰۰

مثلاً کسی سائل سے آپ نے کہا کہ ایک حرف اپنی زبان سے بولو اس نے عین بولا۔ اب اگر آپ نے ابجد کی نیت کی ہے تو اس کے اعداد ابجد میں ۷۰ ہیں لہذا ۷۰ کو ۱۶ پر تقسیم کیا۔ باقی ۶۔ پس چھٹی شکل لکھ لو۔ ÷ اگر آپ نے ابتث کی نیت کی ہے تو ابتث میں عین کے عدد ۹۰ ہیں لہذا ۹۰ کو ۱۶ پر تقسیم کرنے سے باقی دس (۱۰) بچے۔ بس دسویں شکل لکھ لو۔ ÷ اسی طرح چار حروف اس سے کہلوا کر چار شکلیں بنالو۔ میں نے نہایت تفصیل اور تشریح اور توضیح سے چار اشکال پیدا کرنے کا طریقہ عام فہم عبارت میں بتادیا۔ اب میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ چار اشکالِ ابتدائی کے بنانے میں اب عاجز نہ ہوں گے۔ میں نے جو اس قدر طول دے کر اس قاعدے کو بیان کیا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ یہ رسالہ ان ہی اصحاب کے واسطے ہے۔ جن کو علمِ رمل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ اسے از سرِ نو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ واضح ہو کہ علمِ رمل سولہ اشکال سے مرکب ہے۔ جن کے نام معہ شکل وصورت کے حسبِ ذیل ہیں نقشہ میں اوپر شکل کا نام ہے اور اس کے تحت میں اس شکل کی صورت ہے۔

دائرہ مسکون

لحیان ≣	قبض الداخل ÷	قبض الخارج ÷	جماعت ≣	فرح ÷	عقلہ ÷	انکیس ≡	حمرہ ≡
بیاض ≡	نصرۃ الخارج ≐	نصرۃ الداخل ≡	عتبۃ الخارج ⁞	نقی الخد ÷	عتبۃ الداخل ÷	اجتماع ≐	طریق ⁞

ان اشکال کی تفصیلات اور توضیحات بے شمار ہیں۔ مگر مجھے یہاں دیگر تفصیلات اور مناسبت سے بحث نہیں ہے۔ کیونکہ یہ رسالہ ابتدائی قوانین کے حل کرنے کے لئے میں لکھ رہا ہوں۔ یہاں صرف اشکال سے بحث کروں گا۔

پہلے یہ معلوم کرو کہ نقشہ بالا مسلسل ہے۔ یعنی ایک سے سولہ تک تسلسل ہندسہ لگالو۔ میں نے جو چار قاعدے چار ابتدائی شکلوں کے بنانے کے لکھے ہیں۔ جب آپ وہ چار شکلیں ان قواعد سے بنائیں گے تو انہیں سولہ اشکال میں سے وہ چار شکلیں ہوں گی۔ آپ کسی طریق سے کوئی شکل بنائیں۔ ان سولہ شکلوں سے باہر نہیں جاسکتیں۔ جو چار شکلیں آپ بنائیں گے تو اس نقشے سے ان کا مسلسل ہونا ضروری نہیں۔ کوئی شکل کہیں کی ہوگی کوئی شکل کہیں کی۔ ہاں ہوگی ان سولہ اشکال میں سے ہی۔ مثلاً آپ نے سائل سے کوئی عدد بلوایا کوئی حرف بلوایا اور اس سے آپ نے عدد حاصل کیا تو اُسی عدد کے نمبر سے شکل اُٹھالو۔ مثلاً ۹ عدد حاصل ہوئے ہیں۔ اب نقشے میں دیکھا تو نویں شکل یعنی نویں خانے میں بیاض ≡ ہم نے یہ شکل لکھ لی۔ اسی پر تمام اشکال قیاس کرلو۔ یعنی جو ہندسہ آئے اُس ہندسے کے مطابق جو خانہ آئے اُس خانہ میں جو شکل ہوگی اُسے لکھ لیں۔

آپ نے چار شکلیں بنالیں انہیں چار شکلوں سے بقایا سولہ شکلیں بنائی جاتی ہیں۔ اب بقایا شکلیں بنانے کا قاعدہ معلوم کرو۔ دو شکلوں کو باہمی ضرب دینے سے تیسری شکل پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ کلیہ ہے کہ دو شکلوں کو ملادینے سے تیسری شکل پیدا ہوجاتی ہے۔ خواہ

وہ اعداد ہوں یا کوئی اور شے۔ تمام دنیا کی اشیاء اسی قانون پر منطبق ہیں۔ ہم دو عدد ملائیں تو تیسرا عدد پیدا ہوگا۔ مثلاً ٢+٣=٥ اسی طرح جب رمل کی دو شکلوں کو آپ ملائیں گے تو تیسری شکل پیدا ہوگی۔ رمل کی دو شکلوں کو باہمی ملانے کا نام اصطلاحِ رمل میں ضرب دینا ہے۔ دو شکلوں کو ملانے یعنی ضرب دینے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ دونوں شکلوں کو علیحدہ علیحدہ برابر لکھ کر دونوں کو ضرب دو۔ ضرب کے یہ معنی ہیں کہ زوج، زوج کی ضرب سے زوج ہی پیدا ہوگی۔ یہاں یہ معلوم کرو کہ یہ شکل میں چار عنصر ہوتے ہیں۔ یعنی ہر شکل چار ٹکڑوں سے بنی ہوئی ہے۔ اب جن دو شکلوں کو باہمی ضرب دینا ہے۔ ان کو برابر برابر لکھ لیا۔ اب پہلے عنصر پر یعنی پہلے ٹکڑے پر نظر ڈالو۔ اگر دونوں میں زوج (—) ہے تو تیسری شکل جو آپ بنانا چاہتے ہیں اُس میں تو تیسری شکل جو آپ بنانا چاہتے ہیں اُس میں خلاصہ یہ ہے کہ زوج، زوج کی ضرب سے زوج۔ فرد، فرد کی ضرب سے زوج۔ زوج اور فرد کی ضرب سے فرد پیدا ہوگی۔

اس مثال پر غور کرو۔ اس ایک شکل کی ضرب میں سب حل ہوگیا۔

ان دو شکلوں کی ضرب سے تیسری شکل جو حاصل ہوئی۔ اس کی صورت یہ ہوگی۔ دیکھو پہلے نمبر پر شکل اول میں بھی فرد (نقطہ) ہے۔ سطورِ بالا میں بیان کیا جاچکا کہ فرد اور فرد کی ضرب سے زوج (ڈنڈا) پیدا ہوتا ہے۔ لہذا جب دونوں جگہ نقطہ تھا تو ان کی ضرب یہ (—) ہوئی۔ اب شکل اوّل کے نمبر دوم میں زوج

(ڈنڈا) ہے۔ اور شکل دوم کے نمبر دوم میں نقطہ (فرد) ہے اور یہ بیان کر دیا ہے کہ زوج (ڈنڈا) اور فرد (نقطہ) کی ضرب سے فرد (نقطہ) پیدا ہوتا ہے۔ چونکہ ایک جگہ زوج اور دوسری جگہ فرد ہے۔ لہذا ان کی ضرب سے نقطہ پیدا ہوا۔ پہلی ضرب ڈنڈا تھی اور دوسری ضرب نقطہ تھی لہذا دونوں ضربوں سے جو شکلیں پیدا ہوئیں وہ یہ ہیں ( ) اب شکل کے نمبر سوم پر نظر ڈالی تو فرد ہے۔ اسی طرح شکل دوم کے نمبر سوم میں بھی فرد ہے لہذا فرد کی ضرب زوج ہوئی۔ اب ہر سہ اشکال یہ ہوئیں۔ ( ) اب شکل اوّل کے نمبر چہارم پر زوج ہے۔ اور یہ پہلے بھی بیان کر دیا ہے کہ زوج زوج کی ضرب سے زوج پیدا ہوگی۔ (جس طرح فرد فرد کی ضرب سے زوج پیدا ہوئی ہے) لہذا چوتھی شکل کی ضرب سے زوج پیدا ہوئی۔ اب چاروں اشکال جمع کیں تو یہ صورت ( ) پیدا ہوگئی۔ یعنی تین ضربوں کا نتیجہ تو زوج ہوا۔ اور ایک ضرب کا نتیجہ فرد ہوا۔ اس تشریح سے آپ ضرب کا قاعدہ معلوم کر چکے۔ اور اب آپ کو ضرب دینا آسان ہوگیا۔

اب یہ معلوم کرو کہ چار شکلیں (امہات) آپ نے پیدا کرلیں (ان کے بنانے کا مفصل قاعدہ بیان کر چکا۔) اب ان چار اشکال کی ضرب سے دوسری چار اشکال پیدا کرو۔ اور اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے شکل اول کا نمبر اول لکھو۔ اس کے تحت میں شکل دوم کا نمبر اول تحریر کرو۔ بس ایک شکل تیار ہوگئی۔ مثلاً آپ نے جو چار شکلیں پیدا کی تھیں۔ ان کی صورت یہ تھی۔ دیکھو شکل اول کے

ــــ یہ نقطے یا اعداد سے یہ چار شکلیں پیدا کیں۔

اب چار امہات کی شکلوں سے جو آپ نے بنات کی چار شکلیں پیدا کیں وہ یہ ہوئیں۔
اب ان آٹھ شکلوں کی ضرب سے جو چار شکلیں پیدا ہوئیں وہ یہ ہیں۔

ن و ی طرح لکھنے جس طرح میں لکھتا ہوں۔ کیونکہ زائچہ بنانے کا یہی قاعدہ

ان چار شکلوں کا نام متوالیات ہے۔ آپ کے پاس اب بارہ شکلیں ہو گئیں۔ (چار شکلیں امہات، چار شکلیں بنات اور چار شکلیں متوالیات) اب متوالیات کی پہلی دو شکلوں کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو۔ پھر دوسری دو شکلوں کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو۔ اب چودہ شکلیں آپ کے پاس ہو گئیں۔ ان دو شکلوں کو زوائدات کہتے ہیں۔ زوائدات کی دونوں شکلوں کو ضرب دے کر پندرھویں شکل پیدا کرو۔ اس پندرھویں شکل کا نام زائچہ ہے۔ پندرھویں شکل یعنی زائچہ رمل کا نام میزان الرمل بھی ہے۔ اس شکل سے زائچہ کا ... ۔ ... پندرھویں شکل بنا ... آپ ... میں ...

نمبر اول میں فرد ہے۔ شکل دوم کے نمبر اول پر زوج ہے۔ شکل سوم کے نمبر اول پر فرد ہے۔ شکل چہارم کے نمبر اول پر زوج ہے۔ اب ان کو حسب قاعدہ لکھا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔ خوب غور کرو امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اسی طرح شکل اول کے نمبر دوم اور شکل دوم کے نمبر دوم اور شکل سوم کے نمبر دوم اور شکل چہارم کے نمبر دوم کو جمع کیا تو یہ شکل پیدا ہو گئی۔ اب شکل اول کا نمبر سوم۔ شکل دوم کا نمبر سوم۔ شکل سوم کا نمبر سوم۔ شکل چہارم کا نمبر سوم جمع کیا تو یہ شکل پیدا ہو گئی۔ اب شکل اول کا نمبر چہارم۔ شکل دوم کا نمبر چہارم۔ شکل سوم کا نمبر چہارم اور شکل چہارم کا نمبر چہارم جمع کیا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔ اب چاروں شکلوں کو جمع کیا تو یہ چار اشکال برآمد ہوئیں۔

اب آٹھ شکلیں آپ کے پاس ہو گئیں۔ اور آپ نے نصف زائچہ بنا لیا ان چاروں شکلوں کا نام بنات ہے۔ ان ناموں کو یاد رکھئے کیونکہ میں آئندہ یہی نام اشکال میں لیا کروں گا۔ پہلی چار شکلیں جو پیدا کیں۔ ان کا نام امہات تھا۔ اور ضرب کا قاعدہ بھی میں نے مفصل بتا دیا۔ اب معلوم کرو کہ امہات کی دو شکلوں (پہلی اور دوسری شکل) سے ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو۔ اور تیسری اور چوتھی شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو۔ اور اسی طرح تیسری اور چوتھی شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو۔ اب آپ کے پاس بارہ شکلیں ہو گئیں۔ مثال غور سے دیکھو۔ مثلاً آپ نے قرعہ سے یا حروف

نہیں کی۔ اس کی صورت یہ ہے کہ پندرھویں شکل ہمیشہ زوج زوج ہوگی یعنی دو نقطے دو ڈنڈے یا چاروں نقطے یا چاروں ڈنڈے۔ اگر ایک نقطہ اور تین ڈنڈے یا تین نقطے اور [illegible] پیدا ہو تو [illegible] شکلوں میں غلطی ہے۔ [illegible] نہیں [illegible] غلطی [illegible] جب پندرھویں شکل [illegible] پیدا ہو تو [illegible] جب پندرہ شکلیں آپ کے پاس [illegible] ہیں۔

سولھویں شکل پیدا کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ شکل پندرہ کو امہات کی پہلی شکل سے ضرب دے کر سولھویں شکل پیدا کرو۔ امہات کی پہلی شکل کا نام طالع ہے۔ بس سولہ شکلیں ہوگئیں اور زائچہ رمل تیار ہوگیا۔

کسی قاعدہ سے اور کسی ضرب سے اور کسی اُلٹ پلٹ سے دنیا کا کوئی شخص [illegible] شکل پیدا نہیں [illegible] جب چار شکلیں چار حروف یا چار عدد ہوں گے تو ان کو گردش دینے سے سولہ ہی شکلیں یا عدد یا حروف پیدا ہوں گے۔ کیونکہ جب [illegible] تین [illegible] گردش پائیں گے۔ اس طرح تین حروف یا شکلیں [illegible] تین مرتبہ [illegible] حروف یا عدد [illegible] تین مرتبہ گردش [illegible] گے مثلاً دو حرفی جملہ ہے "اب" اس کو لوٹو تو ہوا "با" تیسرا جملہ اس سے بننا ناممکن ہے۔ اب ایک کامل زائچہ مع نام کے میں دکھاتا ہوں۔ عبارت پڑھو اور اس سے ملاتے جاؤ۔

[illegible]

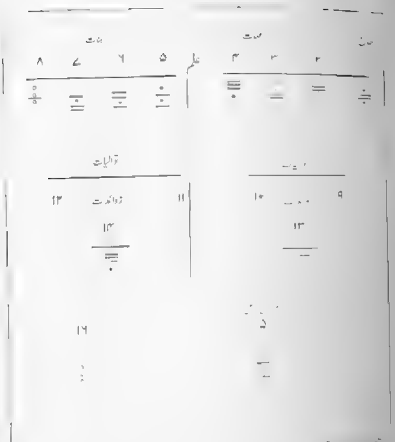

[illegible] پیدا [illegible] پندرھویں شکل اور طالع کی ضرب سے پیدا کی ہے۔ [illegible] اور آپ اسی طریق سے زائچہ بنا سکیں گے۔ اور کوئی مشکل زائچہ [illegible] گی۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو صفحات بالا کو غور سے پڑھو۔ [illegible] بیان [illegible] اشکال کے نام اور ترتیب اور تعلقات اور مناسبت معلوم کرو۔

نمبر شمار	شکل	نام شکل	عنصر	ستارہ	خاصیت	حروف	مذکر یا مونث	سمت	صورت
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	قبض الداخل	خاکی	شمس	سعد داخل	ب۔ص	مذکر	جنوبی	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرقی	[illegible]
۴	[illegible]	جماعت	خاکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مذکر	جنوبی	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	عقلہ	خاکی	زحل	نحس منقلب	د۔ت	مذکر	جنوبی	کوتاہ قد
۷	[illegible]	انکیس	خاکی	زحل	[illegible]	ن۔ش	مونث	غربی	فربہ
۸	[illegible]	حمرہ	بادی	مریخ	نحس ثابت	[illegible]	مذکر	غربی	ازرق چشم
۹	[illegible]	بیاض	آبی	قمر	سعد ثابت	ط۔ق	مونث	شمالی	[illegible]
۱۰	[illegible]	نصرۃ الخارج	آتشی	شمس	سعد خارج	[illegible]	مذکر	شرقی	سیاہ چشم
۱۱	[illegible]	نصرۃ الداخل	آبی	مشتری	سعد داخل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شرقی	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]	آبی	مریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	اجتماع	بادی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	[illegible]	طریق	آبی	قمر	[illegible]	ع	مونث	شمالی	[illegible]

[illegible]

[illegible] تمام سعادت معلوم ہوتی [illegible] معلوم ہو کہ جو شکل اپنے گھر میں ہوتی ہے وہ قوی ہوتی ہے۔ مثلاً شکل سوم آپ کے زائچہ میں بھی تیسرے گھر میں ہے۔ تو قوی ہے۔ دوسرا مرتبہ قوی تر ہے یعنی ایک شکل اپنے گھر میں تو نہیں ہے مگر اپنے گھر سے قوی تر گھر میں ہے۔ تو اس کی قوت اور بالاتر ہو جاتی ہے۔ مثلاً شکل سوم [illegible] خانہ ہفتم یا خانہ ہشتم میں آئے۔ خانہ سوم نحس اصغر اور خانہ ہفتم و ہشتم نحس اکبر ہیں۔ جب نحس [illegible] شکل خانہ نحس اکبر میں [illegible] (وہ نحس اصغر [illegible] خانہ نحس اکبر) تو وہ بھی نحس اکبر کا اثر پیدا کرے گی۔ اور ہم [illegible] نحس اکبر کا ہی حکم لگائیں گے۔ لیکن جب شکل نحس سعد گھر میں واقع ہو تو [illegible] کی نحوست [illegible] ہوتی ہے [illegible] شکل سوم [illegible] خانہ یازدہم ( ) نصرۃ الداخل میں اگر آ جائے تو اس کی نحوست زائل ہو جائے گی۔ گو اپنی ذاتی نحوست نہیں چھوڑتی۔ لیکن اس کی نحوست میں بڑا فرق آ جاتا ہے۔ یہ یاد رکھو کہ شکل نحس کو خانہ سعد میں آ جانے [illegible] سعادت نہیں۔ اسی طرح جب شکل سعد خانہ نحس میں آ جائے تو اس کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ [illegible] صرف اس کی نحوست سے حکم نحوست نہیں لگایا جائے گا۔

[illegible] خانہ اول (۱) و چہارم (۴) و ہفتم (۷) و دہم (۱۰) کا نام اوتاد ہے۔ اور خانہ دوم (۲) و پنجم (۵) و ہشتم (۸) [illegible] یازدہم [illegible] [illegible] خانہ سوم (۳) و ششم (۶) و نہم (۹) [illegible] (۱۲) [illegible] اور

خانہ سیزدہم (۱۳) کا نام وتد ہے۔ اور خانہ چہاردہم (۱۴) و پانزدہم (۱۵) و شانزدہم (۱۶) کا نام وتد الوتد ہے۔ خانہائے اوتاد تمام خانوں سے اشرف اور قوی ہیں۔ اور زمانہ حال پر اس سے حکم لگایا جاتا ہے۔ اور خانہائے مائل اوتاد اوسط میں ہیں۔ اور ان سے مستقبل کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ اور خانہائے زائل اوتاد کمزور اور ضعیف ہیں۔ اور ان سے ماضی پر بحث کی جاتی ہے۔

[illegible] تمام اشکال کا [illegible] [illegible] ضروریات کے ہے۔ جب تک یہ ہئیت آپ کے پاس نہ ہو یا آپ کو یاد نہ ہو۔ اس وقت تک آپ [illegible]

شکل اول کا حلیہ۔ [illegible] ہے اور نحیف الجثہ اور کمزور ہے۔ داڑھی کسی قدر لمبی ہے۔ پتلا اور لانبا چہرہ نیچے کا دانت شکستہ اُس کے سر یا چہرہ پر کوئی زخم ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ زخم جلنے کا ہو یا اُس کے سر کی چندیا (وسط سر) پر بال نہ ہوں۔ [illegible] [illegible] قدر [illegible] معیشت کیا ہے۔ تو قاضی ہو، یا کسی عدالت میں کسی ذمہ دار عہدہ پر مامور ہو۔ یا قرآن حفظ کرتا ہو یا کراتا ہو۔ غرضیکہ وہ مذہبی علم حاصل کرتا ہے۔ اور لوگ اُس سے مذہبی علم سیکھتے ہیں۔ یا واعظ اور مقرر ہے۔ ذات میں شریف ہے۔ اگر سوال وقت کا ہے۔ تو صبح

سے طلوعِ آفتاب تک کا وقت ہے۔ یعنی جب آفتاب زیادہ بلند نہ ہوا ہو۔ اگر زمانہ دریافت کیا جائے تو [illegible] ہے۔ اگر بیماری کا سوال ہے تو کسی جگہ جسم میں درد ہے۔ [illegible] مراد ہے۔ [illegible] اور لباس کا سوال ہے تو اس سے مراد دستار اور ٹوپی ہے۔ اگر خاص [illegible] (خود) اگر میوے کا سوال ہے تو انجیر، خرما، خربوزہ، انار، سیب۔ [illegible] تو سرو اور جانوروں سے سوال ہے تو گھوڑا اور گائے ہے۔ اور پرندوں سے کبوتر، مور اور مرغی [illegible] [illegible] حل بیان کرتا ہوں۔ تاکہ آپ کی سمجھ میں آجائے۔ بعد ازاں بقیہ پندرہ اشکال کی تفصیل بیان کروں گا۔ جس قدر حالات اس شکل میں آئے ہیں۔ ان کا تعلق اسی شکل سے ہے [illegible] کسی شخص نے دریافت کیا کہ آج میں نے کیا کھایا ہے۔ اور اس سوال کا تعلق [illegible] [illegible] سے ملے گی۔ مثلاً شکل لحیان خانہ دہم میں ہے۔ اور شکل دہم کا تعلق کدو، ککڑی۔

کھیرا اور اسی قسم کی ترکاریوں سے ہے۔ لہٰذا ہم جواب دیں گے۔ کہ آپ نے اس قسم کی کوئی چیز کھائی ہے۔ واضح ہو کہ ایک ایک شکل سے چند چند چیزیں متعلق ہیں۔ مگر جب آپ اس علم میں درک اور استعداد حاصل کرلیں گے تو پھر بتا سکیں گے۔ کہ فلاں شے کھائی ہے۔ ابتدائے مشق میں تو یہ جواب دیں گے۔ کہ فلاں اشیاء میں سے کوئی چیز کھائی ہے۔ اور جب آپ مشاق ہو جائیں گے۔ تو یہ بتا سکیں گے کہ فلاں شے کھائی ہے۔ ہر علم میں مداومت اور مزاولت سے ہی قوت حاصل ہوتی ہے۔ جس قدر آپ رمل کی کتابوں کا مطالعہ کرتے جائیں گے۔ اور جس قدر مشق بڑھتی جائے گی آپ میں زیادہ صحیح جواب دینے کی طاقت پیدا ہوتی جائے گی۔ اب میں بقایا پندرہ اشکال کے تعلقات بیان کرتا ہوں۔

رمل کی دوسری شکل کا نام قبض الداخل ہے۔ جس کی شکل یہ ہے۔ ÷ یہ ایک شخص ہے۔ جس کا قد درمیانہ ہے۔ سرحدِ اعتدال سے بڑا ہے۔ سفید دانت، رنگ گندمی، [illegible]۔ کالی داڑھی، اس کی بھنویں ملی ہوئی ہیں۔ کان چھوٹے ہیں۔ آنکھیں سیاہ۔ پیٹ کسی قدر بڑا ہے۔ اگر علم کا سوال ہے تو تجارت اور حساب میں عاقل ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو یہ شخص سوداگر ہے۔ شیشہ، آلات اور سامانِ آرائش فروخت کرتا ہے۔ یا زیور فروخت کرتا ہے یا بناتا ہے۔ اگر مرض کا سوال ہے تو اس کے جسم اور ہاتھ پاؤں میں درد ہوتا ہے۔ یا آنکھوں میں کوئی ضعف ہے۔ پانی سے اس کا تعلق ہے۔ اگر مقام کا سوال

ہے تو خزانہ یا جس جگہ سکے ڈھالے جاتے ہیں۔ یا مسافر خانہ، یا وہ مقام جہاں کسبی اور [illegible] عورتیں رہتی ہیں۔ یا جس جگہ چوپائے بکتے ہیں۔ اگر زمانے کا سوال ہے۔ تو مستقبل پر یہ شکل دلالت کرتی ہے۔ موسم میں گرمی اور اوقات میں وقت صبح، ستارہ شمس، برج اسد [illegible] حمل۔ کسی شخص نے سوال کیا کہ ہمارا کچھ گم ہے۔ کس جگہ تلاش کریں۔ اس کا تعلق شکل ہفتم (۷) سے ہے۔ اگر شکل ہفتم (۷) زائچہ میں اپنے خانے میں ہے۔ تو جواب دو کہ وہ اس جگہ ہے جہاں سکے ڈھالے جاتے ہیں۔ یا کسی مسافر خانے میں یا جس جگہ چوپائے بکتے ہیں کی طرح جس شے کا سوال ہو بیان کریں۔

رمل کی تیسری شکل قبض الخارج ہے۔ جس کی شکل یہ ÷ ہے۔ یہ ایک شخص ہے جس کا قد لمبا ہے۔ رنگ سفید، بدن چھریرا، چہرہ لاغر کسی قدر لمبائی لئے ہوئے۔ [illegible] پاؤں بڑے اور فربہ ہیں۔ آنکھیں نرگسی (بالکل سیاہ نہیں) غصہ زیادہ ہے۔ [illegible] سخت گو، اس کی بات قابلِ اعتبار نہیں۔ خلافِ شرع امور کا [illegible]، ناجائز طریق پر مال پیدا کرتا ہے۔ زمانہ ماضی، وقت صبح آٹھ بجے، پیشہ حمام کراتا ہے یا [illegible] بازی کرتا ہے، یا بارود بناتا ہے۔ غرضیکہ ایسا کام کرتا ہے جس کا تعلق آگ سے ہے۔ ماکولات (کھانے پینے کی چیزوں میں) سے ترئی، کدو اور بھنڈی وغیرہ۔ مقامات سے [illegible] (آتش) اور جس جگہ آگ سے زیادہ تعلق ہے۔ [illegible] مقتول۔ حیوانات سے درندہ اور گزندہ جانور۔ اگر بیماری کا سوال ہے تو کوئی دنبل یا زخم کسی

جگہ ہے۔ ستارہ راس۔

رمل کی چوتھی شکل جماعت ہے۔ جس کی شکل یہ ≣ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ دراز قد۔ اس کے جسم پر بال بکثرت ہیں۔ گندمی رنگ، سر بڑا، سیاہ آنکھیں، ناک لمبی، بھاری آواز۔ اگر علم سے سوال ہے تو نقاش ہے۔ یا طبیب یا منجم یا رمال یا شاعر [illegible] حساب میں بھی دخل ہے۔ عقلمند ہے۔ قالین سازی یا کفش دوزی کرتا ہے۔ زمانہ حال۔ موضع بڑے بڑے درخت جس جگہ ہوں۔ جس کے سایہ میں آدمی بیٹھتے ہیں۔ [illegible] کھیت یا چوراہا۔ اگر مرض کا سوال ہے۔ تو کوئی دنبل یا زخم ہے۔ یا کوئی جگہ متورم ہے۔ وقت صبح دس بجے ستارہ عطارد ہے۔

رمل کی پانچویں شکل فرح ہے جس کی شکل یہ ہے ⁝ یہ ایک شخص ہے۔ درمیانہ قد، موٹا، تازہ گول چہرہ، رنگ خوبصورت، داڑھی مونچھیں (کم) ہے۔ اس کے چہرہ پر کوئی نشان ہے۔ یا [illegible] تل ہے، آواز باریک ہے۔ (اگر زائچہ میں [illegible] ہے تو عورت ہوتی ہے) اگر کاروبار دریافت کریں تو ظریف یا مطرب [illegible] بنانے والا۔ زمانہ ماضی، وقت شام، جب چراغ روشن کیے جاچکے ہوں۔ اگر مرض کا سوال ہے تو جسم میں رعشہ ہے۔ یا حرارت یا اختلاج قلب ہے۔ طیور سے فاختہ، بلبل، قمری وغیرہ۔ اگر مقام کا سوال ہے تو مکان یا دکان جہاں شراب [illegible] ہوتی ہے۔ اس کا ستارہ زہرہ ہے۔ ماکولات سے سرخ رنگ کی اشیاء جیسے چقندر، مسور کی

دال، تربوز۔

رمل کی چھٹی شکل عقلہ ہے۔ جس کی شکل یہ ÷ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ قد درمیانہ، اونچی ناک، رنگ سانولا، ازرق چشم، چھوٹا سر، دانت چھوٹے، داڑھی بھی لمبی، [illegible] پنڈلیاں۔ مگر پاؤں چھوٹے، اس کے سر پر کوئی نشان ہے۔ [illegible] پاؤں میں کوئی نقص یا عیب ہے۔ اگر روزگار کا سوال ہے۔ تو کسی ادنےٰ کام پر کسی کے یہاں ملازم ہے۔ یا قید خانے میں ہے۔ محنت مزدوری کرتا ہے۔ چمڑے کا کام ہے یا برتن بناتا ہے۔ جاہل ہے حسد زیادہ کرتا ہے۔ زمانہ حال اور ماضی دونوں پر دلالت کرتی ہے۔ وقت دس بجے شب۔ اگر مرض کا سوال ہے تو جنون ہے۔ اختلاج قلب، مرگی ہے۔ کسی بے ہوشی کی بیماری ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو غار، پشتہ اور پہاڑ اور کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ اور کشتی۔ پن چکی اور معدن لوہا، سیسہ، سرمہ، [illegible] چوپایوں کی [illegible] اور [illegible] کے خیمے [illegible] (امراض میں [illegible] دخل ہے) ستارہ زحل۔

رمل کی ساتویں شکل انکیس ہے۔ جس کی شکل یہ ہے۔ ≣ اگر خانہ [illegible] میں آئے تو مذکر اور [illegible] عورت ہے۔ کوتاہ قد [illegible] رنگ [illegible] لب، بڑے دانت۔ اگر [illegible] لمبا قد [illegible] رنگ [illegible] (یا دونوں میں) [illegible]

ب شرق، عمر رسیدہ۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو روغنی پکانے والا۔ باورچی۔ یا جوتا سینے والا۔ (کفش دوز) یا غسال (مردہ شوی) یا لوہار۔ زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔ وقت نیم شب۔ اگر مرض کا سوال ہے تو سودا۔ جذام۔ کسی جگہ سے جسم پھٹا ہوا ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو پہاڑوں کے درے۔ سلسلہ کوہ۔ اور مزبلہ۔ خانہ ویراں، جس کی دیواریں گر چکی ہوں۔ ستارہ زحل۔

رمل کی آٹھویں شکل حمرہ ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے دراز قد اور خانہ ہفتم کے مطابق حلیہ ہے۔ چور فساد کرنے والا۔ اس کے چہرہ پر کوئی زخم ہے یا نشان ہے۔ کرنجی آنکھیں۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو سپاہی۔ جلاد و خونی۔ جاہل۔ گالیاں زیادہ بکتا ہے۔ رہزن یا قصاب۔ جراح۔ حجام۔ پوست کن۔ زمانہ حال پر دلالت کرتا ہے۔ وقت چار بجے دن۔ اگر مرض کا سوال ہے تو جنون ہے یا کنٹھ مالا ہے خونی مرض ہے۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو مسلخ دکان قصاباں و حجاماں اور سلاح خانہ ستارہ مریخ۔

رمل کی نویں شکل بیاض ہے۔ جس کی صورت یہ ہے وہ ایک عورت ہے۔ قد کوتاہ فربہ۔ رنگ سپید سرخ۔ بڑا سر بڑی آنکھیں۔ ابرو پیوستہ۔ منہ چھوٹا۔ سینے پر تل، پیٹ پر داغ یا زیرِ بغل کوئی نشان ہے۔ اگر مرض کا سوال ہے تو بلغم اور کھانسی۔ اور وہ امراض جو عورتوں سے مخصوص ہیں۔ زمانہ حال پر دلالت کرتا ہے۔ اگر پیشے کا سوال ہے تو وہ بچوں کو کھلاتی ہے۔ یا دایہ ہے شادی کراتی ہے۔ اور عورتوں کی خدمت کرتی ہے۔ اگر

مقام کا سوال ہے تو مسافر خانہ اور نہر کا کنارہ اور کھیت ستارہ قمر۔

رمل کی دسویں شکل نصرۃ الخارج ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک مرد ہے۔ [illegible] چھوٹی ناک۔ لمبی [illegible] انگلیاں۔ دانت زرد۔ کالی داڑھی، چھوٹا سر، چہرہ پر تل۔ اگر پیشے کا سوال ہے تو کسی عدالت کا افسر ہے۔ نیک مزاج، سخی، عالی ہمت، سخن فہم، صاحب علم۔ اگر مرض کا سوال ہے تو سرسام، یرقان، نزلہ [illegible] زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو عدالت یا [illegible] جس میں پانی [illegible] جس میں عالی مرتبت لوگ رہتے ہوں۔ ستارہ شمس۔

رمل کی گیارہویں شکل نصرۃ الداخل ہے۔ جس کی صورت یہ ہے

یہ شکل زائچہ کے خانہ ہفتم میں ہو تو مذکر ہوتی ہے۔ باقی تمام خانوں میں مونث ہوتی ہے (اس طرح شکل ہفتم اگر خانہ یازدہم (۱۱) میں آئے تو مذکر باقی تمام خانوں میں مونث ہوتی ہے) یہ ایک شخص ہے۔ بلند قامت۔ اونچی ناک۔ چہرہ چوڑا۔ رنگ سفید۔ بال [illegible] اور [illegible] پاؤں پر زخم ہے۔ یا آگ سے جل [illegible] کے مرنے سے صدمہ پایا ہو۔ نہایت رقیق القلب۔ متواضع۔ [illegible] بزرگوں کی صحبت کی رغبت ہو۔ صاحب علم اور عابد و زاہد ہو۔ اور کسی کا حاکم ہو۔ زمانہ مستقبل پر دلالت کرتی ہے۔ اگر مرض کا سوال ہے تو کوئی دنبل ہے۔ یا کسی جگہ ورم ہے۔ اور درد بھی ہے۔ وقت دس بجے شب۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو مدرسہ۔ خانقاہ۔ اور

مقامات علمی عبادت، ستارہ مشتری۔

رمل کی بارھویں شکل عتبۃ الخارج ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ پستہ قد، چہرہ [illegible]۔ بدشکل، نرگسی آنکھیں، دانتوں میں کوئی نقصان ہے، پاؤں بڑے، آنکھوں یا ہاتھ کی انگلیوں میں بھی کوئی نقصان ہے۔ چہرہ پر کوئی نشان ہے۔ اگر پیشے کا سوال ہے تو معمولی پیشے والا۔ مثلاً فقیری یا بازیگری۔ یا رسن بافی وحمامی، بدافعال، بدخصال، زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ وقت شب تین بجے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو پرانی عمارت یا ہنود کا مرگھٹ۔ اگر مرض کا سوال ہے تو بواسیر اور خارش اور اسہال۔ اعضاء میں جلن ہے۔ ستارہ ذنب۔

رمل کی تیرھویں شکل نقی الخد ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے، میانہ قد، رنگ سرخ۔ سیاہی مائل، آنکھیں چھوٹی۔ گردن کوتاہ۔ نیلی آنکھیں۔ ناک بڑی اور چوڑی۔ زبان صاف نہ ہوگی۔ بات اٹک [illegible] کرتا ہے۔ بچپن [illegible] [illegible]۔ بداخلاق۔ بے وفا۔ بے مہر، [illegible] [illegible] [illegible]۔ [illegible] نقصان [illegible]۔ زمانہ ماضی وحال پر دلالت [illegible]۔ وقت [illegible]۔ اگر مرض کا سوال ہے تو کسی جگہ کنٹھیاں [illegible]۔ [illegible] [illegible]۔ [illegible] پیشہ کا سوال ہے تو شراب فروشی۔ [illegible] [illegible] یا ہتھیار تیز کرتا ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے۔ تو شراب خانہ یا قمار خانہ۔ اور جس جگہ فسق و

فجور کی باتیں ہوتی ہیں۔ ستارہ مریخ۔

رمل کی چودھویں شکل عتبۃ الداخل ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ دراز قد۔ گورے گال، مست آنکھیں، خوش خلق، ہروقت خوش رہتا ہے۔ منہ یا ناک یا ہاتھ پر تل ہے۔ ممکن ہے کہ اس کی ناک پر کوئی نشان ہو۔ زمانہ حال پر دلالت کرتی ہے۔ وقت نماز مغرب کا۔ اگر مرض کا سوال ہے تو رشتہ کی بیماری ہے۔ یا جسم میں حرارت ہے۔ بدن پر دانے نکلتے ہیں۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو جس جگہ پھولوں کے درخت بکثرت ہیں۔ یا [illegible] جس کے مینارے بلند ہوں۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو موسیقی، رنگ یا کسی سازندہ کا کام ہے۔ ستارہ زہرہ۔

رمل کی پندرھویں شکل اجتماع ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ شکل خانہ مونث میں مونث ہوتی ہے۔ اور خانہ مذکر میں مذکر ہوتی ہے۔ اور یہ ایک شخص ہے۔ میانہ قد، زرد چہرہ، گندمی رنگ، [illegible] [illegible] پھیلی ہوئیں۔ [illegible] کے چہرے پر سیدھی طرف کوئی داغ یا نشان ہے۔ سینے پر تل ہے۔ لباس پاکیزہ پہنتا ہے۔ اور خوش خلق ہے۔ کوئی وقت زمانہ آرام سے گذرا ہے۔ مگر اب تکلیف میں ہے۔ شاید اپنے عہدے سے معزول ہوگیا ہے۔ اور نقل مکانی بھی کی ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو طبابت یا معلمی یا [illegible] سیتا ہے۔ زمانہ حال وماضی پر دلالت کرتا ہے۔ وقت صبح۔ اگر مقام کا سوال ہے تو مکان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دکان زرگراں یا مقام [illegible] [illegible]

[illegible]

رمل کی سولھویں شکل طریق ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ ⁝ یہ ایک عورت ہے۔ لمبا قد، چھریرا بدن۔ چھوٹے پاؤں، پتلی پنڈلیاں، رنگ سفید، سینہ پر کوئی نشان یا تل ہے۔ زبان صاف نہیں۔ رُک رُک کر بات کرتی ہے۔ زمانہ حال و ماضی پر [illegible] کرتی ہے۔ وقت چار بجے دن۔ اگر مرض کا سوال ہے تو [illegible] پوشیدگی پر کوئی مرض ہے۔ [illegible] میں کوئی خرابی ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو [illegible] کرتی ہے۔ یا رابداری کرتی ہے۔ یا پیام رساں ہے۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو [illegible] یا جگہ مسافروں کے آرام کے لینے کی۔ ستارہ قمر۔

میں نے مختصر طریق پر سولہ اشکال کی ہیئت اور صورت بیان کر دی۔ مگر جو احباب کہ علم رمل میں ابھی درک نہیں رکھتے۔ وہ ابھی اس کے سمجھنے سے عاری ہوں گے۔ اور ان کو یہ بیان مشکل معلوم ہوگا۔ لیکن اس رسالے کے آخری صفحات پر میں نے اس کی تفصیل بیان کردی ہے۔ جب آپ اسے پڑھیں گے تو معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ صورت اور شکل اور بیان کیا ہے؟ اور جو تفصیل میں بیان کرتا ہوں یہ سب میرے آخری بیان سے واضح ہو جائے گی۔

واضح ہو کہ ہر خانہ رمل کا خاص مقاصد اور مطالب سے مخصوص ہے۔ اور جس طرح کہ ہیئت اور صورت ضروری شے ہے۔ اسی طرح مناسبات اشکال بھی ضروری

ہیں۔ جب تک کسی شخص کو مناسبات اور تعلقات اشکال کے معلوم نہ ہوں۔ تب تک وہ کوئی سوال و جواب زائچہ سے معلوم نہیں کر سکتا۔ اس لئے مناسبات کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ بلکہ اگر آپ علم رمل میں استعداد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان مناسبات کو اپنے [illegible] میں محفوظ کرلیں۔ بلکہ حفظ کرلیں۔ یہ ہر وقت کام آنے والی شے ہے۔ اور بغیر اس کے سب بے کار ہے۔

منسوباتِ خانہ اوّل:۔ کسی کام کی ابتداء و انتہا۔ حال۔ صحت و بیماری۔ حرکت و سکون۔ کیفیت۔ زندگی اور کسی کام کا آغاز۔ [illegible] بھی کہتے ہیں۔ برج حمل سے متعلق ہے۔ اور سر۔ منہ یعنی گردن سے لے سر تک اس کا تعلق ہے۔

منسوباتِ خانہ دوم:۔ [illegible] دولت۔ تجارت۔ خرید و فروخت۔ لینا دینا۔ فقیری امیری۔ مسافر کا آنا۔ دوستوں کا [illegible] رخصت کرنا۔ بچوں کو دودھ پلانا۔ زراعت کرنا۔ جنگ کرنا۔ صلح کرنا۔ [illegible] قرض دینا اور لینا۔ امانت رکھنا۔ وصیت کرنا۔ کسی جگہ خط روانہ کرنا۔ اعضاء سے گردن اور حلق۔ نفع نقصان اور شیر خوار بچوں کا طالع۔

منسوباتِ خانہ سوم:۔ [illegible] مرض۔ [illegible]

رہنا (تیر والے کا حال) [illegible] خانہ سوم اور نہم کو ضرب [illegible] شکل پیدا ہو اس سے حکم لگاؤ۔ اعضاء [illegible] کندھا اور ہاتھ بازو۔

منسوباتِ خانہ چہارم:۔ والد و والدہ۔ مکان زمین۔ جائیداد دکان۔ دوا فائدہ کرے گی یا نہ کرے گی؟ بچوں کو مکتب میں بٹھانا۔ کتاب دینا۔ درخت لگانا۔ زمین میں خزانہ دفن کرنا۔ پانی دینا اور بیج ڈالنا۔ اعضاء سے معدہ۔ بغل۔ سینہ۔

منسوباتِ خانہ پنجم:۔ اولاد۔ عمل۔ شاگرد۔ تعویذات۔ معشوق کا حال۔ قاصد لانا۔ شطرنج کھیلنا۔ شراب پینا۔ نئے کپڑے پہننا۔ اعضاء سے پہلو اور حجامت گاہ۔

منسوباتِ خانہ ششم:۔ غلام۔ کنیز۔ بیماری۔ کاروبار۔ دُکان۔ دروغ و کذب معلوم کرنا۔ پرندہ اڑا ہوا اور چارپایہ گم شدہ۔ حمل معلوم کرنا۔ اعضاء سے پیٹ اور پیٹھ۔

منسوباتِ خانہ ہفتم:۔ نکاح۔ مدعا علیہ۔ دُکانداری۔ زنِ منکوحہ۔ چوری۔ مالِ غائب۔ غلہ کا نرخ۔ شریک کرنا۔ سیر و شکار کو جانا۔ دعویٰ کرنا۔ اعضاء سے [illegible]

منسوباتِ خانہ ہشتم:۔ موت۔ لڑائی جھگڑا۔ مقدمہ۔ بیماری۔ قرض لینا۔ [illegible] اعضاء سے [illegible] ثبوت۔

منسوباتِ خانہ نہم:۔ سفر دراز۔ قسمت۔ علمِ دین۔ کتاب خریدنا۔ طلسم بنانا۔ تعبیرِ خواب۔ [illegible] عبادات۔ حج۔ نجوم [illegible] نکاح۔ اعضاء [illegible]

منسوباتِ خانہ دہم:۔ تجارت۔ نوکری۔ حکامِ وقت۔ ابر۔ بارش۔ ترقی۔ [illegible] یا طبیب سے علاج کرانا۔ کیمیا بنانا۔ ملازمت گئی ہوئی کو دوبارہ پانا۔ اعضاء [illegible]

منسوباتِ خانہ یازدہم (۱۱) ۔ امید۔ کام۔ نفع۔ دوست کا حال۔ زن و فرزند [illegible] معلوم کرنا۔ رشوت دینا لینا۔ عورت سے محبت کرنا۔ اعضاء سے ساق (پنڈلی۔ گھٹنے اور ٹخنے کے درمیان کا حصہ)۔

منسوباتِ خانہ دوازدہم (۱۲) ۔ خرچ۔ دشمن۔ قیدی۔ تہمت۔ بیماری [illegible] نوکری چلی جائے گی یا رہے گی۔ سفر کیا جائے یا نہیں اعضاء سے قدم۔

خانہ ۱۳ گواہ ہے ۱۔۵۔۹۔۱۳۔ خانہ ۱۴ گواہ ہے ۲۔۶۔۱۰۔۱۴ کا خانہ ۱۵ گواہ ہے ۳۔۷۔۱۱۔۱۵ کا خانہ ۱۶ گواہ ہے ۴۔۸۔۱۲۔۱۶ کا۔

یہ چند طریق میں نے علمِ رمل میں لکھ دی ہیں۔ اب اس کا قاعدہ یہ ہے کہ میری ملازمت [illegible] یہ سوال خانہ ۱۰ سے منسوب ہے۔ [illegible] اگر زائچے میں [illegible] نوکری [illegible]

میں جواب ہوگا۔ جو سوال کسی نے کیا ہے۔ تو اس کو دیکھ لو۔ کہ کس خانہ سے منسوب ہے۔ بس زائچہ میں جو شکل اس نمبر پر ہے۔ اس میں جو شکل ہے۔ اسی سے حکم لگایا جائے گا۔ اب آپ رمل کی بڑی [illegible] کتاب [illegible] میں [illegible] رسالہ کے چند ورق پڑھ لینے کے بعد آپ رمل کی ہر کتاب سے بقدر ضرورت استفادہ کر سکیں گے۔ باقی علم رمل تو بہت ہی عظیم الشان علم ہے۔ معلوم ہو کہ خانہ اول تا دوازدہم (۱۲) خانہ ہائے سوال ہیں۔ باقی چار شکلیں ان پر [illegible]۔

خانہ سیزدہ کا نام [illegible] ہے۔ اور یہ خانہ [illegible] (۳) [illegible] ہے۔ خانہ چہاردہم (۱۴) کو ہم مطلوب کہتے ہیں۔ خانہ پانزدہم (۱۵) کو ہم میزان اور قاضی الرمل کہتے ہیں۔ اور شانزدہم (۱۶) کو عاقبت العاقبت کہتے ہیں۔ میں نے حسب حیثیت اس علم میں [illegible] ترقی کی [illegible] کتب میں نے [illegible] پڑھی ہیں کہ جس میں مصنف نے اپنے [illegible] دوران بیان غیر الفہم باتیں پیدا کیں جس نے رمل کو مشکل اور مشکل تر کر دیا۔ میں بھی مدتوں [illegible] رہا۔ آخر کار میں نے جو نتیجہ پیدا کیا۔ اس پر جم گیا۔ اور آج تک اس پر عامل ہوں۔ اور [illegible]

[illegible] اپنے مختصر قاعدے [illegible] اسی صورت پر [illegible] میں اس پر عمل کرتا ہوں۔ [illegible] جب بھی اچھا ہے۔ مگر زیادہ پھیلاؤ کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر بعض سوال ہی ایسے ہیں کہ جن میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ تو اور بات ہے۔ [illegible] مختصر قاعدہ میرا مجرب ہے۔ [illegible] ہر شکل کے ساتھ [illegible] ستارے سے بھی سعد و نحس اور کامیابی اور ناکامیابی پر [illegible] شے ہے۔ اور یہ بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ہر شخص ہر جواب میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ یہ کام کب تک ہوگا۔ اور اگر نہ ہوگا تو کب تک نہ ہوگا۔ [illegible] رمل میں اہل علم کے اختلاف بہت ہیں۔ اور ہر استاد نے ایک طریق پیدا کیا ہے۔ مگر مجھے جس تحقیق سے اتفاق ہے وہ میں درج کرتا ہوں۔ باقی رمل کی کتب میں [illegible] معلوم ہوگا۔ آپ کو معلوم ہو کہ علم الرمل میں اس دائرہ کو بزدرخ کہتے ہیں۔ اہل رمل کا قول ہے کہ حضرت لقمان علیہ السلام کے بیٹے کا نام بزدرخ تھا۔ اور یہ قاعدہ ان کی ہی تحقیق ہے۔ اس لئے یہ دائرہ بزدرخ کے نام سے مشہور ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ فرح کا اول رمل میں بیس عدد ہے اور لحیان خانہ دوم میں تین دن۔ اور عتبۃ الداخل تیسرے میں چھ دن۔ بیاض چوتھے میں دس دن اور طریق پانچویں میں پندرہ دن۔ اور قبض الخارج چھٹے میں ۲

دن اور حمرہ خانہ ہفتم میں اٹھائیس دن اور انکیس خانہ ہشتم (۸) میں ۳۶ دن اور نصرۃ الخارج نویں میں سینتالیس دن۔ عتبہ دسویں میں پچپن (۵۵) دن اور اجتماع گیارہویں میں چھیاسٹھ (۶۶) دن اور نصرۃ الداخل بارہویں میں ۷۸ دن اور عتبۃ الداخل تیرہویں میں ۹۱ دن اور عتبۃ الخارج چودھویں میں ایک سو پانچ دن۔ اور قبض الداخل پندرھویں میں ایک سو بیس دن اور جماعت سولہویں میں ایک سو چھتیس دن۔

اس کا نقشہ اگلے صفحے پر دیکھو۔ اس نقشہ سے تمام حال مدت ہر ایک شکل کی معلوم ہو سکتی ہے۔ اس درمیان میں جملہ معترضہ کے طریق پر میں ایک طریق ضمیر دریافت کرنے کا بیان کرتا ہوں۔ لیکن واضح رہے کہ علم غیب خدائے ذوالجلال کو زیبا ہے۔ وہی عالم الغیب ہے۔ لیکن محض تفنن طبع کے لئے بزرگوں نے جو چند قواعد بیان فرمائے ہیں۔ لیکن کسی مسلمان کو اس پر عقیدہ نہ رکھنا چاہئے۔

پہلے نیت کرو کہ علم الغیب خدا ہے اور خدا سے مدد چاہو کہ وہ آپ کی بتائی ہوئی ضمیر صحیح کرے۔ پھر زائچہ کشید کرو۔ اور شکل اول پندرہ تک سب نقاط شمار کرو۔ جس قدر نقاط ہوں ان کو ایک سو چھتیس سے خارج کرو۔ جو باقی رہے اس کو بارہ پر تقسیم کرو۔ بقایا کو دیکھو کہ کس شکل پر منتہی ہوتی ہے۔ بس جس شکل پر منتہی ہو اسی میں ضمیر ہے۔

قاعدہ دوم:۔ زائچہ کی شکل اول سے شکل پندرہ تک نقاط شمار کر کے نو (۹) پر تقسیم کرو۔ جو باقی رہے وہ جس شکل پر منتہی ہو۔ اسی شکل کے مناسبات ضمیر ہیں۔

قاعدہ سوم:۔ زائچہ کی شکل میں جس جگہ تکرار ہو۔ اسی جگہ ضمیر ہے۔

قاعدہ چہارم:۔ زائچہ کی شکل اول اگر خارج ہے تو سفر کا سوال ہے۔ اگر داخل ہے تو کسی شئے کی طلب کا سوال ہے۔ اگر ثابت ہے تو سائل پریشان ہے۔ اگر منقلب ہے تو دو صورتیں اس کے سامنے ہیں۔ اور سائل حیران ہے کہ کونسی صورت اختیار کروں۔

[illegible]		٣	٦	١٠	١٥	٢١	٢٨	٣٦	٤٥	٥٥	٦٦	٧٨	٩١	١٠٥	١٢٠	١٣٦
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
١		٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	٠		١٢	٣	١٠	٥	٦
٢	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	٠	١	١٢	٣	٤	٥	١١	٧
٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١	٢	٣	٤	٥	١٤	٧	٨	٩
٤	٧	٨	٩	١٠	١١	٢	٣	١٣	٥	٦	٧	٨	١٥	٢٠	٢	٢٢
٥	١١	١٢	١٣	٤	٥	٦	١٧	١٨	٩	٢٠	٢	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦
٦	١٢	٧	٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١
٧	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧
٨	٢٩	٣٠	٣	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤	٤٢	٤٣	٤٤
٩	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥	٥٢
١٠	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	١
١١	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١
١٢	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨	١٣
١٣	٧٩	٨٠	٨	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩	٩٢	٩٣	٩٤
١٤	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	٠٠	٠	٠٢	٠٣	٠٤	٠٥	٠٦	٠٧
١٥	٠٧	٠٨	٠٩	٠١	١٠	١	٢	٣	٤	١٥	٦	[illegible]	١٨	٩	٢٠	٢
١٦	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	١٣٠	١٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧

واضح ہو کہ یہ شکل کے اوپر اعداد ہیں وہ اعداد اصلی ہیں۔ اور جو اعداد ماتحت اشکال ہیں وہ

فرق ہیں۔ اور قاعدہ اِن اعداد کا یہ ہے۔ کہ خانہ اول کا ایک عدد ہے۔ اس لئے ایک سے قبل کوئی عدد نہیں۔ خانہ دوم میں تین ہیں اس لئے کہ خانہ اول کا ایک عدد اور خانہ دوم کے دو عدد کل تین ہوئے۔ خانہ سوم کے ٦ عدد ہیں۔ یعنی ٣ عدد اس کے اور ٣ خانہائے ماسبق کے کل ٦ ہوئے۔ عدد خانہ چہارم کے دس ہیں یعنی ٤ عدد اصلی اور چھ (٦) خانہ ماسبق کے علی ہذا القیاس۔ اگر ترتیب خانہ اول اور دوم کے اعداد کو جمع کریں تو خانہ دوم کے تحت کا عدد پیدا ہوتا ہے۔ (فہم ودماغ راپاشاں کنا) ترتیب دائرہ بزدرخ کی وہی ہے جو نقشے کی پیشانی پر درج ہے۔ اور آسانی کے واسطے میں اس کا نقشہ بھی درج کر دیتا ہوں۔

[illegible] کو دائرہ بزدرخ کہتے ہیں اور جو ابتدائے رسالے میں نقشہ دکھایا گیا ہے۔ وہ دائرہ [illegible] ہے۔ اب یہ واضح ہو کہ جو عدد نقشہ میں اشکال کے اوپر ہیں وہ عدد اصلی ہیں۔ اور اعداد [illegible] ہیں جو ذیل کے نقشے سے آپ معلوم کر سکتے ہیں۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بیاض	طریق	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صورت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد [illegible]	[illegible]	٨ و [illegible]	٩ و [illegible]	١٣ و [illegible]	[illegible]	١ و [illegible]	٣٩ و [illegible]	٣٣ و [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صورت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠ و [illegible]	٢٠ و [illegible]	١٥ و [illegible]	[illegible]	٨ و [illegible]

اشکال رمل کا تعلق دن اور رات سے بھی ہے یعنی جب کسی جواب میں صراحت اور تفصیل درکار مقصود ہو۔ اور یہ معلوم کرنا ہو کہ کس دن اور کس رات میں مقصود حاصل ہوگا۔ یا فلاں واقعہ واقع ہوگا۔ تو وقت کے معلوم کرنے کا قاعدہ میں نے ذیل کے نقشہ میں درج کر دیا ہے۔ معلوم کرو۔

شکل	∓	÷	=	≡	≡	≐	≡	÷
دن	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر	ہفتہ	جمعرات	منگل	جمعہ
شکل	−	÷	≡	⁞	÷	=	−	⁝
رات	جمعرات	منگل	ہفتہ	جمعہ	بدھ	پیر	ہفتہ	اتوار

آپ نے رمل کی سولہ شکلوں میں سے ہر شکل کے سامنے خارج منقلب، ثابت وغیرہ کے تحت لکھی ہوئی دیکھے۔ یہ ہر شکل کی صفت اور خاصیت ہے۔ ان اوصاف کی تشریح اور توضیح بھی معلوم کرو۔ اگر سوال کسی شے کے داخل ہونے کا ہے۔ جیسے کسی شے پر قبضہ کرنا یا کسی مقام میں جانا یا کسی سے دوستی کرنا یا کسی جگہ سے روپے کا آنا یا کسی عزیز دوست کا سفر سے آنا۔ ان تمام سوالوں میں سے کوئی شے کو آنا یا دیا جائے۔ یہ سب سوال داخل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب داخل دو قسمیں ہیں۔ سعد داخل اور سعد خارج۔ اگر سوال داخل کا ہے۔ اور زائچہ میں متعلقہ شکل سعد داخل ہے۔ تو کام بے توقف ہوگا۔ کوئی فکر نہیں۔ مثلاً کسی نے

سوال کیا۔ کہ فلاں جگہ سے مجھے روپے ملنے کی اُمید ہے۔ آیا ملے گا یا نہیں؟ یہ سوال خانہ دوم سے متعلق ہے۔ آپ نے جو اس سوال کے جواب کے لئے زائچہ بنایا ہے وہ دیکھئے کہ زائچہ کی شکل دوم کون ہے۔ اگر سعد داخل ہے تو کامیابی ہے۔ اگر سعد خارج ہے تو کامیابی میں دیر ہے۔ لیکن روپیہ ملے گا۔ اگر نحس داخل ہے۔ تو کامیابی تو ہوسکتی ہے مگر بڑی دیر ہے۔ دشواری اور کوشش بلیغ سے۔ اگر نحس خارج ہے تو کسی صورت سے کامیابی کی اُمید نہیں۔

اگر شکل منقلب ہے تو جس قدر روپیہ ملنے کی امید ہے۔ اس قدر نہ ملے گا۔ بلکہ اس سے کم یعنی نصف تک ملے گا۔ اور ثابت ہے تو پورا مل جائے گا۔ علی ہذا القیاس اسی طرح اگر ہر سوال کا جواب حاصل کرے۔ سعد خارج یعنی سعد تو ہے۔ مگر خارج ہے یعنی ابھی دیر ہے۔ سعد داخل یعنی مقصود حاصل ہونے میں دیر نہیں ہے۔

اب میں مختصر طریق پر سولہ شکلوں کی حالت بیان کرتا ہوں۔ اگر آپ صرف ایک ہی شکل سے جواب دینا چاہیں تو جواب دے سکتے ہیں۔ یعنی غور کریں کہ سوال کس شکل سے متعلق ہے۔ بس جس شکل سے متعلق ہو اور وہ شکل جس خانے میں ہو بس اس کا جواب دے دیں۔ میں نے مختصر طریق پر بیان کیا ہے۔ ہر ایک کی حالت میں چند باتیں۔ عامل بلحاظ تجربہ یا قیاس سے عبارت میں اضافہ کر سکتا ہے۔

احکامِ لحیان

اگر خانہ ۱ میں ہے تو سائل کی صحت اور کامیابی ہے۔ کوئی فکر نہ کریں۔

اگر خانہ ۲ میں ہے تو عنقریب نفع ہوگا۔ اور کوئی خوشی کی بات سننے میں آئے گی۔ اس میں نفع ہوگا۔

اگر خانہ ۳ میں ہے تو سفر کامیابی سے ہوگا۔ بھائی بہن عزیزوں سے فائدہ ہوگا۔

اگر خانہ ۴ میں ہے تو سفر ہونے والا ہے۔ اور اس میں نفع ہوگا۔ اور کسی جگہ سے کچھ ہاتھ آئے گا۔

اگر خانہ ۵ میں ہے تو کسی عزیز کی ملاقات سے دل خوش ہو۔ اور کسی جگہ سے کوئی چیز ملے۔

اگر خانہ ۶ میں ہے تو بیماری کی علامت ہے۔ کوئی مال ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ لیکن کوئی خاص نقصان نہیں۔

اگر خانہ ۷ میں ہے تو عنقریب شادی ہونے والی ہے۔ لیکن کسی دشمن کا بھی خوف ہے۔

اگر خانہ ۸ میں ہے۔ تو دشمن کی طرف سے کوئی دعویٰ ہونے والا ہے۔ اور عورت سے بھی ملال ہوگا۔

اگر خانہ ۹ میں ہے تو سفر نفع کے ساتھ ہونے والا ہے۔ اگر خواب دیکھا ہے تو صحیح ہے۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہے تو [illegible] سے کوئی خاص نفع پہنچے۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہے تو کسی جگہ سے نفع حاصل ہو اور کسی بزرگ سے نفع پہنچے۔

اگر خانہ ۱۲ میں ہے تو کسی دشمن سے خوف ہے۔ کسی جاندار کا نقصان ہو۔

اگر خانہ ۱۳ میں ہے تو مراد حاصل ہو کسی بزرگ سے کوئی خوشی اور نفع ملے۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہے تو سفر ہو۔ جس سے نفع ہو۔ اور کسی بزرگ سے نفع پہنچے۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہے تو کوئی جواب نہ دیں۔ بات الجھ رہی ہیں۔ اور دلیل خاموشی ہے۔

اگر خانہ ۱۶ میں ہے تو دلیل خوبی وسعادت ہے۔ عنقریب خوشی ہونے والی ہے۔

احکامِ قبض الداخل

اگر خانہ ۱ میں ہے تو نفع ہو۔ کسی جگہ سے مال ہاتھ آئے۔ صحت رہے۔

اگر خانہ ۲ میں ہے تو گمشدہ شے ملے اور کسی جگہ سے مال ہاتھ آئے۔ ہر طرح خیریت رہے۔

اگر خانہ ۳ میں ہے تو کسی عزیز سے نفع ہو۔ یک سفر نزدیک کا ساتھ نفع کے ہو۔ خوش ہو۔

اگر خانہ ۴ میں ہے تو کسی عزیز کی ترقی سے اپنی بھی ترقی ہو۔ اور کوئی عمارت بنائیں۔

اگر خانہ ۵ میں ہے تو کوئی دشمنی کی بات ملے۔ کسی بچے کی خوشخبری ہو۔ کوئی چیز کسی جگہ سے ملے۔

اگر خانہ ۶ میں ہے تو بیماری لمبی ہوگی۔ چوری شدہ شے ملے گی۔ راز فاش نہ ہوگا۔

اگر خانہ ۷ میں ہے تو شادی ہو۔ [illegible] کوئی نقصان پہنچے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو مال ملے گا۔ میراث ملے گی۔ اگر کوئی گھر میں بیمار ہے تو فوت ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو مراد تھوڑی دیر میں حاصل ہوگی۔ سفر سے فائدہ۔ خواب اچھے ہے۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کام زیادہ ہوگا۔ نفع خوب ہوگا۔ افسران سے فائدہ۔ عزیزوں سے ملاپ۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو دولت اور سعادت کی دلیل ہے۔ کسی بزرگ سے کوئی خاص نفع پہنچے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو دشمن غلبہ پائیں گے۔ قیدی کی رہائی ابھی نہیں۔ مگر کوئی جانور ملے گا۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو کوشش سے مقصد ملے گا۔ کسی بزرگ یا حاکم سے مدد ملیں

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو مقصد حاصل ہوگا۔ گم شدہ شے ملے گی۔ لیکن ذرا صبر کرنا پڑے گا۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو کامیابی اور نفع ہے۔ صحت ہوگی۔ گم شدہ شے ملے گی۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو غائب آئے گا۔ گمشدہ شے ملے گی۔ اور عنقریب کوئی خوشی ہے۔

احکام قبض الخارج:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو [illegible]

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو [illegible]

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو سفر نزدیک سے فائدہ ہوگا۔ کسی بھائی بہن سے فائدہ ہوگا۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو عزیزوں سے نقصان ہو۔ سفر سے فائدہ نہیں۔ پریشانی زیادہ ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کوئی عزیز سفر کو جائے۔ کسی سے جھگڑا ہو۔ پریشانی و رنج مفارقت۔ نقصان۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری کو صحت معمولی ورنہ بگڑ کے بحال ہو جائے۔ [illegible] موجب ہے۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے۔ تو شریکوں اور دشمنوں سے نقصان ہو۔ کسی عزیز قریب سے جدائی و رنج ہو۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے۔ تو بیماری کو صحت، گمشدہ شے واپس ملے گی۔ مگر کسی عزیز سے کچھ جھگڑا فساد ہوگا۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے۔ تو امتحان میں ناکامی۔ سفر ضروری مگر بے فائدہ۔ علم نہ آئے گا۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو تبدیلی تنزلی، معزولی، کاروبار کا مسئلہ یا کسی عزیز سے جدائی دل پریشان۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو [illegible]

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو [illegible] دشمن پر فتح ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو [illegible]

نہیں ملے گی۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہے تو سفر سے مراد پوری ہوگی۔ لیکن اگر نیت طلب مال کی ہے تو مال نہ ملے گا۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہے تو مقدمے کا فیصلہ بھی نہ ہوگا۔ غم اور غصہ زیادہ ہوگا صلح نہ ہوگی۔

اگر خانہ ۱۶ میں ہے تو نقصان ہوگا۔ اور نتیجہ برعکس برآمد ہوگا۔ کسی شخص سے نقصان پہنچے گا۔

احکامِ جماعت:

اگر خانہ ۱ میں ہے تو کاروبار پھیلے گا۔ نفع ہوگا۔ مگر فکر و تردد میں فراوانی ہوگی۔

اگر خانہ ۲ میں ہے تو تجارت میں نفع ہوگا۔ کاروبار میں ترقی۔ کسی بزرگ سے نفع حاصل ہو۔ مگر خاص مقصد میں کچھ دیر ہے۔

اگر خانہ ۳ میں ہے تو سفر نہ ہوگا۔ عزیزوں سے نفع ہوگا۔ دل کو اضطراب کم ہوگا۔ مگر خاص کام میں دیر ہے۔

اگر خانہ ۴ میں ہے تو دل کو اطمینان ہوگا۔ کوئی جائداد خریدیں گے یا کوئی عمارت بنائیں گے۔

اگر خانہ ۵ میں ہے تو [illegible] فرزند ملے گا۔

اگر خانہ ۶ میں ہے تو بیماری دراز ہوگی۔ گم شدہ شے ملے گی۔ قیدی کی رہائی ابھی نہیں ہے۔

اگر خانہ ۷ میں ہے تو غائب کی خبر ملے گی۔ گمشدہ شے ملے گی۔ شادی کا سلسلہ شروع ہوگا۔

اگر خانہ ۸ میں ہے تو قرض دار ہوگا۔ دعویٰ نہ کرو۔ گمشدہ شے نہ ملے گی۔ میراث ملے گی۔

اگر خانہ ۹ میں ہے تو جو خواب دیکھا ہے وہ غلط ہے۔ کسی اہلِ علم سے فائدہ ہوگا۔ امتحان میں کامیابی ہے۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہے تو کسی مقدمہ کا خوف ہے۔ مقاصد میں توقف۔ والدہ کی طرف سے خوشی۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہے تو کسی جگہ سے نفع حاصل ہو، روپیہ ملے۔ دوستوں سے اُمید پوری ہو۔

اگر خانہ ۱۲ میں ہے تو دشمنوں سے شدید خطرہ ہے۔ مال اور جانوروں کا نقصان ہو۔

اگر خانہ ۱۳ میں ہے تو [illegible] غائب یا گمشدہ [illegible] کسی جگہ سے نفع حاصل ہو۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہے تو مراد برآئے۔ جو اُمید ہو پوری ہو۔ مگر قدرے توقف ہے۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہے تو مقصد میں پریشانی ہو۔ اور دل کا [illegible] درست نہ ہو۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو انجام کار خوبی پر ہو۔ مراد بر آئے۔ لیکن اگر یہ شکل مکرر ہو پھر نحس ہے۔

احکام فرح.

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو دولت ملے۔ نفع ہو۔ دوستوں سے مراد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں تو کسی غائب کا خط آئے۔ کاروبار میں ترقی ہو کسی جگہ سے مال ہاتھ آئے۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو عزیزوں سے صلح ہو۔ سفر یا فائدہ ہو۔ مگر بیٹے یا دوست سے رنج ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں تو کہیں سے روپیہ ملے۔ کسی دوست سے ملاقات ہو۔ باپ سے نفع ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کسی جگہ سے بطور تحفہ کچھ ملے۔ بیٹے یا دوست کی طرف سے کوئی خوشخبری ملے۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو اپنی صحت خراب ہو کوئی دوست یا عزیز رنجیدہ ہو جائے۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو شرکت سے فائدہ ہو۔ کسی مسافر دوست یا عزیز کی خیریت ملے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو قرض ادا ہو۔ دوستوں سے خوشی حاصل ہو۔ دل کی فکر دور ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو سفر سے فائدہ۔ امتحان میں کامیابی۔ جو خواب دیکھا ہے صحیح ہے۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کسی بزرگ یا [illegible] سے نفع ہو۔ [illegible]

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو کسی دوست سے نفع ہو۔ کسی افسر سے ملاقات ہو۔ مقدمہ میں فتح

ہو۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو قیدی جلد رہا ہو۔ کسی جانور سے نفع پہنچے مگر کسی دوست سے رنجش ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو کوئی گمشدہ شے مل [illegible] حاصل ہو۔ [illegible] کو خوشی ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو اولاد سے اور دوستوں سے نفع اور خوشی حاصل ہو۔ فکر دور ہو۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو جواب سکوت میں ہے۔ چونکہ پانچ نقطے اس خانے میں [illegible] ہیں۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو سعد ہے۔ غائب واپس آئے۔ مقصد پورا ہو۔

احکام عقلہ:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو رنج، غم، قید اور بیماری ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو کوئی نیا کام کریں۔ کوئی بے صبر شدہ ہاتھ آئے۔ کوئی جانور خریدیں [illegible] ہیں۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو کسی سے جدائی ہو۔ [illegible] ہو۔ [illegible] کوئی مقدمہ ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو [illegible] پریشان ہو۔ باپ سے رنج ہو۔ [illegible] خرچ زیادہ ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہو تو [illegible] ترقی ہو کوئی دوست بیمار ہو کوئی دوست رنجیدہ ہو۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو کوئی شے فروخت کریں۔ تبدیلی [illegible] ہو۔ [illegible]

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو شادی ہو۔گمشدہ شے ملے۔غائب دیر میں آئے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو قرض ادا ہو۔خوف دور ہو۔گم شدہ شے مل جائے۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو امتحان میں کامیابی۔مسافر دیر میں آئے۔خواب درست نہیں۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کاروبار میں ترقی۔افسروں سے نفع۔گھر میں کوئی بیماری ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو کوئی مقدمہ ہو۔دوستوں سے خوف۔کوئی گمشدہ شے واپس ملے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو قیدی رہا نہ ہو۔دشمنوں سے خوف اور نقصان۔کوئی جانور خریدیں۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو مقصود حاصل ہو۔کوئی سفر سے آئے۔یا کوئی سفر کا ارادہ ترک کرے۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو گوسفند حاصل ہو۔کوئی سفر سے آئے۔قیدی رہا ہو۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو مقصد حاصل ہو۔دوستوں سے اُمید حاصل ہو۔لیکن حمل اور قیدی کا نقصان ہو۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو مال کا نقصان ہو۔بیماری زیادہ ہو۔جانور سے نقصان پہنچے۔

احکامِ انکیس:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو فکر زیادہ ہو۔عورت اور غائب سے رنج ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو گمشدہ شے ملے۔شرکت سے فائدہ۔دوستوں سے نقصان۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو رنج ملال نقصان۔سفر ہو۔اگر سفر میں بھائی ہو تو اس سے نقصان۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو کوئی عورت کہیں سے مال لائے۔کوئی [illegible] واپس آئے۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کسی غائب کی خبر ملے۔اولاد سے رنج۔کوئی پوشیدہ راز ظاہر ہو۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو گمشدہ شے ملے۔بیمار کو بھی صحت نہ ہو۔کوئی جانور ضائع ہو یا گم ہو جائے۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو شادی ہو۔کوئی سفر سے واپس آئے۔شرکت سے نقصان ہو۔گمشدہ ملے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو قرض زیادہ ہو۔پریشانی ہو۔بیماری ہو۔میراث ملے۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو کسی سے شرکت اور کوئی مقصد ہاتھ سے نکل جائے۔گھر میں رنج ہو

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کوئی گمشدہ شے ملے۔کسی سے جدائی ہو۔حکام سے خوف ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو فرزند کی شادی۔غائب سے خبر خوش ملے۔کاروبار میں ترقی ہو۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو دشمنوں کو قوت ہو۔مگر کسی جانور سے خوب نفع حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو کوئی سفر سے واپس آئے۔چوری شدہ شے ملے۔بیماری سے رہائی ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو مقصد حاصل ہو۔کوئی [illegible] واپس نہ آئے۔گمشدہ شے مل جائے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو کوئی خواب [illegible]

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو نقصان ہو۔شرکت سے ۔۔۔ گھر میں پریشانی ہو

احکامِ حمرہ:

اگر خانہ ۱ میں ہے تو بیماری ہو۔ غم اور پریشانی ہو۔ نقصان ہو۔

اگر خانہ ۲ میں ہے تو نقصان ہو۔ کاروبار کا سندبا۔ لیکن اگر شاہد سعد ہوں تو سوتا ہے۔

اگر خانہ ۳ میں ہے تو سفر سے نقصان۔ عزیزوں، بھائیوں اور پیروں سے لڑائی ہو۔

اگر خانہ ۴ میں ہے تو خوف زیادہ ہو۔ باپ سے مخالف تہمت لگے جس سے رنج ہو۔

اگر خانہ ۵ میں ہے تو گھر میں بیماری ہو۔ دوست سے رنج۔ پیٹ سے خون آنے حادثہ کا اندیشہ۔

اگر خانہ ۶ میں ہے تو کوئی بھاگ جائے۔ بیماری میں ترقی ہو۔ بیوی و بچوں سے جدائی ہوگی۔

اگر خانہ ۷ میں ہے تو مال میں زیادتی ہو۔ نکاح ہو۔ بیماری زیادہ ہو۔ گھر میں بیماری ہو۔

اگر خانہ ۸ میں ہے تو مال کا نقصان۔ خوف وہراس زیادہ ہو۔ مگر گمشدہ شے مل جائے گی۔

اگر خانہ ۹ میں ہے تو چوروں کا خوف۔ غائب واپس نہ آئے۔ مگر اسلحہ سے فائدہ پہنچے۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہے تو حاکموں سے نقصان اور خوف۔ والدہ سے جدائی۔ دل پریشان رہے۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہے تو دوست دشمن ہوں۔ کاروبار ابتر ہو۔ مگر کوئی چوری گئی ہوئی چیز مل جائے۔

اگر خانہ ۱۲ میں ہے تو کسی کے انتقال کی خبر ملے کوئی مقدمہ ہو۔ کوئی جانور مرے۔

اگر خانہ ۱۳ میں ہے تو گمشدہ چیز ملے۔ کوئی سفر سے آئے۔ مگر عورت سے رنج ہو۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہے تو کامیابی میں دیر ہے۔ مسافر کی حالت اچھی نہیں۔ گمشدہ ملے۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہے تو کوئی جواب نہیں کیونکہ طاق نقطے ہیں۔

اگر خانہ ۱۶ میں ہے تو فکر زیادہ ہو شادی کی امید جاتی رہے۔ غائب سے پریشانی ہو۔

احکامِ بیاض:

اگر خانہ ۱ میں ہے تو خوشی ہو سفر سے فائدہ۔ خواب صحیح دیکھا ہے۔

اگر خانہ ۲ میں ہے تو مقصد حاصل ہو۔ کام درستی پر آئیں۔ عورتوں سے نفع۔ کہیں سے خط آئے۔

اگر خانہ ۳ میں ہے تو عزیزوں سے صلح۔ سفر نزدیک ہو۔ کسی مدرسہ یا مسجد کو آباد کریں۔

اگر خانہ ۴ میں تو باپ سے نفع۔ کوئی مقام آباد کریں۔ یا کوئی جائداد خریدیں۔ غائب کی خبر ملے۔

اگر خانہ ۵ میں ہے تو فرزند کی ترقی ہو۔ دوستوں سے نفع کم۔ غائب کی طرف سے [illegible] خط ملے۔

اگر خانہ ۶ میں ہے تو کوئی بیمار فوت ہو۔ کسی عورت سے جدائی ہو۔ کسی زبردست سے

مراد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہو تو خوشی زیادہ ہو۔ کسی غائب کی خیریت ملے۔ شادی ہو۔ مگر دشمن قوی ہو۔

اگر خانہ۔۸ میں ہو تو میراث حاصل ہو۔ سفر کا قصد ترک کریں۔ بیمار یا غائب کی حالت خراب ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہو تو کوئی خدمت دین کی کریں۔ سفر سے فائدہ۔ ایک راز خاص پوشیدہ رہے۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہو تو عہدہ و روزگار میں ترقی۔ سفر سے فائدہ۔ دل کو اطمینان۔ حاکموں سے نفع۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہو تو کوئی سفر سے واپس آئے۔ کسی بزرگ سے ملاقات ہو۔ کوئی مراد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہو تو کوئی جانور فوت ہو۔ قیدی رہا نہ ہو۔ غائب کی خبر نہ ملے۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہو تو کوئی سفر سے آئے۔ گمشدہ ملے۔ امتحان میں کامیابی ہو سفر پیش آئے۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہو تو مطلوب حاصل ہو۔ گمشدہ شے ملے۔ مسافر واپس آئے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہو تو [illegible]۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہو تو تمام کاموں میں خیر ہو۔ ہر طرف سے خوشی حاصل ہو۔

احکام نصرۃ الخارج۔

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو والدہ اور حاکموں سے نفع ہو۔ مگر کسی عمارت کی فکر ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں ہو تو کام میں فائدہ۔ حاکم کا تقرر ہو۔ کسی خوشی پر خرچ زیادہ ہو۔

اگر خانہ۔۳ میں ہو تو کسی بزرگ کے ساتھ سفر ہو۔ کسی عزیز کی خوشی ہو خواب درست ہے۔

اگر خانہ۔۴ میں ہو تو باپ سے نفع پہنچے۔ کوئی جائداد خرید کریں۔ حاکم سے نفع ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہو تو فرزند کی ترقی ہو۔ کسی دوست سے خوشی ہو۔ غائب کی خبر ملے۔ لیکن کسی سے خطرہ۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری کو صحت۔ جانور سے فائدہ۔ قیدی کی رہائی۔ والدہ کا فکر ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہو تو شراکت سے فائدہ۔ ترقی۔ شادی ہو۔ مرتبہ بلند ہو۔ دشمن کا خوف ہے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہو تو حاکم کا عتاب۔ بیماری میں رہائی۔ کسی میراث کا مقدمہ پیدا ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہو تو سفر سے فائدہ۔ کسی برے کام سے توبہ کریں۔ عزت مرتبہ بلند ہو۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہو تو ترقی مرتبہ۔ حاکموں سے نفع۔ اور کوئی بڑا کام شروع کریں۔ جس میں نفع ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہو تو بزرگوں سے نفع۔ کسی حاکم سے تقرب۔ کوئی شخص امانت رکھے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہو تو قیدی کی رہائی۔ [illegible] مطلب حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہو تو تحصیل علم میں سعی کریں۔ گمشدہ شے مل جائے۔ اور کوئی خاص مقصد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہو تو سفر سے فائدہ ہو۔ بیماری سے صحت۔ کوئی بگڑا کام درست ہو۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہو تو مقدمے کا فیصلہ جلد ہو۔ کسی کام میں نفع ہو۔ ملازمت معقول ملے۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہو تو کام خوبی پر سرانجام ہوں۔ درآئندہ ترقی کی صورتیں پیدا ہوں۔

احکام نصرۃ الداخل:

اگر خانہ۔۱ میں ہو تو کام خوبی پر سرانجام ہو۔ حمل واقعی ہے۔

اگر خانہ۔۲ میں ہو تو کسی سے دوستی پیار ہو۔ تجارت میں خوب نفع ہو۔ بیماری سے صحت ہو۔

اگر خانہ۔۳ میں ہو تو کسی حاکم سے نفع۔ کسی عزیز سے ملاپ ہو۔ بیماری کی ترقی ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں ہو تو ترقی ہو۔ باپ سے نفع پہنچے۔ اگر اولاد کا سوال ہو تو فرزند پیدا ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہو تو بیٹے کی ترقی۔ کوئی تحفہ ملے۔ کوئی خوشی کی خبر ملے۔ فرزند پیدا ہو۔

اگر خانہ۔۶ میں ہو تو کسی زبردست سے نفع ہو۔ راز پوشیدہ رہے۔ مگر کسی حاکم سے نقصان ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہو تو شرکت سے فائدہ۔ عورت سے نفع۔ شادی ہو۔ عورت نیک چلن ملے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہو تو [illegible] نقصان ہو لیکن کسی دعوے میں کامیابی ہو

اگر خانہ۔۹ میں ہو تو سفر سے فائدہ۔ امتحان میں کامیابی۔ شادی ہو۔ مقصد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہو تو والدہ سے نفع۔ امتحان میں کامیابی۔ مرتبہ میں ترقی۔ دل کو خوشی۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہو تو بیمار کو شفا۔ کسی عورت سے نفع۔ دوستوں سے مدد ملے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہو تو کسی دوست سے ملاپ۔ قیدی کی رہائی میں ابھی تاخیر ہے۔ جانور سے نفع۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہو تو عورت سے محبت۔ غائب جلدی پہنچے۔ والدین کو نفع حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہو تو کسی حاکم سے حسب مراد نفع پہنچے۔ اور غائب کی خبر ملے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہو تو سفر سے فائدہ۔ حسب دل خواہ اسباب حصول۔ مال میں ترقی ہو۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہو تو کاروبار کی ترقی ہو۔ اُمید حاصل ہو۔ عمر دراز ہو۔

احکام عتبۃ الخارج

اگر خانہ۔۱ میں ہو تو دشمن سے خوف۔ سفر سے نقصان۔

اگر خانہ۔۲ میں ہو تو مال کا نقصان۔ جانور کا نقصان۔ صحت خراب ہو۔ پیسہ نہ رہے۔

اگر خانہ۔۳ میں ہو تو عزیزوں سے دشمنی۔ [illegible] سے پریشانی۔ کوئی آبائی جگہ ویران ہو جائے۔

اگر خانہ۔۴ میں ہو تو [illegible] دشمن ہوں۔ کوئی آبائی جگہ ویران ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہو تو [illegible] دوستوں سے [illegible] کوئی خوشی [illegible]

اگر خانہ ۶ میں ہو تو بیمار کو صحت۔ کوئی رنج و غم ہو جائے۔ کوئی چیز گم ہو یا کوئی بھاگ جائے۔

اگر خانہ ۷ میں ہو تو دشمن سے خوف کسی عورت سے فراق۔ لیکن کوئی گمشدہ شے مل جائے۔

اگر خانہ ۸ میں ہو تو میراث حاصل ہو۔ بیمار کو صحت ہو۔ خاص بات بھول جائیں جس سے نقصان ہو۔

اگر خانہ ۹ میں ہو تو سفر میں کوئی نقصان ہو۔ امتحان میں ناکامی۔ خواب پریشان ہے۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہو تو حاکم سے دشمنوں سے خوف ہے۔ کام میں معزول ہو۔ پریشانی ہو۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو قیدی رہائی پائے۔ بیمار صحت پائے۔ دشمن زیادہ پیدا ہوں اور نقصان ہو۔

اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو والدہ کے خاندان سے نقصان۔ مال تلف ہو۔ دوست دشمن ہوں۔

اگر خانہ ۱۳ میں ہو تو دشمن کا خوف۔ کئی مقصد [illegible]۔ آئندہ کیلئے پریشانی پیدا ہو۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہو تو دشمن سفر کرے۔ بیماری سے صحت۔ کسی خاص مقصد کو مجبوری سے ترک کریں۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہو تو کوئی جواب نہیں۔ [illegible]

اگر خانہ ۱۶ میں ہو تو قیدی کی رہائی [illegible] نقصان ہو۔

احکامِ عتی الحد:

اگر خانہ ۱ میں ہو تو کسی سے جھگڑا شروع کریں۔ حالت میں تردد اور انقلاب ہو۔

اگر خانہ ۲ میں ہو تو مالی حالت میں انقلاب ہو۔ کسی بزرگ سے صحبت ہو۔ حاکموں سے خطرہ ہے۔

اگر خانہ ۳ میں ہو تو بھائیوں سے جنگ۔ سفر سے حسب دلخواہ فائدہ نہیں۔ کوئی مقام آباد کریں۔

اگر خانہ ۴ میں ہو تو باپ سے رنج۔ سفر پریشان۔ مال کا نقصان۔ اگر حمل ہے تو نقصان۔

اگر خانہ ۵ میں ہو تو مراد حاصل ہو۔ سفر کریں یا کوئی دوست سفر کرے۔

اگر خانہ ۶ میں ہو تو بیماری پھر لوٹ کر آئے۔ کوئی زخم ہو۔ کسی سے جدائی ہو۔

اگر خانہ ۷ میں ہو تو شرکت سے نقصان۔ شادی ہو۔ کوئی عزیز سفر میں پریشان ہو۔

اگر خانہ ۸ میں ہو تو قرض سے رہائی ہو۔ کسی معاملہ میں لڑائی ہو۔ اور شاید میراث کا معاملہ ہو۔

اگر خانہ ۹ میں ہو تو سفر سے پریشانی۔ کسی بزرگ سے مدد [illegible]۔ امتحان میں کامیابی نہیں۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہو تو کسی جگہ سے مال ملے۔ کام خوب چلے۔ کسی کام میں امداد عملیات ہیں۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو والدہ کو نقصان۔ سفر کا قصد ملتوی ہو۔ بیماری لوٹ کر آئے۔
اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو قیدی پھر قید ہو جائے۔ حاکموں سے خوف۔ دشمنوں کا غلبہ۔ جانور خریدیں۔
اگر خانہ ۱۳ میں ہو تو سفر سے کوئی آئے۔ گمشدہ مال ملے۔ دل کا مقصد حاصل ہو۔ خوشی ہو۔
اگر خانہ ۱۴ میں ہو تو مقصد دلی حاصل ہو۔ مگر کسی افسر اور حاکم کی مدد درکار ہے۔
اگر خانہ ۱۵ میں ہو تو کوئی جواب نہیں۔ کیونکہ نقطے طاق ہیں۔
اگر خانہ ۱۶ میں ہو تو بیماری سے صحت۔ کسی عورت سے جدائی۔ جس سے دل کو فکر ہو۔

احکام عتبۃ الداخل:

اگر خانہ ۱ میں ہو تو کسی عورت سے نفع ہو۔ کوئی نیا کام شروع کریں۔
اگر خانہ ۲ میں ہو تو مقصد حاصل ہوگا۔ کاروبار کی زیادتی۔ کوئی نیک خبر ملے۔ صحت ہو۔
اگر خانہ ۳ میں ہو تو عزیزوں سے نفع۔ سفر سے فائدہ۔ کوئی مدرسہ یا مسجد آباد کریں۔
اگر خانہ ۴ میں ہو تو والدہ سے فائدہ۔ مال کی زیادتی۔ خوشی ہو۔ [illegible] صحت سے [illegible]
اگر خانہ ۵ میں ہو تو غائب کی خبر ملے۔ اولاد سے خوشی۔ کسی عزیز سے جدائی۔ [illegible] ترقی ہو۔
اگر خانہ ۶ میں ہو تو کسی کام کو شروع [illegible] کوئی ایسا کام [illegible] جس سے دین میں خلل ہو

اگر خانہ ۷ میں ہو تو شرکت اور عورت سے فائدہ۔ شادی ہو۔ قرض ملے۔ غائب کی خبر ملے۔
اگر خانہ ۸ میں ہو تو گھر میں رنجش۔ شریکوں اور دوستوں سے نقصان۔ کسی جگہ سے مال ملنے کی امید ہو۔
اگر خانہ ۹ میں ہو تو [illegible] سے خیریت۔ کسی سازندہ سے نفع ہو۔ یا خود موسیقی کا شائق ہو۔
اگر خانہ ۱۰ میں ہو تو بزرگوں سے خوشی۔ کاروبار میں ترقی۔ دولت زیادہ۔ خوشی ہو۔
اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو صحت ہو۔ کسی بزرگ سے فائدہ پہنچے۔ مقصد پورا ہو۔ دوست صادق ملے۔
اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو کسی جانور سے نفع ہو۔ قیدی رہا ہو۔ دشمنوں پر فتح ہو۔ مقصد حاصل ہو۔
اگر خانہ ۱۳ میں ہو تو خوشی ملے۔ کاروبار میں فائدہ۔ کسی خاص کام میں کوشش کریں۔ اور حاصل ہو۔
اگر خانہ ۱۴ میں ہو تو دل کا مقصد پورا ہو۔ بزرگوں سے فائدہ۔ دوستوں سے خوشی ترقی صحت۔
اگر خانہ ۱۵ میں ہو تو [illegible] جواب نہیں کیونکہ نقطے طاق ہیں۔
اگر خانہ ۱۶ میں ہو تو درازیِ عمر۔ غائب کی خبر ملے۔ کاروبار کی حالت بہتر ہو۔

احکام اجتماع:

اگر خانہ ۱ میں ہو تو کاموں میں نفع۔ امتحان میں کامیابی۔ کوئی عورت ملے۔

اگر خانہ ۲ میں ہو تو شراکت و تجارت سے نفع ہو۔ مقدمہ میں فتح۔ کوئی کام ناتمام رہے۔

اگر خانہ ۳ میں ہو تو سفر با قاعدہ۔ دوستوں سے امداد۔ اولاد کی قوت کسی عزیز سے ملے۔ غائب کی خبر ملے۔

اگر خانہ ۴ میں ہو تو مال زیادہ ہو۔ باپ سے نفع ہو۔ مگر صحت کے واسطے اچھا نہیں دیر میں آرام ہو۔

اگر خانہ ۵ میں ہو تو اولاد کی ترقی ہو۔ غائب کی خبر ملے۔ مقصد ہاتھ آئے۔ خیالِ مباشرت پیدا ہو۔

اگر خانہ ۶ میں ہو تو بیمار کو خطرہ ہے۔ دولت کو ترقی ہو۔ راز پوشیدہ رہے۔

اگر خانہ ۷ میں ہو تو شریک سے حساب کتاب ہو۔ شادی ہو۔ مسافر آرام سے ہے۔ عورت سے تعلق۔

اگر خانہ ۸ میں ہو تو کسی عزیز کی موت ہو میراث میں حصہ ملے۔ کسی دعوے کی بنیاد پڑے۔

اگر خانہ ۹ میں ہو تو کوئی بڑا کام شروع کریں۔ جس سے فائدہ ہو۔ کسی معاملے میں عدالت تک پہنچیں۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہو تو والدہ سے نفع۔ عدالت میں آتا جانا ہو۔ بیمار اچھا ہوگا۔ علاج صحیح ہے۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو دوستوں سے نفع۔ سفر سے فائدہ۔ مقدمہ میں کامیابی نیا کام شروع کریں۔

اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو قیدی کی رہائی میں دیر ہے۔ کوئی جانور خریدیں۔ دشمن صلح پر آمادہ ہے۔

اگر خانہ ۱۳ میں ہو تو مسافر آئے۔ بیمار کو صحت ہو۔ گمشدہ شے ملے۔ دشمنوں سے صلح۔ امتحان میں کامیابی۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہو تو منصب حاصل ہو۔ کاروبار میں ترقی ہو۔ آمدنی بڑھے۔ دل کو خوشی ہو۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہو تو صحت ہو۔ مال زیادہ ہو۔ دوستوں سے خوشی۔ کسی عورت سے نفع پہنچے۔

اگر خانہ ۱۶ میں ہو تو عافیت بخیر ہے۔ مقدمہ میں فتح۔ مسافر اچھی طرح ہے۔

احکام طریق:

اگر خانہ ۱ میں ہو تو سفر ہو۔ شیریں چیز کی تجارت سے فائدہ ہو۔ مسافر واپس آئے۔

اگر خانہ ۲ میں ہو تو سفر کا قصد کریں۔ عدالت میں [illegible] ہو۔ مسافر کی خیریت معلوم ہو۔

اگر خانہ ۳ میں ہو تو سفر سے فائدہ ہو۔ کسی بزرگ سے فائدہ ہو۔ [illegible]

دل خوش ہو۔

اگر خانہ ۴ میں ہو تو والدہ سے نفع۔ کاروبار میں ترقی۔ مسافر واپس آئے۔ اولاد پیدا ہونے کی امید ہو۔

اگر خانہ ۵ میں ہو تو اولاد سے خوشی۔ دوست سے مقصد حاصل ہو۔ کوئی خاص شے کسی سے حاصل ہو۔

اگر خانہ ۶ میں ہو تو عورت سے جدائی۔ بیمار کی صحت۔ بھید ظاہر ہو۔ اپنے آدمی کو نقصان پہنچے۔

اگر خانہ ۷ میں ہو تو مسافر سلامت ہے۔ شادی کی کوشش کریں۔ کسی اچھے آدمی سے تجارت کریں۔

اگر خانہ ۸ میں ہو تو سفر کا ارادہ ترک کریں۔ کسی عورت سے بات چیت ہو۔ کسی سے محبت ہو جائے۔

اگر خانہ ۹ میں ہو تو کسی برے کام سے توبہ کریں۔ سفر کریں۔ خواب بہت دیکھیں۔

اگر خانہ ۱۰ میں ہو تو والدہ سے نفع۔ والدہ کا سفر۔ کوئی بڑا کام شروع کریں۔ نفع ہو۔

اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو کسی بزرگ سے نفع ہو۔ حالت میں انقلاب ہو۔

اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو کوئی جانور خریدیں۔ بیماری کی ترقی۔ قیدی رہا ہو کر پھر گرفتار ہو۔

اگر خانہ ۱۳ میں ہو تو دو کاموں میں تردد ہو۔ مسافر واپس آئے۔ صحت ہو۔ خوف دور ہو۔

اگر خانہ ۱۴ میں ہو تو کاروبار میں ترقی۔ کوئی خاص مقصد حاصل ہو۔ دل کو خوشی ہو۔

اگر خانہ ۱۵ میں ہو تو جدید کام سے نفع ہو۔ مقام تبدیل کریں۔ دوستوں سے نفع۔

اگر خانہ ۱۶ میں ہو تو بیمار کو صحت۔ مقصد حاصل ہو۔ مسافر واپس آئے۔

میں نے ہر شکل کی ہر خانے میں مختصر حالت بیان کر دی۔ اور مجھے اُمید ہے کہ اب چند اوراق کے مطالعہ سے آپ اس قدر قوت پیدا کر لیں گے کہ ہر سوال کا جواب دے سکیں۔

خدا کا شکر ہے کہ چند راتیں صبح کرنے اور چند دن راتیں کرنے کے بعد یہ رسالہ مسمیٰ بہ "[illegible]" بتاریخ ۱۲ دسمبر ۹۴ء مطابق ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۶۰ھ روز سعید جمعہ وقت ساڑھے نو بجے دن کے ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اسے مفید بنائے۔ اگر آپ کوئی نفع اس رسالہ سے حاصل کریں تو مصنف کے حق میں دعائے خیر کریں۔ [illegible] توفیق [illegible] ملے۔ [illegible] ترقی کی ضرورت تھی۔ [illegible] رمل سے عالم غیب سے [illegible] ہوئی۔

بعونِ ایزد دانائے عم و عالم غیب
نگاشت کلک شفق در رمل کتاب نفیس
[illegible] تماش بگفت ہاتف غیب
نوشت [illegible] لمی صحیفہ ادریس

۱۳ ۵ ۲۰

فہرست

۱- لحیان ص ۱۱
۲- حمرہ ص ۲۵
۳- نصرۃ الخارج ص ۳۴
۴- بیاض ص ۴۳
۵- قبض الخارج ص ۵۴
۶- اجماع ص ۶۷
۷- عتبہ الخارج ص ۷۸
۸- انکیس ص ۸۹
۹- عقلہ ص ۹۹
۱۰- قبض الداخل ص ۱۱۰
۱۱- فرح ص ۱۲۱
۱۲- نصرت الداخل ص ۱۳۰
۱۳- نقی ص ۱۳۹
۱۴- عتبہ الداخل ص ۱۴۸
۱۵- طریق ص ۱۵۶
۱۶- جماعت ص ۱۶۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

اَلحمدُ لِلّٰہِ ربِّ العٰلمین والعاقبۃُ للمتّقین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ رسولہٖ و حبیبہٖ محمّد صلّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلّم۔ امّا بعد: دنیا کی ناپائیداری اور فانی کو دیکھ کر ایک عرصہ سے تمنا تھی کہ اپنی مستعار زندگی ختم ہونے سے قبل کوئی ایسا کام کروں جس سے مسلمانان عالم کو فائدہ عظیم پہنچے۔ اور اس حقیر پر تقصیر کو ثواب حاصل ہو۔

مؤرخین اور محققین اور شائقین نے آج تک بہت کتابیں تحریر کیں جن سے دنیا واقف مستند و کارآمد ہیں مگر مجھے جرأت نہیں ہو سکتی کہ کسی بھی مصنف یا مؤلف پر تنقید کروں مگر مصداق کلام آئینہ تقدیر عرف مہتاب الرمل کہا گیا ہے یہ تمام عمر کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے جو آج تک پردہ راز میں تھی اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ مبتدی کے لئے آسان ترین قواعد لکھ دیئے ہیں۔ اس علم پر عبور حاصل کرنے کے لئے برسوں کی ضرورت تھی مگر اس کتاب کے مختصر میں اس فقیر نے عامۃ الناس کے فوائد کے لئے رمل کے گر کا تمام نچوڑ دے دیئے ہیں۔ کتاب ہذا کے مطالعہ سے مسرور و محظوظ ہوں گے۔ اپنی بے کیف زندگی کو شادمان کر کے اپنے عزیز دوست کے لئے دنیا میں امتیازی حیثیت حاصل کریں گے۔ ہر قسم کے تعویذات و شفاء فقیر سے حاصل کرنے کے بعد فقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بَابُ اَوَّلُ

فصل اوّل در وضاحت علم

علم کیا ہے.................................علم کسے کہتے ہیں..................................علم کب ہو [illegible]

علم نورِ الٰہی ہے۔ علم اک اُجالے کا نام ہے۔ جو اپنے صاحب کو جہالت سے باز رکھے علم [illegible] تھا۔ جب [illegible] کا وجود نہ تھا۔ [illegible] ایک وقت کا نام ہے۔ وقت گھڑی [illegible] ہے۔ گھڑی پل سے منٹ اور گھنٹے۔ گھنٹوں سے پہر۔ اور چار چار پہر سے دن اور رات۔ اسی کو گردشِ لیل و نہار کہتے ہیں۔ اسی تمام [illegible] ہے یعنی ۱۔ قمر۔ ۲۔ عطارد۔ ۳۔ زہرہ۔ ۴۔ شمس۔ ۵۔ مریخ۔ ۶۔ مشتری۔ ۷۔ [illegible] [illegible] ایک کا مقام بتدریج فلک اوّل سے [illegible] فلک [illegible] تک [illegible] [illegible] بعد از فلک [illegible] اور اس کے بعد جس کو ہم فلک [illegible] دوسرا نام فلکِ اعظم ہے۔ جس کو بزرگانِ دین نے عرشِ معلّٰی کے نام سے موسوم [illegible] عرشِ معظم کے بعد کرسی، کرسی کے بعد لوح اور لوح کے بعد قلم ہے افلاک کی اس [illegible] بعد [illegible] قلم و علم الٰہی [illegible] [illegible] بعد [illegible] آج تک نہیں [illegible]

[illegible] علمِ الٰہی سے موسوم کیا۔ علم کب ہوا تحقیقاتِ انسانی نامکمل اور عقلِ انسانی محدود [illegible] کہ مذکور ہو چکا ہے کہ علمِ الٰہی نو افلاک سے بھی بلند ہے اور وہاں تک محدود عقل کی رسائی ناممکن ہے۔ بلکہ بعید از امکان ہے۔ کہ علمِ الٰہی کی اصلیت کو ضعیف العقل انسان دریافت کر کے اُس وقت کا پتہ دے جب کہ خود حضرتِ انسان کا وجود عالمِ وجود میں نہیں تھا۔ لہٰذا کہنا پڑے گا کہ علم خلقتِ دنیا سے پہلے تھا۔ یعنی علم اس وقت تھا جب وقت نہ تھا مگر علم تھا۔ علم تین حروف [illegible] کا مجموعہ ہے [illegible] کے عدادِ ابجدی ۱۴۰ ہوتے ہیں جیسے کہ ع (۷۰) ل (۳۰) م (۴۰) ہر ایک عدد کے صفر کو خارج کرنے کے بعد جمع [illegible] تو حاصل چودہ ملتے ہیں [illegible] چودہ [illegible] ایک اور چار الگ کر کے جمع کریں تو پانچ ملتے ہیں [illegible] عدد [illegible] اپنے میں [illegible] ہوتے ہیں۔ ان کے صاحب [illegible] وارث وہی پاک ہستیاں ہیں [illegible] چودہ [illegible] لازم ہو [illegible] ان پانچ ہستیوں [illegible] وارث ہیں کسی غیر کی گنجائش نہیں کہ وہ اس [illegible] میں آسکیں۔ جن کا نام [illegible] پنجتن پاک علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ اس [illegible] پر مزید روشنی [illegible] جیسے سورج کو چراغ دکھانا [illegible] حضور پرنور آقائے نامدار سرور الانبیاء [illegible] کہ "اَنَا مَدِيۡنَةُ الۡعِلۡمِ وَ عَلِىٌّ بَابُهَا"۔ یعنی میں علم کا شہر ہوں اور علی اُس کا دروازہ [illegible] علم دو ہیں ایک کُلی اور دوسرا جزوی کُل وحدانیت ہی سے اور جزو خلقت کے ساتھ

کتاب الترسل

[illegible]

[illegible]

فہرست

۱- لحیان صـ ۱۱
۲- حمرہ صـ ۲۵
۳- نصرۃ الخارج صـ ۳۲
۴- بیاض صـ ۴۳
۵- قبض الخارج صـ ۵۴
۶- اجتماع صـ ۶۷
۷- عتبۃ الخارج صـ ۷۸
۸- انکیس صـ ۸۹
۹- عقلہ صـ ۹۷
۱۰- قبض الداخل صـ ۱۱۰
۱۱- فرح صـ ۱۲۱
۱۲- نصرۃ الداخل صـ ۱۳۰
۱۳- نقی صـ ۱۳۹
۱۴- عتبۃ الداخل صـ ۱۴۸
۱۵- طریق صـ ۱۵۷
۱۶- جماعت صـ ۱۶۵

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

الحمد للّٰہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ و حبیبہ محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم۔ اما بعد: دنیا کی ناپائیداری اور خیال کو فانی دیکھ کر ایک عرصہ سے تمنا تھی کہ اپنی مستعار زندگی علم کے لئے وقف کر دوں جس سے مسلمانان عالم کو فائدہ عظیم پہنچے۔ اور اس حقیر پر ایک ثواب حاصل ہو۔

مؤلفین اور محققین اور مشققین نے آج تک بہت کتابیں تحریر کیں جن سے دنیا والے استفادہ کرتے ہیں مگر کوئی جرأت نہیں جو حق گوئی کی بھی مصنف یا مؤلف پر تنقید کروں مگر مصداق کا نام لینے قدر یہ حرف مہتاب لازل کہا گیا ہے میری تمام عمر کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے جو آج تک پردہ راز میں تھیں ان کو منظر عام پر لایا ہے۔ مبتدی کے لئے آسان ترین قواعد لکھ دیئے گئے ہیں۔ اس علم پر عبور حاصل کرنے کے لئے برسوں کی ضرورت تھی مگر اس کتاب نے مختصر ایام میں فقیر نے متلاشیوں کے فائدہ کے لئے ان کے گھر کے قدم پہنچا دیئے ہیں۔ کتاب کے مطالعہ سے مسرور و محظوظ ہوں گے۔ آپ اپنی زندگی خوشحال بنا لیں۔ والوں کے لئے دنیا میں امتیازی حیثیت حاصل کریں گے۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف فائدہ حاصل کرنے کے بعد فقیر کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَابُ اوّل

فصل اوّل در وضاحتِ علم

علم کسے کہتے ہیں .... علم کب [illegible]

علم کیا ہے [illegible]
علم نورانی ہے۔ [illegible] جو اپنے صاحب [illegible]
کب تھا۔ جب کب کا وجود نہ تھا۔ کب ایک وقت کا نام ہے۔ وقت گھڑی، پل سے [illegible]
ہے۔ [illegible] دن اور رات [illegible]
[illegible]
ہے [illegible] قمر ۲۔ [illegible] ۳۔ زہرہ [illegible] شمس ۔ ۵۔ مریخ ۔ ۶۔ مشتری ۔ ۷۔ زحل [illegible]
ان میں سے ہر ایک کا مقام بتدریج فلکِ اوّل سے لے کر فلکِ ہفتم تک ہے۔ [illegible]
ہیں بعد [illegible] کے بعد جس کو ہم فلکِ نہم کہتے ہیں [illegible]
دوسرا نام فلکِ اعظم ہے۔ جس کو بزرگانِ دین نے عرشِ معلےٰ کے نام سے موسوم کیا [illegible]
عرشِ معظم کے بعد کرسی، کرسی کے بعد لوح اور لوح کے بعد قلم ہے افلاک کی اس انتہا [illegible]
بعد کتب مقدسہ اور علم مختلف خاموش ہیں اس لئے قلم کو علمِ الٰہی کہا جاتا ہے۔ بسبب انتہا [illegible]
[illegible] نے آج تک نہیں دی لہذا علمائے علام افلاک نے قلم کو منتہا [illegible]

[illegible] انسانی تأمل اور عقل انسانی محدود [illegible]
[illegible] اور وہاں تک محدود عقل کی
رسائی ناممکن ہے۔ بلکہ بعید از امکان ہے۔ کہ علمِ الٰہی کی اصلیت کو ضعیف العقل انسان
دریافت کرے [illegible] وقت کا پتہ [illegible] انسان کا وجود علم وجود میں نہیں
[illegible] ۔ لہذا کہنا پڑے گا کہ علم خلقتِ دنیا سے پہلے تھا۔ یعنی علم اس وقت تھا جب وقت نہ
[illegible] علم تھا۔ علم تین حروف ع۔ ل۔ م کا مجموعہ ہے ان کے اعداد ابجدی ۱۴۰ ہوتے ہیں
جیسے کہ ع (۷۰) ل (۳۰) م (۴۰) [illegible] ایک عدد کے صفر کو خارج کرنے کے بعد جمع
[illegible] حاصل چودہ ملتے ہیں ان چودہ کے ایک اور چار الگ کر کے جمع کریں تو پانچ ملتے
ہیں [illegible] متبرک اپنے میں ہزاروں اسرارِ الٰہی لئے ہوئے ہیں۔ ان کے صاحب و
[illegible] پاک ہستیاں ہیں [illegible] تبارک تعالیٰ نے چادرِ تطہیر بخشی۔ [illegible]
[illegible] کی خیر کی گنجائش نہیں کہ وہ اس
چادر میں [illegible] پنجتن پاک [illegible] جاتا ہے۔ اس
[illegible]
[illegible] زبان پاک سے ارشاد
[illegible] اَنَا مَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِ وَ عَلِیٌّ بَابُھَا۔ یعنی میں علم کا شہر ہوں اور علی اُس کا دروازہ
[illegible] ایک گلی [illegible]

تعلق رکھتا ہے۔ کل جز کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور جز کُل کے ساتھ یعنی کل [illegible]
معدوم مگر کُل کی حقیقت اور اور جزو کی اسمیت [illegible] کل خالق ہے اور جز مخلوق [illegible]
جگہ پر قائم اور جزو اپنے مقام پر موجود۔ کیونکہ خالق کبھی مخلوق اور مخلوق کبھی خالق نہیں
ہوسکتی۔ اب آپ لفظ کُل کے عدد کو بحساب ابجد دیکھیں۔ ک اور ل بدستور رہا تو [illegible]
بیس اور تیس کے صفروں کو خارج کر کے بقیہ عدد یعنی تین اور دو کو جمع کریں تو یہی پانچ
عدد حاصل ہوتا ہے۔ ثابت ہوا کہ یہی پانچ مقدس ہستیاں ہیں کہ کُل میں جذب ہو کر [illegible]
اللہ کا شرف حاصل کئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ سردارِ دو عالم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
ہے کہ اوّل ما خلق اللہ نوری [illegible] سب سے پہلے خالق ارض و سما نے [illegible]
ہی نور کو پیدا کیا معلوم ہوا کہ نورِ محمد [illegible] وقت پیدا کیا گیا تھا جب کہ وقت بھی [illegible]
تھا۔ لہذا ماننا پڑے گا کہ اگر کل ہیں تو یہی۔ اب ہیں تو یہی۔ نور ہیں تو یہی اور [illegible]
یہی پاک ہستیاں ہیں اور بس۔ خلقت کی ابتداء چار عناصر سے ہوئی۔ اول آتش۔ دوم
باد۔ سوم آب۔ چہارم خاک یعنی شہرِ دہ ہزار عالم کی بنیاد ان ہی چار عناصر پر ہے۔ جب
تک یہ منتشر ہیں تو زندگی نہیں اور جب زندگی نہیں تو دنیا نہیں ہے۔ [illegible]
زندگی سے [illegible] جب زندگی پیدا ہوئی تو دنیا بنی۔ معلوم ہوا کہ عناصر اربعہ [illegible]
ہے۔ [illegible] عناصر کا تعلق لفظ جزو کے ساتھ ہے۔ جس کو مخلوق [illegible] میں سے غیر از انسان
سمجھنے سے معذور۔ مگر انسان جس کو تمام مخلوق کا شرف دے کر اشرف المخلوقات کے خوب صورت

[illegible] سے قاصر ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] درخت [illegible] باتیں ہیں تو آپ کی بنائی ہوئی چیزیں [illegible] نہیں
[illegible] درخت میں لکڑی ہوتی ہے [illegible] طرح سے
انسان اپنے عناصر کی [illegible] ہستیوں نے جن کے پاک اسماء کا
[illegible] شرف کو [illegible] ابجد کے حساب سے
ش (۳۰۰) ر (۲۰۰) ف (۸۰) [illegible] صفروں کو ہٹا کر ان کے اعداد کو جمع کرنے
سے ۱۳ کے عدد حاصل ہوتے ہیں پھر ۱۳ کو [illegible] جمع کیا تو چار حاصل ہوئے [illegible]
سے شرف وہی ہوسکتا ہے جو چار عناصر [illegible] رکھنے والا ہو جیسے کہ بر فرق [illegible]
[illegible] کل میں جذب ہو چکے ہوں۔ یہی مخلوق ان بلندیوں کی انتہا تک
پہنچ جاتی ہے جو ملائکہ بھی [illegible] مخلوق کو تعلیم دے سکے [illegible] کی دربانی
کریں۔ لہذا یہ وہی پانچ ہستیاں ہیں جو علم الٰہی سے مالا مال ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس [illegible] معلوم کرنے کا شوق ہو تو میری دوسری کتاب مفتاح [illegible] علم الرمل کے جملہ مقاصد براری کی ضامن ہے [illegible]

میرا تجربہ

[illegible] تو یہ اور بھی زیادہ روشن [illegible] یہ کتاب کافی ہے۔

نوٹ

[illegible] اوراق پر [illegible] امید ہے کہ اس سے زیادہ آسانی محال نہیں تو [illegible]۔

اب آپ اگلے صفحے پر غور فرمائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فصل دوم ترکیب زوائچ کے بیان میں

اس علم کی ابتداء علمائے متقدمین نے ذیل کے دو دائروں سے شروع فرمائی ہے [illegible] علم الرمل بہت تعداد میں ہیں جو موقع بہ موقع عمل میں آتے ہیں [illegible] طوالت انہیں ترک کر کے مبتدیوں کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے اختصار کی صورت میں [illegible] تکمیل زائچہ کی تعلیم [illegible] ہیں۔

نمبر ۱ دائرہ سکن یہ ہے

١	٢	٣	٤	۵	٦	٧	٨	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر ۲ دائرہ ابدح یہ ہے

١	٢	٣	٤	۵	٦	٧	٨	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

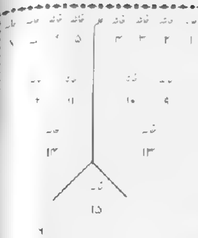

سب سے اوّل زائچہ تیار کرنے اور ان کے بیوت یعنی خانوں کی ترتیب کو سمجھیں۔ دیکھئے سامنے صورت ترتیب زائچہ۔ ہم پیشتر بیان کر آئے ہیں کہ علم الرمل میں سولہ خانے اور سولہ شکلوں کی ترتیب سے حالات اخذ کئے جاتے ہیں۔ یعنی جس وقت آپ کو ضرورت پڑے یا کوئی سائل پوچھے تو قرعہ ڈالکر اس ترکیب سے مرتب کریں اور ہر شکل کو نمبروار خانوں میں لکھتے جائیں یعنی پہلی شکل پہلے خانے میں دوسری کو دوسرے خانے میں تیسری کو تیسرے اور چوتھی کو چوتھے خانے میں۔ اسی طرح پھر پانچویں چھٹے کو پھر ساتویں کو اور آٹھویں کو آٹھویں خانہ میں رکھیں۔ علیٰ ہذا القیاس سولہ خانوں تک سولہ شکلیں ترتیب وار مرتب کرلیں اور جہاں نمبر لکھے ہیں یہاں پر شکلیں رکھی ہوں گی۔ نمبروں کے تحریر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نمبر فقط آپ کو سمجھانے کے لئے دیئے گئے ہیں۔ ان نمبروں کو خانہ ہائے سے منسوب کیا گیا ہے۔ دیکھئے اب ہم دوسری مرتبہ اصل زائچہ کی

ترتیب کا نقشہ آپ کو دکھلاتے ہیں۔ زائچہ کے اوپر والے ہر بالائی حصہ پر جو خانہ لکھا گیا ہے وہاں اب نمبر اور زیریں حصہ پر جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہاں پر شکلیں رکھ کر اصلی صورت زائچہ کی پیش کی جاتی ہے۔ یعنی آپ نمبر نہ لکھا کریں بلکہ ان نمبروں کو نمبروار خانہ تصور کر کے اپنے ذہن ہی رکھ لیں۔ زائچہ اور ترتیب اشکال کی صورت یہی ہے۔

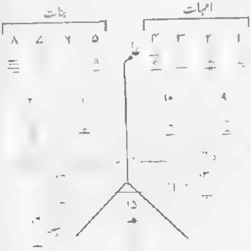

دیکھئے ہر دو امہات کی پہلی شکل کو جو ... ہوتی ہے۔ پہلے نمبر کے نیچے پہلے خانے میں رکھی گئی اور ... کی دوسری شکل کو جو ... ہوتی ہے دوسرے نمبر کے نیچے دوسرے خانے میں رکھی گئی ہے اور ... امہات تیسری کی شکل کو جو ... ہوتی ہے تیسرے نمبر کے نیچے تیسرے خانے میں رکھا گیا ہے۔ اور چوتھی کو چوتھے نمبر کے نیچے چوتھے خانے میں رکھا گیا ہے۔ اور پھر زائچہ کی امہات اشکال سے اتش فرد وزوج کی جمع کے مجموعہ سے پانچویں شکل مرتب کر

[illegible] پانچویں [illegible] خانے میں رکھا [illegible] شکل اول سے آتشی مرتبہ [illegible]
[illegible] آتشی [illegible] پھر شکل تیسری کے آتشی مرتبہ فرد کو اور شکل چوتھی
کے آتشی مرتبہ زوج کو نمبروار اتارا تو یہ شکل [illegible] پانچویں ترتیب میں آئی اسی طرح
مرتبہ [illegible] چھٹی اور پھر مرتبہ [illegible] کے فرد زوج — ساتویں [illegible]
خاکی کے فرد و زوج سے ۸ شکلیں تیار کی گئیں پھر پہلی اور دوسری شکل کے فرد زوج کی
ضرب سے نویں (۹) اور تیسری اور چوتھی کی باہم ضرب سے دسویں (۱۰) اور پانچویں
[illegible] کی باہم ضرب سے گیارھویں اور ساتویں اور آٹھویں کی باہم ضرب سے بارھویں
شکل مرتب ہوئی [illegible] باقی [illegible] زائچہ کی [illegible]
[illegible] امہات اور پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں شکل کو بنات [illegible]
گیارھویں اور بارھویں شکل کو متولدات اور تیرھویں (۱۳)
[illegible] (۱۴) پندرھویں (۱۵) اور سولھویں (۱۶) شکل کو [illegible] کہا کرتے ہیں۔

فصل سوم احکامات [illegible] کے بیان میں

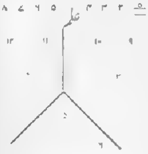

[illegible] آپ کے زائچہ میں خانہ اول
[illegible] تو دیکھیں کہ شکل سعد خارج ہے۔
[illegible] سائل کے دل میں
[illegible] کی بھی خواہش
[illegible] اس لئے سوال سائل سفر یا ہاتھ میں
[illegible] چیز دست رفتہ کے یا حالات طالع کے
[illegible] کرتا ہوگا کہ مزاج آج کل اچھا ہے [illegible] کسی قسم کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

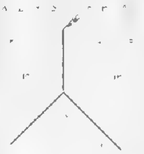

[illegible] آپ کے زائچہ پر خانہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خارج ہے۔

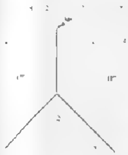

[illegible] شکل [illegible] آپ [illegible] زائچے میں خانہ [illegible] میں آیا ہے اور خانہ ۳ منسوب ہے [illegible] نزدیک اندر بیس (۲۰) میل کے اور نسبت رکھتا ہے [illegible] بھائی [illegible] وغیرہ کے [illegible] سائل کو کوئی [illegible] کا [illegible] ہوئے۔ لیکن اس میں کوئی [illegible] کامیابی معلوم نہیں ہوتی کیونکہ شکل آتشی خانہ میں ضعیف آتی ہے [illegible] بھائی عزیز اقربا سائل پر [illegible] [illegible] دوستوں [illegible] روپیہ [illegible] کاروبار [illegible] میں ترقی [illegible] عجب نہیں کے کاروبار کے نقصان بھی سائل کے پورے ہو جائیں نیز اس کے علاوہ [illegible] سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال کوئی تحریمی مقام [illegible] خانقاہ، مسجد، مندر یا مدرسہ [illegible] کوئی ہوگا اور اگر [illegible] رہے [illegible] کوئی [illegible] وغیرہ۔

اور [illegible] شکل [illegible] آپ کے زائچے [illegible] منسوب [illegible] مکان [illegible] وغیرہ [illegible]

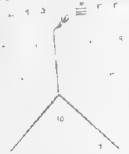

خانہ ہذا میں درجہ شرف حاصل ہوتا ہے۔ لیکن مثلث [illegible] شت کو [illegible] دشمنی [illegible] [illegible] [illegible] ورنہ [illegible] خندق [illegible] کی زد میں آکر سائل کو موجودہ مکان چھوڑنا پڑے گا [illegible] ترک وطن کرنا پڑے [illegible] خطرہ [illegible] مکان سائل کا خرید کردہ خود ہو یا موروثی۔ لیکن [illegible] پریشانی [illegible] مکان [illegible] قیمت [illegible] اور [illegible] [illegible] میں تنگی وغیرہ میں [illegible] کے علاوہ [illegible] سائل [illegible] بجانب مشرق کوئی خانقاہ، مسجد، مندر یا کوئی [illegible] وغیرہ [illegible] [illegible] [illegible] یا کوئی [illegible] اور [illegible] [illegible] سائل میں بھی ضعف معلوم بلکہ روپیہ کی آمدنی [illegible] خرچ [illegible] [illegible]

[illegible] آپ کے زائچے [illegible] میں آیا ہے [illegible] منسوب [illegible] [illegible] قریب ترین [illegible] معشوق [illegible] [illegible] شکل [illegible] سعد [illegible] میں [illegible]

اس شکل کو خانہ پنجم میں قوت فرح حاصل ہے اس واسطے دلالت کرتی ہے حصول خوش خبری [illegible]
[illegible] خوش خبری سائل تک آوے جو دوست معشوق یا فرزند وغیرہ سے متعلق ہو [illegible]
کی کہ جس کا کہ سائل کو انتظار ہو اور کیا عجب ہے کہ کسی دوست یا معشوق کی طرف سے کوئی
تحفہ آوے [illegible] سائل کو روانہ کرنا پڑے اور عیش عشرت شبانہ روز [illegible]
[illegible] آوے [illegible] سائل کو اپنے یا کسی عزیز دوست وغیرہ [illegible] کی خوشی [illegible]
پیدائش وغیرہ میں شرکت کرنی پڑے علاوہ ازیں سائل جس کی ملاقات کے لئے بیقرار
ہے [illegible] ملاقات بھی ہو جاوے [illegible] ناسازگاری [illegible] محبوب [illegible]
[illegible] سنگ دل ہے [illegible] سائل کے ساتھ [illegible] کوئی عمل میں [illegible]
[illegible] رکھتا ہے [illegible] سائل [illegible]
[illegible] محبت [illegible] زیادہ [illegible] ہو جاوے کیونکہ [illegible] فطری عادت
ہے۔ اگر حلیہ پوچھے جسم خوش خلق فصیح زبان گندمی رنگ گول چہرہ سیاہ چشم خوبصورت چہرہ
[illegible] نشان بھی رکھے۔ نیز اس کے علاوہ مکان سائل سے دائیں طرف یا
[illegible] مقام [illegible] مسجد، مندر یا مدرسہ وغیرہ بھی ہوگا۔ نیز سائل کو
بھی بجز آمدن روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ بڑھا ہوا ہوگا۔
اگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچہ پر خانہ ششم میں آجاوے تو شکل آتشی خانہ بادی
دوست کے گھر میں قوت مزاج کا رکھتی ہے۔ لہذا اس کل اگر خرید و فروخت جانوراں خورد

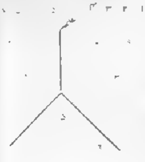

[illegible] بھیڑ بکری وغیرہ کی تجارت کرے تو فائدہ کثیر
[illegible] حصول میں آئے گا اور حاملہ کا حمل بھی بہ آسانی ہو
[illegible] پہنچی [illegible] کرتی ہے۔ [illegible] سائل
کے کسی [illegible] چوپائے وغیرہ کے فرار ہو جانے کا
احتمال پایا جاتا ہے اور اگر بیمار کا سوال ہو تو امراض
[illegible] سے نسبت رکھے یا تپ صفراوی [illegible]
[illegible] کا غلبہ [illegible] کی نظر بد [illegible] شکل [illegible]
سبب [illegible] لئے بیمار جلد شفا پا جاوے اور سائل کو بیچا وغیرہ سے بھی مفاد حصول میں آئے۔

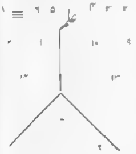

اگر یہ شکل ≗ لحیان زائچہ پر خانہ ہفتم میں
آجاوے تو سائل کا نکاح کسی نیک عورت سے
ہو جاوے اور [illegible] محبت رکھتا ہو تو [illegible] سائل کے خلاف
[illegible] میں [illegible] یا [illegible]
[illegible] تک پہنچ جاوے اور [illegible] سائل اپنی
[illegible] معشوق کا سوال کرے۔ لہذا اول تو ایسے سوالوں کا نظر انداز کر دینا لازمی
[illegible] موقع پر بہت ضرورت [illegible] صورت میں

[illegible] ہے وہ عورت پاکدامن ہے۔ جھوٹا اتہام لگایا جا رہا ہے۔ لیکن یہاں اگر یہ شکل [illegible]

[illegible] کیونکہ ایسے [illegible] خرابی کا باعث نہیں۔ [illegible]

بھی شریف قوم مثلاً سید، حاکم، عالم، زاہد یا کسی بڑے آدمیوں میں سے ہے اور حلیہ جسیم خوش خلق [illegible] زبان بڑی آنکھیں فراخ سینہ کشادہ پیشانی گندمی رنگ [illegible] پیشانی [illegible]

[illegible] اس معاملہ میں ابھی ہوا کچھ بھی نہیں فقط ارادہ رکھتے ہیں لہٰذا سائل [illegible] تو عزت بچ جائے گی۔ اور اگر یہ شکل زائچہ کے [illegible] متعلق [illegible]

[illegible] خیال درست ہے۔ مگر ابھی تک دید بازی پہ معاملہ رکا ہوا ہے۔ لیکن کوشش کرنے [illegible]

کے ساتھ اخلاق زیادہ کرنے پر کی معاملہ درہم برہم ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں اگر غائب [illegible]

[illegible] ترک کر دینا چاہئے ورنہ بجز جھگڑے اور نقصان کے دیگر کچھ [illegible]

[illegible] شکل بیان [illegible] زائچہ [illegible]

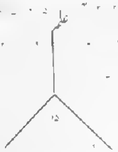

[illegible]

عورت [illegible]

[illegible] کسی قسم کا خوف [illegible]

[illegible]

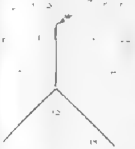

صحت ہو جاتی ہے۔

اور اگر شکل لحیان ≛ آپ کے زائچہ پر خانہ نہم میں آجاوے تو یہ خانہ سفر دور دراز و ہمراہ دین وغیرہ سے تعلق رکھتا ہے لہذا معلوم ہوتا ہے کہ سائل کو ابھی تک کوئی سفر پیش آنے کا یقین رہتا ہے۔ اگر گیارھویں اور پندرھویں خانہ میں اشکال نحس پڑ جاویں تو پھر مفاد کی امید نہیں ہو سکتی۔ اور سائل کو مذہبی خیالات یا نماز روزہ اور حج وغیرہ کا شوق بھی ہو بلکہ یہ مراتب سائل کے حصہ میں بھی آ دیں [illegible] اور بطرف غرب مکان سائل کوئی تحریمی مقام خانقاہ، مسجد، مندر یا مدرسہ وغیرہ بھی ہو [illegible] بھابی یا سالہ سالی وغیرہ میں سے کوئی سائل اگر رکھتا ہو تو مفاد حاصل کرے اور اگر سائل بیماری اپنے باپ کا کرتا ہو تو مرض سردرد یا تپ صفراوی یا آغاز سرسام وغیرہ کا عارضہ ہو۔ اور شدت پیاس۔ گرمی خشکی کا غلبہ اور مکان سائل کے پس پشت یا طرف غرب کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید یا کسی شریف خاندان کے رہتے ہوں گے۔

اگر شکل لحیان ≛ آپ کے زائچہ پر خانہ دہم میں آجاوے تو علامت ہے مفاد والد یا کسی بزرگ عورت سے [illegible] بزرگوں یا حاکموں وغیرہ سے بھی سائل کو فتح حاصل ہو [illegible] لیکن معزول عہدہ و مرتبہ ہونے کی علامت

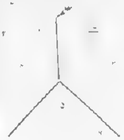

معلوم ہوتی ہے یا سائل از خود ترک روزگار [illegible] لیکن بر آمدگی مراد کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور [illegible] حاصل کر جاوے [illegible] سائل کا تعلق [illegible] دشمنان وغیرہ سے [illegible] معاملہ میراث یا کسی عورت وغیرہ کا پیش آجانے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اور [illegible] یا معشوق کا [illegible] سائل کرنے پر کسی نظر بد وغیرہ کا [illegible] مرض سردرد یا تپ صفراوی [illegible] سرسام، پیاس کی شدت، گرمی، خشکی کا غلبہ ہوگا۔ لہذا جلد شفا ہو جائے گی اور جو [illegible] مکان زوجہ سائل جو بطرف مشرق یا گوشہ مشرقی جنوب واقع ہے جس کے مقابل یا بطرف [illegible] خانقاہ۔ مسجد۔ مندر یا کوئی مدرسہ وغیرہ بھی ہے یا کوئی مقام قابل تحریم ہو اور [illegible] یا شریف خاندان کے لوگ بھی رہتے ہوں وہ نہایت سعد اور خوش قسمت مکان ہے۔ اور زوجہ سائل کے والد یا کسی دیگر بزرگ سے بھی سائل [illegible] میں آوے اور [illegible] وغیرہ اور سائل [illegible] سے بھی مفاد حاصل کرے۔

اگر شکل لحیان ≛ آپ کے زائچہ پر خانہ یازدہم میں آجاوے تو گو دوست احباب سائل سے نفاق رکھیں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں عنقریب صلح کر کے متفق

[illegible] میں [illegible] سے محبت

کرے [illegible] وہ داماد

یا کوئی دوست [illegible] پریشانی وغیرہ میں مبتلا

ہوگا۔ لیکن [illegible] کی جستجو میں

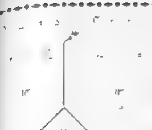

لگا ہوا ہے۔ وہ بعد مایوسی حصول میں آئے لیکن وہ بھی

از خود ترک نہ کردی گئی تو۔ اور سائل سوال فرزند اپنے

کی شادی کا کرے تو کوشش سے کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ سفر [illegible] کی علامت

بھی پائی جاتی ہے اور [illegible] نحوست و خوف سے خلاص قرض [illegible] سائل پہنچتی [illegible] ہے۔

اور شکل لحیان ≗ آپ کے

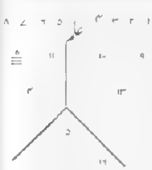

زائچہ پر خانہ دوازدہم میں آجاوے تو سائل

پر اس وقت دشمنوں کا زور پڑ رہا ہو لیکن نفاق

انشاءاللہ مٹ کر رفع ہوجائے گا۔ اور اگر یہ

شکل زائچہ کے خانہ ۱۔۳۔۷۔۵۔۹۔۱۳

میں سے کسی ایک میں دوبارہ آجاوے اور شکل بھی زائچہ کے کسی خانہ ۲۔

[illegible] ۸۔۱۰۔۱۲ میں پڑی ہو تو [illegible] سائل کے متعلقین

[illegible] پائیں گے۔ اور سائل کو فتح حاصل [illegible] دشمن سائل از خود [illegible]

[illegible] میں ہے۔ [illegible] وغیرہ

[illegible] فروخت [illegible]

غائب یعنی مسافر کا سوال ہو تو جلد واپس آوے اور باپ یا کسی بزرگ سائل کو بھی

کوئی [illegible] آوے اور [illegible] فرزند یا معشوق سائل کو کسی قسم

کا کوئی خوف ہو تو [illegible] نحوست کی علامت معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر

[illegible] سائل کی بیماری کا [illegible] وغیرہ کا خلل ہوگا۔ عارضہ خون

[illegible] کی خرابی یا [illegible] خشکی صفرا [illegible] کی شدت یا کسی سردی [illegible] وغیرہ کے

[illegible] میں مبتلا ہوں [illegible] جلد شفا ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ

یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے گذشتہ وقت سائل کا

[illegible] بلندی مرتبہ و ترقی خیال کی صورت [illegible] یہ شکل

سعد ستارہ مشتری کی ہے۔

اور اگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچہ پر خانہ سیزدہم میں آجاوے

تو گو [illegible] موجودہ وقت [illegible] بے چینی و پریشانی کا پتہ چل رہا ہے۔ لیکن

[illegible] قسمت [illegible] والی ہے۔ [illegible]

[illegible] ہوئی ہے وہ بھی [illegible]

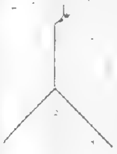

زندہ وقت نہ رہی تھی اور سائل کو کوئی سفر بھی ہونے والا ہے۔ یا کسی بزرگ یا بڑے آدمی کی طرف جاوے اور اس سے مدد بھی حاصل کرے۔ یقین پرہیزگاری اور نیکی سائل کے لئے از حد ضروری ہے اور ایک مرد سائل کا دوست ہے جو بطرف شرق رہتا ہوگا۔ اور اس کے مکان کے مقابل یا بطرف شرق کوئی تحریکی مقام یعنی خانقاہ۔ مسجد یا کوئی مدرسہ وغیرہ بھی ہو وہ بہت بڑے امیر یا شریف خاندان کا آدمی ہے اور وقعدار ہے۔

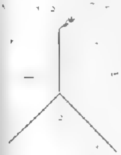

اور اگر یہ شکل لحیان آپ کے زائچہ پر خانہ چہارم میں آجاوے تو سائل جس مقصد کے لئے دریافت کرتا ہے۔ اس کا انجام کامیابی یا ناکامی کچھ بھی ہو ہر دو حالت میں سائل کا مفاد رہے گا۔ بلکہ ساتھ حصول مراد کا امکان بھی پیدا ہوتا ہے۔ اور ترقی و مفاد کی کوششیں بھی ... میں اور سائل جس قسم کی پریشانی میں مبتلا ہو ... سے بھی نجات ...

... وہ زمین ایک ... سائل کو ہونے والا ہے۔ جس سے سائل کی کوئی مراد ... کی۔ یقین ہے تو حرکت سائل کا بڑھ جاوے اور وہ اگر کوئی چیز یا سبب وغیرہ سائل کے ہاتھ سے نکل جانے کا امکان پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر سائل دشمن ... کا سوال کرے۔ جو بطرف شرق رہا کرتا ہے۔ اور اس کے مکان کے سامنے یا بطرف شرق کوئی خانقاہ۔ مسجد۔ یا مدرسہ وغیرہ بھی ہوگا۔ اور وہ کوئی بڑا آدمی ہے اس سے پرہیز کرنا لازمی ہے ورنہ بر ... سائل کو اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال پیدا ہوتا ہے۔ اور ایک دوست خود سائل کا اپنا جو بطرف شرق رہا کرتا ہے اور سائل کو اس سے امداد طلب کرنی چاہئے اس کے مکان کے آگے بھی کوئی مقام تحریکی خانقاہ۔ مسجد یا مدرسہ وغیرہ میں سے کوئی ضرور ہوگا یا کوئی شریف خاندان سے آدمی رہتے ہوں گے یا سائل اپنے باپ کے دوستوں سے مدد حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اگر سائل اپنے معشوق کی ... کرے تو وہ سائل کے ... نہیں ہے بلکہ اس سائل کو مدد حصول میں آئے گا۔

اور شکل لحیان ... آپ کے زائچہ پر خانہ پنجم میں آجاوے تو ... پیش کرنے ... غلط ہو گیا ہے کیونکہ یہ شکل خانی ہے اس خانہ میں ... لہذا ... شکلوں کی ... ضرب کی پڑتا کی جاتی ہے۔ ...

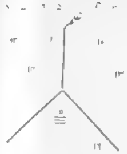

[illegible] کسی واقع ہوئی ہوں تو اس نقص کو ازالہ [illegible]
کے دوبارہ زائچہ درست کیا جاوے۔

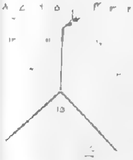

اور اگر شکل لحیان آپ کے زائچہ پر [illegible] میں آ جاوے تو سائل کا جو بھی
نتیجہ ہوا اس میں [illegible] پڑ جاتی ہے اور
[illegible] کا ناقص معلوم ہوتا ہے۔ لیکن ہاں
[illegible] نیک [illegible] کی طرف رجوع کرے
تو پھر بھی بہتری ہو سکتی ہے اور بزرگان کی
[illegible] بھی [illegible] ہوتی [illegible] کیا عجب ہے کہ سائل کو روحانی امداد بھی
حصول میں آئے اور سائل اپنی عورت کی والدہ سے بھی مناد حاصل کرے اور
باپ سائل کا طالع بھی گردش نکل آوے۔ اور اگر سائل اپنے کسی دوست کی بیماری
کا سوال کرے تو سر میں دماغ کا کوئی خلل ہو یا تپ صفراوی آغاز سرسام پیاس کی

[illegible] خشکی وغیرہ [illegible] ہو۔ [illegible] شکل سعد خارج [illegible]
[illegible] سائل کو [illegible] بھی مقدم حاصل ہوگا۔

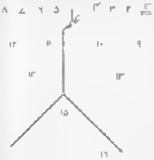

اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے پر خانہ
اول میں آ جائے تو سوال سائل رنجور، غائب،
حال میراث یا نکاح کے متعلق ہوگا جس میں
رکاوٹیں پیش نظر ہوں اور طالع سائل سخت
گردش میں ہے۔ عموماً جھگڑے وغیرہ میں
وقت [illegible] سائل کی طبیعت میں [illegible] وقت رنج و غم و غصہ وغیرہ [illegible]
کیونکہ یہ شکل دلالت کرتی ہے گرمی خشکی مزاج سائل پر اور عجب نہیں کہ اب بھی
[illegible] جھگڑے وغیرہ وقوع میں آئے اور کاروبار سے بھی [illegible] سائل کا چاٹ رہتا
ہے۔ [illegible] بھی اس کے نحس گھر میں پڑے ہوئے ہوں تو پھر ہر ایک امر کے لئے بد
[illegible] ہونے کی علامت ہے۔
اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچہ پر خانہ دوم میں آ جائے تو روپیہ پیسہ کا
نقصان [illegible] روزگار میں پریشانی بلکہ کھانے پینے میں بھی تنگی رہا کرتی ہو اور دکھ
[illegible] زندگی بہت تنگ [illegible] میں کٹ رہی ہو [illegible] فقہ

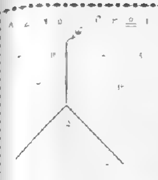

کی صورت رہے۔ تلاشِ معاش میں بھی بڑی
محنت و رنج اٹھانی پڑتی ہو اور کوئی بھی سائل کی
مدد نہیں کرتا ہوگا۔ تمنا اور مراد کی ہزاروں کوس
دور رہتی ہوئی۔ بلکہ فقر و حاجت سائل کے گھر
میں ہو اور سائل کے ہاتھ میں برکت بھی نہ رہی
ہو۔ خرید و فروخت سے بھی نقصان لیکن کبھی کبھی مالِ حرام سائل کے ہاتھ لگ جایا
کرے۔

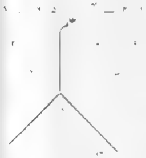

اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے کے
خانہ سوم میں آجائے تو بہن بھائی و عزیز و
اقارب وغیرہ کا سائل کے ساتھ بگاڑ رہا
کرے یا ان میں سے کسی کی موت دیکھی ہو
بلکہ عزیز و اقارب سے سائل کو اب بھی نقصان
پہنچنے والا ہے اور سائل اگر کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو ترک کردے ورنہ نقصان
ہوگا۔ ورنہ دو لڑکیں سائل کے مکان کے بائیں طرف یا جانب شمال جو لوگ
رہتے ہیں وہ سائل سے سخت برطرف ہیں یا کوئی نہایت ترین لوگ رہتے ہوں گے

کو جلاد، قصاب یا کوئی پولیس میں ہو۔

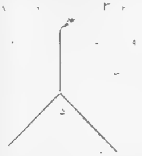

اور شکل حمرہ آپ کے زائچے کے خانہ
چہارم میں آجائے تو مکانِ سائل سخت منحوس
ہے۔ اس میں پیشتر کوئی واردات قتل کی بھی
ہو چکی ہو اور آئندہ بھی خون خرابہ ہونے کے
امکان پائے جاتے ہوں ورنہ دنگا فساد تو ہر
وقت رہتا ہے۔ بلکہ ارد گرد یعنی قریب کے رہنے والوں کی بھی سائل کے ساتھ نہ
بنے۔ بلکہ جتنے عرصہ سائل اس مکان میں رہے گا۔ اسی طرح رنجیدہ اور پریشان
رہا کرے گا۔ اور کوئی نہ کوئی جھگڑا نحوست، تنگدستی و پریشانی آئے دن پیچھا نہیں
چھوڑے گی بلکہ مکان سائل کا کہیں سے ٹوٹا یا گرا ہوا بھی ہوگا۔ اور اس میں یا
مکان کے موضع میں کہیں سنگ سرخ بھی پڑا ہوا ہوگا۔ ورنہ سائل باپ یا کسی بزرگ
کی موت بھی دیکھ چکا ہو۔ اور اگر باپ ماں کا زندہ ہو تو وہ سائل سے ناخوش اور
رنجیدہ رہا کرے بلکہ وہ خود بھی ہر وقت رنج غم، غصہ میں اور پریشان رہتا ہو بس
کہ محنت و مشقت کرتا ہوگا مگر نقصان جو بھی حصہ میں نہ آتا ہوگا۔ اور ہر وقت خوف
... میں رہا کرتا ہو اور اکثر آدمیوں کے ساتھ جھگڑا فساد کی صورت لگی رہتی ہو

اور اگر مکان میں درخت ہو تو منحوس ہے۔ نیز اس کے علاوہ بالطرف شرق کوئی لوگ رہتے ہوں تو ان میں ذلیل پیشہ مثلاً ڈکو وغیرہ لوگوں سے سائل کو نقصان پہنچنے کا احتمال معلوم ہوتا ہے پرہیز کیا جائے۔

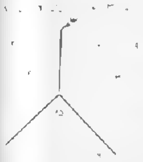

اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے کے خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو اولاد و معشوق وغیرہ سے رنج و ملال حصول میں آیا ہو اور خبریں بھی بری سننے میں آئیں۔ اور اگر اولاد یا معشوق کی رنجوری کا سوال ہو تو امراض دموی کا عارضہ ہو اور اگر سائل کسی دوست یا معشوق کے پاس پیغام، ہدیہ، تحفہ وغیرہ روانہ کرنے کا سوال کرے تو اسے منع کر دیں کچھ نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ بلکہ اگر کسی معشوق سے ہمکلام ہونے کی کوشش کرے گا تو معشوق شرمندگی سے پیش آئے گا۔ کیا عجب ہے کہ فساد کی صورت نہ بن جائے کیونکہ وہ خود بھی رنجیدہ، غمزدہ اور پریشان ہے جھگڑے یا مصیبت میں مبتلا ہے۔ بہرحال اگر وہ آپ سے دوستی رکھتا بھی ہو تو ظاہراً باطن میں نہیں بلکہ اس کو آپ کا ذرہ بھر بھی خیال نہیں ہے۔ سائل نے آپ کو ناحق پریشان کر رکھا ہے اور مکان

دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ ذلیل پیشہ مثلاً ڈاکو، جلاد، قصاب وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا ان لوگوں سے سائل کو کنارہ کش ہونا چاہئے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے کوئی فساد کی صورت نہ بن جائے۔

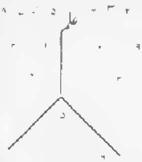

اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کو چوری کا الزام لگے یا لونڈی غلام وغیرہ میں سے کوئی چوری کر کے سائل کو نقصان پہنچا دیں یا سائل اپنی معشوقہ یا زوجہ وغیرہ کا فراق و جدائی دیکھے اور اگر بیماری کا سوال کیا جائے تو بوجہ فساد خون خونی پیچش یا بواسیر کی شکایت ہو یا زخم، پھوڑا پھنسی، خارش چھپاکی وغیرہ کا عارضہ یا تپ حارہ صفرا مرکب بہ سودا مع خشکی کا غلبہ ہو یا خناق وغیرہ کی شکایت میں مبتلا ہوگا اور اگر عورت سائلہ ہو تو اسے مذکورہ امراض کے علاوہ خون حیض کی خرابی، کوئی رحم کا عارضہ ہوگا۔ اور اگر سائل فرزند یا معشوق کی مالی حالت کا سوال کرے تو بجز فاقہ و تنگدستی اور کچھ بھی نہیں ہے۔ مگر ہاں کبھی کبھی مال حرام کہیں سے ہاتھ آجاتا ہوگا اور اگر سائل چچا کا رشتہ ہو تو وہ سائل رنجیدہ ہو یا کسی دیگر پریشانی میں مبتلا ہوگا۔

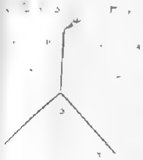

اور اگر یہ شکل ہو ... آپ نے ... [illegible]
ہفتہ میں آپ نے تو کان باتیں ... ہو سکتے۔ اور
اگر بہت محنت و مشقت ہو گی جائے تو آنے
والی عورت جلد ختم ہو جائے یا عورت مرد دونوں
میں شبہ ہے اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو ہر
وقت دل فسردہ صورت رہا کرتی ہو بلکہ سائل پر غالب رہے زیر ہوتا گوارہ نہ کرتی
ہوں۔ بلکہ کیا عجب ہے کہ طلاق نہ ہو جائے اور اگر سائل اپنی زوجہ کے معشوق ...
سوال کرے۔ اول تو ایسے سوال کو نظر انداز کر دینا لازمی ہے ورنہ بضرورت
... اگر یہ شکل زائچے کے گیارہویں خانے کے اندر بھی دوبارہ آئی ہو تو بھی سائل
کا خیال سچا ہے۔ لیکن پھر بھی تصور سائل کا تصور کرنا چاہیے کیونکہ برے مرد
... سے ... اس قدر ... سے تعلقات رکھنے کا کیا حق تھا جو ایسی خرابی ...
... نہیں۔ ہذا خانہ ... کا باعث سائل کا اپنی ہی دوست سے ...
قصاب، جراح، نقارچیان، صیادان، پُر فتنہ، امیر و سپاہی تند مزاج، فضول گو، حجام
... قوال، بمعدار و غیرہ میں سے کوئی ہو۔ قد میانہ بالا، دراز گردن و سر، چہرہ
... بلند آواز، ... پر کوئی نشان یا چہرہ پر کوئی زخم یا داغ چیچک وغیرہ کا رکھے

جسم کے کسی حصہ پر کوئی زخم ہو ہذا سائل نے مدد یہ دوستوں سے پرہیز کرے
ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے اور اگر یہ شکل خانہ ہشتم میں ہو تو ... عورت
... خانہ مذکورہ سے تو بری ہو گی لیکن دو فقرہ جھگڑا ہو ... یہ کبھی اپنی مغروری
سے باز نہیں آئے گی اور اگر ایسے زائچہ پر کسی سائل عورت کا ہو تو سے ہمدیں تیرا
مرد بے رحم، پر فتنہ، فضول گو، تندمزاج، مغرور، جھگڑالو آدمی ہے۔ اور اگر بطریق
مذکور یہ شکل خانہ ہشتم میں آئی ہو تو وہ ایک ادنی قوم کی ... یہ عورت پر مبتلا اس کی وجہ
سے تیرے ساتھ بدسلوکی رکھتا ہے۔ ... اپنے دیگر نکاح کے ارادہ میں
سوال کرتی ہو تو منع کر دینا چاہیے کہ یہ نکاح ... تو ناممکن ہے اور اگر ہو بھی
جاوے تو تیرے لئے موجب نقصان ہے فائدہ ہرگز نہیں ہونے کا وغیرہ، بہر
مطلب یہ شکل یہاں پر معاملات شرکت وغیرہ میں بھی خطرناک ہے۔ شرکت
وغیرہ سے سائل کو پرہیز لازمی ہے۔ نیز اس کے علاوہ یہ شکل اس خانہ میں کسی
نامرد سائل یا کسی دیگر خرابی مثانہ وغیرہ پر بھی دلالت کرتی ہے۔ اور سائل کے
ساتھ ... وغیرہ ... وغیرہ۔

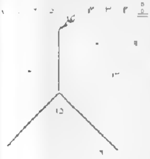

اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل سفر یا ترقی شغل عمل روزگار و ترقی منزل [illegible] کے متعلق ہوگا۔ لہٰذا اس شکل کا اس طالع میں آنا ترقی و بلندی طالع سائل پر دلالت کرتا ہے۔ عزت مرتبہ بڑھے۔ بڑے آدمیوں اور حاکموں وغیرہ سے سائل کو لابھ ہوگا۔ [illegible] اگر کوئی نیا کام سائل شروع کرے تو بھی فائدہ میں رہے گا اور [illegible] آنے والے [illegible] کوئی خوشی بھی سائل کو ہونے والی ہے۔ [illegible] ایک [illegible] جس سے مطلب براری سائل کا امکان پایا جاتا ہے اور اگر یہ شکل دوبارہ زائچہ کے [illegible] میں بھی آئی ہوئی ہو تو پھر حصول مراد سائل میں بلاشک و امکان پائے جاتے ہیں [illegible] از خود سائل نے ترک نہ کر دیا ہو تو۔

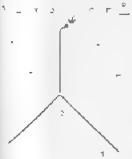

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو گو روپیہ پیسہ سائل کے پاس بہت آئے لیکن خرچ ہو جاتا ہو۔ مگر کاروبار میں اور بھی زیادہ ترقی ہوتی جائے گی اور طعام بھی سائل کو شیریں و تر خوش ذائقہ

کھانے میں آئیں گے۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ سوم تو سائل کو بہن بھائی اقربا وغیرہ سے خوشی حاصل ہو لیکن سائل کا اِدھر اُدھر آنے جانے میں وقت زیادہ صرف ہو بلکہ سفر نزدیک [illegible] میں [illegible] اندر ہوتا ہے سائل [illegible] فائدہ مند ہو اور عمدہ چیزیں کھانے میں آئیں۔ اور اگر [illegible] کا سوال ہو تو وہ عرصہ تک سفر میں رہے اور اگر سائل کسی عورت کی خواہش رکھتا ہو تو وہ دستیاب ہو جائے۔ مگر کچھ دیر کے بعد اور سائل کے مکان کے بائیں طرف یا بجانب شمال کوئی سڑک یا راستہ ہوگا یا کوئی بڑے اور [illegible] لوگ رہتے ہوں گے۔

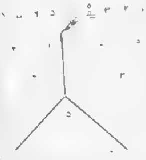

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچہ [illegible] خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کے مکان [illegible] میں ترقی ہوگی یعنی آباد [illegible] مقامات کا اور زیادہ ہونا املاک وغیرہ کا [illegible] کی جانب سے اور حصول سعادت از

حرف باپ اور مقدمہ سے سائل کو بزرگوں یا بڑے آدمیوں وغیرہ سے بلکہ خود سائل بہت بڑے کام کو شروع کرنے والا ہے اور اس سے فائدہ بھی ہو اور سائل کے گھر میں مہمان کے آنے کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ لہذا مکان سائل بہت سعد ہے اس میں سائل صاحب اولاد ہوگا اور عزت و مرتبہ میں ترقی ہوگی نیز اس کے علاوہ مد مقابل یا بطرف شرق مکان کوئی سڑک شاہی یا کوئی راستہ ضرور ہوگا یا کوئی عمدہ عمارت اور بڑے آدمی رہتے ہوں۔

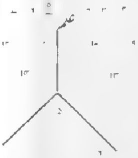

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو کوئی خوشی کی خبر موصول ہونے والی ہے بلکہ درجہ اعلیٰ بری سائل کو حاصل ہو اور بزرگوں کی طرف سے کوئی ہدیہ یا تحفہ حصول میں آئے اور دولت فرزندی سے بھی بہرہ ور ہو اور اگر سائل معشوق کا سوال کرے تو معشوق بسبب تعلق سائل سے محبت نہ رکھتا ہو یا باعث مغروری سائل سے لاپرواہ رہتا ہوگا لیکن دل میں اس کو سائل کی محبت ضرور ہے۔ لہذا سائل کو اس کی ترش روئی لاپرواہی کا خیال نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ مغروری اس کا فطری ناز ہے۔ اگر چہ

پوچھے تو رنگ سفید زردی مائل یا گندم گوں۔ فراخ سینہ۔ پتلی کمر۔ خوبصورت و چمکیلے دانت بڑی آنکھیں۔ سر پر بال بکثرت گویا ہمہ صفت موصوف ہو لیکن متکبر ضرور ہوگی بلکہ چہرہ پر عمدہ نشان خال کا بھی رکھے نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی سڑک شاہی یا راستہ وغیرہ ضرور ہوگا اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ بزرگ خاندان یا کوئی امیر کبیر رہتے ہوں گے۔

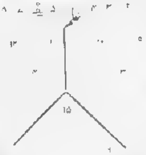

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کا بند کاروبار کھلنے والا ہے اور اگر کوئی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے اور اگر سائل کوئی نوکری وغیرہ کرتا ہو تو اس سے بھی منافع حاصل ہوگی عرق یا جانور خورد مثلاً بھیڑ بکری وغیرہ سے بھی منافع اور ترقی سائل کے امکان پائے جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی بیماری کا سوال ہو تو غلبہ خون مرض جگر میں مبتلا ہوگا۔ لہذا بحرارت خون کا غلبہ صفرا و یرقان وغیرہ ہو جس سے بیمار پر غشی طاری رہے اور کسی وقت پیدا گویائی بھی کرتا ہوگا۔ حلق اور زبان ہر وقت خشک رہتی ہوگی دست کا بھی شدت رہے اور اگر سائلہ عورت ہو تو امراض خون حیض کی خرابی سر

درد یعد سر چکراتا ہو۔ آنکھوں کے سامنے تدھیرا آتا ہو ان کی حرکت مرگی کی سی ہو یا پس وغیرہ کا رہے لیکن خطرہ کسی قسم کا نہیں اتنا۔ بعد جلد شفا ہو جانے کی اور سائل اگر بیمار رکھتا ہو تو مفاد حاصل کرے۔

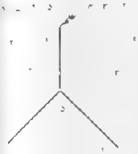

اور اگر شکل نصرۃ الخارج یہ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آ جائے اور سوال نکاح و شادی وغیرہ کا ہو تو یہ منفعت بخش ہے خوشی و خرمی حصول میں آئے گی۔ لیکن کسی بڑے آدمی کی مخالفت کا خیال رکھنا چاہیے یعنی اول تو اس کو ہم خیال کر لینا چاہیے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ وہ سائل کے متفق بھی ہو جائے گا اور اگر شرکت وغیرہ کا سوال ہو تو سائل کو اس میں نقصان نہیں ہے۔ چند منٹ دیکھے اور اگر غائب یعنی کسی سفر پر گئے ہوئے کا حال دریافت کرے تو وہ وہاں پر نہایت خوار حالت میں ہے ابھی واپسی کی توقع نہیں ہے۔ وہ ... کا رکھتا ہے اور اگر ... عورت رکھتا ہو سائل کو اس سے کوئی خاص نقصان نہیں ہو وہ کسی بڑے خاندان کی ہوں یا مغرور و مشہور رہا کرتی ہوں لیکن وہ کسی خاص پریشانی میں مبتلا رہتی ہوں اور ... سائل اپنی عورت سے معشوق کا کرے۔ اور اگر ... چاہیے ... کہ ... کرتا ہے ... میں ... نہیں ... سائل ... ہے ...

ہو جاتے اور اگر یہ ... میں مر آگئی ہو پھر سائل کا خیال کی مدت درست ہے ... سائل کا ہے کیونکہ اصل خانہ ... کا موجب سائل کا ... دوست ... ہے ... تک گفتگو کا ... ہے۔ اگر چہ جی نہیں ہوا۔ سائل کے ... ہوئے ... معلوم ... جائے گا۔

اور اگر شکل نصرۃ خارج یہ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آ جائے تو گویا کہ سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑے ... ضرر ہو جائے۔ نیز اس کے علاوہ سائل کو کسی مقدمہ فوجداری یا عدالت دیوانی کا معاملہ پیش ہے۔ لیکن جلد رفع ہو جائے۔ مگر میراثی معاملہ سائل کو خود ترک کرنا پڑے اور اگر سائل ... معشوق رکھتا ہو تو وہ طرف شرق و شمال جنوب میں واقع ہوگا اس کی عمارت عمدہ ہوں مکان ... بجانب شرق کو ... یا راستہ وغیرہ بھی ہو اور گرد ونواح لوگ رہتے ہوں تو وہاں بڑے آدمی یا ... وغیرہ ... اور اگر بیماری ہو اور ان سائل معلوم کرنی ہو تو فکر نہ کریں جلد شفا ہوگی۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج یہ آپ کے زائچے پر خانہ نہم آ جائے تو سائل کی طبیعت ... کی طرف رغبت کرے گی ... ہوں سے سائل کا دل غرت کرتا ہوگا۔ سائل ... مذہبی کاموں میں ... ہوں اور ترقی بھی کرے گا۔ ... بزرگ ...

زیارت اور بہت عمدہ دل کو خوش کرنے والے سائل
کو نظر آ گئیں۔ نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے
جنوب کی طرف یا جانب غرب کوئی سڑک یا راستہ
وغیرہ ہوگا۔ یا کوئی عمدہ عمارت ہو اور اگر کوئی لوگ
رہتے ہوں تو وہ بڑے آدمی ہوں گے اور اگر سائل
کوئی جھگڑا یا سلسلہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو اُن سے
مفاد دیکھے۔

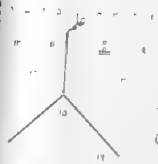

اور شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ
دہم میں آجائے تو سائل کو ہر کاروبار میں عزت
اور کاروبار میں ترقی ہوگی بلکہ کوئی نیا کام بھی سائل کو
دستیاب ہونے والا ہے جس سے جاہ و مرتبہ اور بھی
زیادہ ترقی ہوگی اور ہر قسم کی راحت نصیب ہوگی۔
حاکموں بزرگوں اور خصوصاً والدہ وغیرہ سے بھی سائل کو مفاد ہوگا۔ اور اگر غائب کا سوال
ہو تو بطرف شرق روانہ ہوگیا ہے اور اگر بیماری اولاد یا معشوق کا سوال ہو تو غلبہ خون امراض
… بخار، یرقان وغیرہ کی ست میں مبتلا ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اگر عورت یعنی
معشوقہ کی بیماری کا سوال ہو تو خرابی خون حیض یا امراض مذکورہ میں سے کوئی …

جب … جمع شدہ … اور ساتھ مکان … سائل جس نے … یا …
… کوئی … یا راستہ وغیرہ ہے بہت عمدہ اور عمدہ عمارت کا ہے۔ یا اس کے … کوئی
بڑے وامیر لوگ رہتے ہوں گے علاوہ ازیں سائل کو چچازاد سے بھی خوشی حصول میں
ہے۔

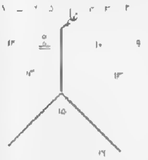

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر
خانہ یازدہم میں آجائے تو سائل کے دل میں
امیدیں تو بہت ہوں گی۔ مگر قیام کسی کو بھی نہ
ہوگا۔ اسی طرح دوست سائل کے بھی یعنی
دوست تو بہت رکھے لیکن قیام کسی کا بھی نہیں رہے
گا۔ دوستانہ سلسلہ میں سائل کو مفاد ضرور ہو بلکہ کسی بڑے آدمی سے بھی سائل کی ملاقات
ہونے والی ہے۔ جس سے سائل کو خوشی حاصل ہو نیز اس کے علاوہ ایک دوست سائل کا
… پریشانی میں مبتلا ہے یا … اگر سائل داماد کرنے کا سوال کرے تو مبارک
ہے۔ سائل کو جملہ اقسام میں مفاد ہوگا۔ اسی طرح شادی فرزند سائل بھی کسی بڑے خاندان
سے ہو اور سائل کو خوشی میسر آئے۔

اور شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو سائل کو
خوشی وقت … تجارت … شغل … روزہ … ترقی عزت و مرتبہ میں بلندی غریب

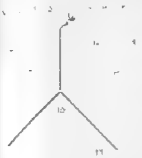

منافع بزرگوں اور بڑے آدمیوں سے بھی [illegible]
مفاد رہا ہو غرض ہر قسم کا آرام رہا ہوگا اور موجودہ
وقت میں بھی گو دشمن دشمنی کرنے سے باز نہ آئیں
لیکن انشاء اللہ نقصان پھر بھی نہ پہنچا سکیں گے اور اگر
کسی مقدمہ وغیرہ کا سوال ہو تو بریت ہو جائے۔
اور اگر سائل مقروض ہو تو ادائیگی قرض کی صورت
ہونے والی ہے اور جو ورثہ [illegible] سے بھی سائل کو فائدہ [illegible] اور اگر بیماری [illegible] سائل کا
سوال ہو تو خون کی خرابی یا بیماری [illegible] حرارت [illegible] امراض صفرا [illegible] وغیرہ کی شدت
ہوگی لیکن جلد شفا ہو جائے۔

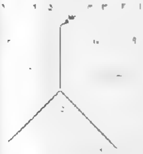

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر
خانہ [illegible] (۳) میں آجائے تو سائل کے [illegible]
میں جو طلب ہے وہ حصول میں آنے والی ہے
[illegible] قسمت کے [illegible] بھی [illegible]
جاتے ہیں۔ اور [illegible] سے کوئی چیز [illegible]
سے بھی [illegible] ہونے والی ہے۔ غرض [illegible] کے [illegible] پورے ہونے
والے ہیں اور یہاں پر یہ شکل مال مسروقہ کی واپسی پر بھی دلالت کرتی ہے۔ اور [illegible]

[illegible] برادران کا دوست جو بڑے آدمیوں میں سے ہے اس سے حصول مفاد کی امید پائی جاتی
ہے [illegible] سائل کی بھی عزت و مرتبہ میں ترقی ہو [illegible] معشوق [illegible] کا سرتی
[illegible] منافع ہو اور سائل کسی بزرگ یا حاکم وغیرہ کا مکان دریافت کرے تو بطرف شرق واقع
ہوگا جس کی عمارت مکان بھی نہایت عمدہ ہو [illegible]
اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر

خانہ چہاردہم میں آجائے۔ تو سائل کے بگڑے
ہوئے کام درستی پکڑنے والے ہیں اور سفر کے
ذریعہ سائل کے دل کی مقصد براری ہو جائے عزت
مرتبہ میں بھی ترقی ہو جائے بلکہ سائل کو کہیں سے
[illegible] پیسہ بھی ملنے والا ہے لیکن پھر خرچ ہو جائے
[illegible] دشمنوں وغیرہ سے برادران سائل کو خلاصی ہو اور سائل کو باپ کے دوستوں سے بھی
منافع حاصل ہو اور فرزند سائل کی عزت و مرتبہ میں بھی ترقی ہو اور معشوق [illegible]
[illegible]
شرق واقع [illegible] مکان سے [illegible] بطرف شرق [illegible]
[illegible]
[illegible]

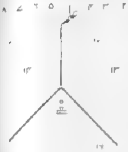

اوراگرشکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے توسائل کی امیدیں عنقریب حصول میں آنے والی ہیں۔ حاکموں یا بڑے آدمیوں سے بھی خوشی حاصل ہو اور سفر بھی بامنافع ہوگا غرض جملہ امور میں سعادت کا ظہور ہونیوالا ہے اور اس کے علاوہ باپ سائل کا زمانہ ماضیہ بہت شاندار گذرا ہوگا۔ ور اس وقت بھی دشمن کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر دشمن بیمار ہو تو اس سے بھی چھٹکارا حاصل ہو اور فرزند یا معشوق سائل کی دلی مراد بھی پوری ہونے والی ہے بشرطیکہ خود ترک کر دی گئی ہو۔ اور سائل اگر اپنے دشمن کا حال دریافت کرے تو وہ بطرف شرق واقع ہو جس کے سامنے کوئی سڑک راستہ وغیرہ ہو

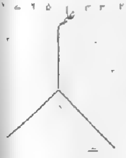

اور شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کی بعد خوشیات میں کامیابی ہو عزیزوں اور داور بیوی وغیرہ سے بھی خوشی میسر آئے یعنی جملہ کاروبار بخیر و خوبی سرانجام پائیں۔ تین ۳۰ یا ۱۰۰ یوم کے عرصے تک تین ان سے ... باپ سائل کے دل میں جو

طلب ہوگی اب وہ حصول میں آنے والی ہے۔ فرزند یا معشوق سائل کا دوست بطرف شرق رہتا ہوگا۔ اور سائل کو اپنی زوجہ کی والدہ سے مفاد حصول میں آئے۔ اور اگر سائل اپنے دوست وغیرہ کی بیماری کا حال دریافت کرے تو غلبہ فساد خون گرمی خشکی حرارت جگر صفرا یرقان وغیرہ کی علت میں مبتلا ہوگا لیکن خوف کسی قسم کا نہیں جلد شفا ہو جائے اور سائل کو خواہر زادہ ماموں زادے سے بھی منفعت میسر آئے۔

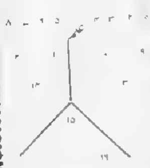

اور اگر شکل بیاض = آپ کے زائچہ پر خانہ اول میں آجائے تو گو شکل سعد ہے لیکن شکل آبی خانہ آتشی میں ضعیف ہوتی ہے۔ لہذا گو طالع سائل نیک ہے لیکن پھر بھی پریشانی سے خالی نہیں کسی معاملہ کی انجامی کی فکر یا سفر کا خوف یا کسی کے انتظار کی سبب چنتی ہوں گھبرانے کی ضرورت نہیں ترقی مقدر میں ہے اور سائل کو کوئی سفر بھی پیش آنے والا ہے جس کا تعلق پانی کی نزدیکی کا ہو اور غریب بھی سائل کو خوش کرنے نظر آتے ہیں۔

اور اگر شکل بیاض = آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کا سب جینے تو ... ناہموار وقت محنت کے ساتھ گزر رہا ہے تو کہیں نہیں آمدنی ہوتی رہے گی روزگار چلتا رہے گا اور کچھ روپیہ پیسہ سائل کا کار خیر میں بھی خرچ ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ ہم پیالہ و ہم

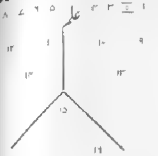

نوالہ دوستوں سے بھی سائل کو کوئی مراد حصول میں آنے والی ہے۔

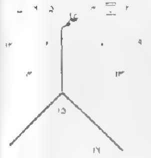

دوار شکل بیاض — آپ کے زائچے کے خانہ سوم میں آجائے تو اگر سائل کو بہن بھائی یا اقربا وغیرہ کی طرف سے کوئی پریشانی ہو بھی تو فکر نہ کیا جاوے نتیجہ سائل کے حق میں اچھا نکلے گا۔ اور خوشی حصول میں آئے گی [illegible] سائل کو نزدیک [illegible] مفید ہے اور سائل کے مکان کے بائیں یا بجانب شمال پانی سبزہ یا کوئی درخت وغیرہ ضرور ہوں گے اور جو لوگ اطراف مذکور میں رہتے ہوں ان سے سائل کو مفید ہو ورنہ نقصان کسی قسم کا نہیں ہوگا۔

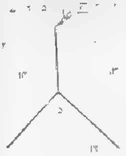

دوار شکل بیاض — آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کی عمر [illegible] ہے [illegible] مکان بھی سائل کا سعد ہے اور اس میں درخت پانی یا کوئی سبزہ وغیرہ بھی ہو یا مکان بھی سائل کا سعد ہے اور اس میں درخت پانی یا کوئی سبزہ وغیرہ بھی ہو یا مکان کے سامنے یا بطرف شرق کوئی پانی کی جگہ یا باغیچہ وغیرہ کے ہونے کا احتمال بھی پایا جاتا ہے ورنہ کوئی درخت وغیرہ تو ضرور ہوں گے۔ بلکہ خود سائل کا کوئی [illegible] یا باغ وغیرہ لگانے کا تعلق بھی ہوا ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ سائل کا باغ ہو یا لگوانے کی کوشش کرے تو اس کی زراعت سے سائل کو بے حد فائدہ حاصل ہوگا اور اس کی آمدنی سے سائل بہت مالدار ہو جائے گا۔ اسی طرح املاک وغیرہ کی بھی یہی علامت ہے۔ اور سائل کو والد یا کسی بزرگ وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہو بلکہ دسویں روز تک سائل نیک نصیب سے آگاہ ہو جائے۔

اگر شکل بیاض ☰ آپ کے زائچہ پر خانہ پنجم میں آجائے تو یہ دولت مرتی ہے اور سعادت حال فرزندوں کے اور کسی خط یا خبر جس کی سائل کو طلب ہو گی وہ بھی حصول میں آنے والی ہے۔ اور اس سے سائل کو خوشی بھی ہوگی۔ اور سائل کو دوستوں معشوقوں کی ملاقات بڑے حظ کے ساتھ ہو بلکہ

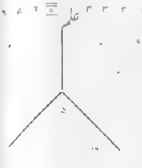

اُن کی طرف سے سائل کے پاس کوئی ہدیہ یا تحفہ وغیرہ بھی آئے اور اگر معشوق کا سوال ہو تو سائل کو عنقریب کسی معشوق کا وصل بھی ہونے والا ہے بلکہ معشوق کے دل میں بھی ملاقات کی خواہش رہتی ہوگی۔ اگر حلیہ پوچھیں تو قد دراز چہرہ منہ گول چہرہ رنگ سرخ سفید یا ... کشادہ سینہ پتلی کمر دراز گردن دراز گیسو شیریں سخن لیکن چہرہ پر کوئی داغ یا زیر پستان برنگ سیاہ تل ضرور ہوگا اور سائل کے مکان کے دائیں طرف یا جانب جنوب کوئی درخت ہے یا کوئی پانی وغیرہ ضرور ہوگا اور جو اشخاص اس طرف رہتے ہیں ان سے سائل کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔

اور اگر شکل ☰ بیاض آپ کے زائچہ پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کو نوکری وغیرہ سے دل خواہ حاصل ہوگا۔ اور اگر جانور خوردنی جیسے بکری وغیرہ رکھتا ہو تو برکت ہوگی۔ اور اگر سوال بیماری کے متعلق ہو تو شکل امراض تپ بلغمی و غلبہ رطوبی سے تعلق رکھتی ہے اور وہ مرض جو بوجہ سردی کے پیدا ہوا ہو جیسے فالج لقوہ، سوجن بدن وغیرہ یا مخفی جگہ کی شکایت ہو اور امراض رحم و مثانہ جیسے کہ سیلان رحم و ذیابیطس وغیرہ صحت میں خطرہ معلوم ہوتا ہے ورنہ بہت عرصہ کے بعد شفا ہو جاوے اور سائل اپنے چچا سے بھی مفاد حاصل کرے۔

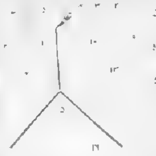

اور اگر شکل بیاض ☰ آپ کے زائچہ کے خانہ ہفتم میں آجائے تو عورت سائل کی ملائمیت کرنے والی ہوں اور اگر فرزند رکھتا ہو تو سائل کو خوبصورت نیک بخت فرزند کی عورت دستیاب ہو جائے اور اگر شادی کا سوال ہو تو مبارک ہے کامیابی ہوگی۔ اور مقدمہ میں بھی اگرچہ کچھ دیر کے بعد کامیابی ہوگی حلیہ قد ... گردن دراز گیسو چہرہ و پتلی کمر رنگ سفید یا گندم گوں ... شیریں سخن چہ

ے یا کان کے برابر کوئی خال یا مسہ وغیرہ [illegible] ہو اور اگر سائل اپنی عورت کے معشوق [illegible]
سوال کرے تو ایسے سوالوں کو اول تو ہرگز [illegible] لازمی ہے۔ ورنہ دیکھیں اس شکل [illegible]
شکل [illegible] میں بھی دوبارہ آئی ہوئی ہے یا نہیں اگر نہ ہو تو پھر سائل کا خیال غلط ہے
جھوٹا الزام لگایا جا رہا ہے۔ اور اگر دوبارہ تکرار رکھتی ہو تو پھر سائل کی خانہ بربادی کا
موجب سائل کا خود اپنا ہی دوست ہو رہا ہے۔

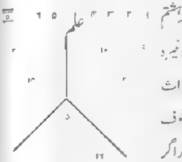

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچہ پر خانہ ہشتم
میں آجائے تو [illegible] سائل کو دعویٰ یا تنازعہ وغیرہ
[illegible] سے دستیاب ہو یا کوئی گفتگو مال میراث
وغیرہ کی [illegible] پیش آئے اور اگر کوئی خوف
وغیرہ ہو تو عبث ہے نقصان کسی قسم کا نہیں اور اگر
سائل مکانِ معشوق کا سوال کرے تو بطرف شمال
[illegible] مشرق کوئی پانی کی جگہ یا کوئی [illegible] یا باغیچہ وغیرہ [illegible]
درخت وغیرہ ہو تو ضرور ہوں گے [illegible] سائل کا سوال ہو تو بھی [illegible]
ہے۔ خوف معلوم ہوتا ہے [illegible] امراض تپ [illegible] وغیرہ
وہ امراض جو [illegible] سے پیدا ہوتے ہیں [illegible] وغیرہ۔

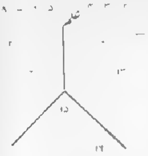

اور اگر شکل [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ نہم
[illegible] آئے تو سفر دور دراز دریا یا سمندری وغیرہ میں
[illegible] پیش آئے [illegible] سے مفید بھی
[illegible] خوب [illegible] سبزہ زار باغ عالیشان
[illegible] یا پانی وغیرہ دیکھنے میں آئیں۔ اور عقب
[illegible] سائل [illegible] غرب کوئی سبزہ باغ یا درخت
وغیرہ [illegible] پانی کی جگہ ضرور ہوگی اور اگر سائل [illegible] بھائی [illegible] وغیرہ
[illegible] تو ان سے [illegible] پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوں گے یا نہیں کوئی سفر
[illegible]

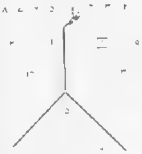

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ
دہم میں آجائے تو دل سائل کا پریشان رہتا ہو اور
[illegible] شکل [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] خوشی [illegible] میں آئے [illegible]
[illegible] والدین پر
[illegible] رہتا ہے۔ نیز جو کام شروع کئے جائیں ان میں اور سفر وغیرہ سے فائدہ پہنچے اور

شکایت تاف یا درد معدہ کی سائل کو ہو یا وہ اس عارضہ میں مبتلا ہونے ...
کر سمت غائب یعنی سفر کئے ہوئے کی معلوم کرنی ہو تو وہ طرف شرق یا جنوب مغرب کی
طرف رہتا ہوگا اور اگر بیماری اولاد یا معشوق کا سائل حال دریافت کرے تو مرض سردی
سے پیدا ہوا ہو یا تپ بلغمی کھانسی وغیرہ اور عارضہ سوجن بدن، فالج، لقوہ وغیرہ کی
شکایت ہوگی۔ یا مرض ذیابیطس وسیلان الرحم کا کوئی عارضہ لیکن ابھی شفا کی امید معدوم
نہیں ہوتی اور اگر سائل اپنی زوجہ کے ساتھ مکان کا سوال کرے تو وہ بطرف شمال یا
غرب شمال میں واقع ہوگا جس کے سامنے یا بطرف مشرق کوئی سبزہ یا کوئی درخت
وغیرہ ہوں ورنہ کوئی پانی کی جگہ تو ضرور ہوگی علاوہ ازیں سائل کو چچا زاد وغیرہ سے کچھ خوشی
حاصل ہو۔

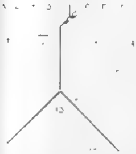

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچہ پر خانہ
یازدہم میں آجائے تو سائل کو کسی مسافر کے ساتھ
دوستی ہو جائے۔ یا سفر میں کسی دوست کے ساتھ
ملاقات ہو جائے اور حصول مراد بھی ہو۔ چند
دوستوں و عورتوں کے ذریعہ سائل کے مقاصد حل
ہوں اور اگر سائل ارادہ رکھتا ہو تو سائل کسی مسافت دیکھے اور کرنے کا ارادہ ہو تو ...
کرے۔ اندیشہ کسی قسم کا نہیں ہے تاج فرمان رہے گا اور سائل اگر اپنے فرزند کی شادی کا

سوال کرے تو مبارک ہے سائل کامیاب ہوگا مگر قدرے توقف بہتر ہوگا۔ اور اگر سائل خاوند
معشوق کا سوال کرے تو وہ محبت کرتا ہوگا لیکن اپنے سے جدا رہنا پسند کرے۔

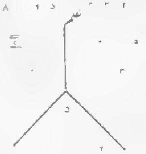

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ
دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سائل کی حالت زمانہ
گزشتہ میں بہترین رہی ہو اور کوئی سفر وغیرہ بھی
پیش آتے رہے ہوں لیکن موجودہ وقت میں سائل کو
دشمنوں کا خوف رکھنا چاہیے کیونکہ دشمنوں کی زیادتی
یعنی اضافہ کی صورت ہوتی جا رہی ہے۔ اور اگر
سائل پر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو اس میں سائل کے روپیہ پیسہ کے نقصان ہونے کا احتمال پایا
جاتا ہے۔ اور اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو مرض بلغم یا سردی سے پیدا ہوا
ہو جیسے فالج، لقوہ، سوجن بدن وغیرہ یا تپ بلغمی کھانسی یا سیلان الرحم وغیرہ کے عارضہ میں
مبتلا ہوگی ابھی شفا کی امید نہیں اور اس کے علاوہ سائل کو معمولی خانہ کی طرف سے منافع
حاصل ہوگا۔

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچہ پر خانہ سوم (۳) میں آجائے تو سائل کی
طبیعت پریشان اور کاروبار پر بھی ملامت ہو۔ اور اگر سائل کہیں سفر وغیرہ کی صورت
تیار کرے تو قسمت کی بہتری اور ترقی مراتب کے مکان پر لے جاتے ہیں اور اگر غائب

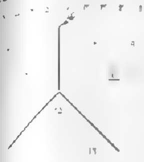

یعنی سفر پر گئے ہوئے کا سوال کرے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں اب وہ [illegible] آنے کو ہے اور [illegible] اس وقت کی دستیابی کے آثار بھی پائے جاتے ہیں اور برادران سائل کو دوستوں سے مفاد حاصل ہو۔ باپ سائل کے ترقی مراتب کے آثار بھی پائے جاتے ہیں اور معشوق و اولاد سائل کو سفر مبارک ہوگا۔

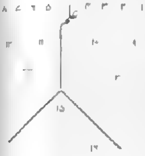

اور اگر شکل بیاض ☷ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کو کہیں سے روپیہ پیسہ کی دستیابی ہونے والی ہے اور برآمدگی مقاصد کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ بھی سائل کو واپس مل جائے۔ علاوہ ازیں سائل کے برادران کو دشمنوں کا خوف رکھنا چاہیے اور باپ سائل کے دوستوں سے سائل کو مفاد حصول میں آئے [illegible] دوست کا مکان معلوم [illegible] تو شمال یا گوشہ غرب شمال کی طرف ہوگا [illegible] مکان کے سامنے یا جانب شرق کوئی سبزہ باغ یا درخت وغیرہ بھی ہوں یا کوئی پانی کی جگہ ہو۔ قد میانہ [illegible] رنگ [illegible] سفید یا گندم گوں فراخ سینہ، پتلی کمر گول چہرہ [illegible]

[illegible] کوئی خیال رکھے اور سائل کو والدہ معشوق سے بھی [illegible] حاصل ہو۔

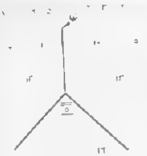

اور اگر شکل بیاض ☷ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو زائچہ کو غلط تصور کرنا چاہیے کیونکہ یہ شکل طاق اس خانہ میں نہیں آیا کرتی لہٰذا ازسر نو شکلوں کی دیکھ بھال کر کے دوبارہ زائچہ [illegible] کی جائے۔

اور شکل بیاض ☷ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے۔ تو سائل کی زندگانی [illegible] زندگی میں بہت سفر پیش آئیں [illegible] اوقات اچھی حالت میں رہے بلکہ آخری [illegible] سائل کی بہترین طریق پر بسر ہو اور سائل کی [illegible] ماموں یا خالہ وغیرہ سے فائدہ حاصل ہو۔ اور [illegible] اپنی زوجہ کی والدہ سے بھی فائدہ رہے اور اگر سائل اپنے کسی دوست کی بیماری کا [illegible] تو مرض [illegible] سے پیدا ہوا ہے [illegible] کوئی عارضہ ہو [illegible] شکایت میں مبتلا ہو [illegible] معلوم

ہوتی۔علاوہ ازیں اگر سائل خانہ دوم میں زیادہ خیرات ہوتو ان سے فائدہ حاصل ہو۔

اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ

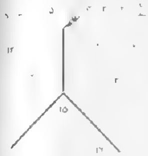

دوم میں آجائے تو طالع سخت گردش میں ہے ہر

وقت متفکر نقصان اور پریشانی کی صورت رہا کرتی

ہے۔اور کسی جگہ جانے یا حصول مال متعلق کے

لئے بے قرار جگہ بسبب تنگدستی وخواری کے سفر

بھی کرتا ہے لیکن وہاں پر جانے سے بھی سائل کو

نقصان و پریشانی حصول میں لہذا عرصہ تین ماہ تک سائل کی موجودہ حالات میں تبدیلی

ہونے کی امید معلوم نہیں ہوتی گویا اسی طرح نحوست و گردش میں مبتلا رہے گا۔ اور اگر

سائل اپنی نحوست کے ایام ختم ہونے کا سوال کرے تو بطریق اصول درود شریف پڑھا

کرے۔غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے انشاءاللہ بہتری ہوگی۔

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچہ پر

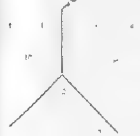

خانہ دوم میں آجائے تو سائل کو روزگار کی پریشانی

اور روپیہ پیسہ کا نقصان کا مال پر نقصان اور ضائع

ہوجانا خرچ کی زیادتی آمدنی کم اور ہاتھ میں

برکت کا نہ ہونا وغیرہ میں سے اور اگر سائل کہیں

سے حصول مال کے متعلق سوال کرتا ہو تو عدم حصول کا حکم لگا دیا جائے کیونکہ یہ شکل روپیہ پیسہ

کی آمدنی میں ضعف پیدا کرتی ہے بلکہ اکثر نقصان ہونے میں سائل پر داشت کرتی ہے

عجب نہیں کہ مالی معاملہ میں سائل کو دشمنوں سے نقصان پہنچے اور وہ دشمن بھی دوستوں

عزیزوں یا اقرباوغیرہ میں سے ہوں۔

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر

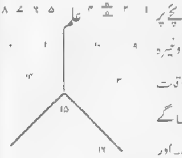

خانہ سوم میں آجائے تو طالع بہن بھائی یا اقربا وغیرہ

سائل کے سخت نحوست میں ہوں۔ بلکہ اکثر اوقات

بسبب افلاس وخواری کے ارادہ سفر کرتے ہوں گے

اور نہایت پریشان ومتفکر رہا کرتے ہوں گے۔اور

خود سائل سے بھی نفاق کی صورت رکھا کرتے ہوں یا

سائل کو بہن بھائی اقرباوغیرہ میں سے کسی کی منافقت ظہور میں آئے نیز اس کے علاوہ اگر

سائل کہیں سے حصول امید کی توقع رکھتا ہو تو محض بیکار ہے۔بلکہ اس سے سائل کو کسی قسم

کی توقع نہیں رکھنی چاہئیے اور مکان سائل کے بائیں یا بجانب شمال غیر آباد ہو اور اگر کوئی

دوست رہتے ہوں تو نہایت تنگ حال و پریشان ہوں لہذا سائل کو اشخاص مذکور سے نہایت

محتاط رہنا چاہئیے ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ معلوم ہوتا ہے۔

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کو والدین

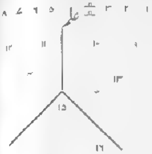

کی طرف سے کوئی صدمہ یا پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے۔ اور سائل کو چند بار تبادلہ مکان کی صورت بھی وقوع میں آئی ہو۔ بلکہ موجودہ مکان سائل کا بھی نہایت خراب و منحوس معلوم ہوتا ہے۔ اور سائل اس میں ہر وقت تنگدست رنجیدہ و پریشان حال رہتا ہو۔ اور دروازہ بھی مکان کا شکستہ ہو یا کسی طرف سے گرا ہوا ہوگا۔ بلکہ مکان کے سامنے یا طرف شرق غیر آباد بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو وہ تنگدست پریشان حال اور ذلیل پیشہ ہوں۔ لہذا یہ مکان بھی سائل کو ترک کر دینا چاہیے ورنہ اس میں ترقی خوشحالی سائل کو میسر نہیں آ سکتی۔ اور اگر سائل حالات برادران معلوم کرنا چاہتا ہو تو وہ تنگدستی کی حالت میں رہا کرتے ہوں۔

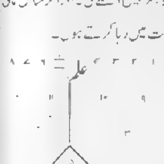

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آ جائے تو رنجیدہ دل اور ناخوش رہا کرتا ہو کیونکہ اولاد و معشوق یا دوستوں وغیرہ کی طرف سے کسی پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے۔ بلکہ دوست احباب سائل سے منحرف ہوتے جا رہے ہوں یا مذکورہ احباب میں سے کسی کی مفارقت ظہور میں

[illegible] ہو اور نہ یہاں حق [illegible] دل و ریت [illegible] منفعت میں ترقی ہو اور اگر سائل معشوق کے متعلق سوال کرتا ہو تو سائل ناحق خود کو پریشان کرتا ہے اس کے دل میں سائل کے متعلق خیال نہیں ہے بلکہ وہ از خود ناخوش و رنجیدہ و پریشان حال ہے۔ اور اگر یہ شکل [illegible] خانہ [illegible] میں بھی آئی ہو تو بجز اس کے دل میں کہیں فرار ہو جانے کا خیال رہتا ہوگا اور [illegible] حالات باپ کے سائل معلوم کرتا ہو تو روپیہ پیسہ کا نقصان اور تنگدستی کی حالت ہے [illegible] ایک برادر [illegible] سائل کو نقصان دہ ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے دائیں جانب یا [illegible] جنوب ویران ہو یا کوئی فاسق و ذلیل پیشہ تنگدست و پریشان حال لوگ رہتے ہوں لہذا [illegible] سے محتاط رہنا چاہیے۔ ورنہ کوئی نہ کوئی نقصان ظہور میں آئے گا۔

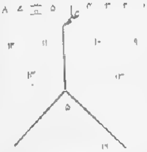

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آ جائے تو بھید یعنی راز جس کو چھپانے کی سائل جتنی کوشش کرے وہ ظاہر ہو کر رہے گا۔ [illegible] کا عیب نہیں چھپ سکے گا بلکہ [illegible] کا مکان پایا جاتا ہے۔ اور بھاگ جانا غلام [illegible] خدمتگار وغیرہ کا یا کوئی جانور [illegible] سائل کا گم ہو جائے۔ اور اگر [illegible] کا سوال ہو تو تپ محرقہ [illegible] درد سینہ و [illegible] اور [illegible] وغیرہ [illegible] تپ یک روزہ [illegible] خونی [illegible]

[illegible] کے ساتھ شرکت وغیرہ کی ہو یا کرے تا اور ملتی ہو تو مناسب ہے۔ [illegible] ہو [illegible] [illegible] ہوگا۔ بلکہ فساد وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور [illegible] کا سوال ہو تو وہ بھی نہیں [illegible] جس مقام پر وہ گیا ہوا ہے وہ اس سے بہتر [illegible] ہے۔ نیز اس کے علاوہ اگر سائل اپنی عورت کے معشوق کا سوال کرے تو غلط ہے۔ بد گمانی کرتا ہے۔ کسی نے جھوٹا الزام لگایا ہوا ہے لیکن ہاں اگر یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم (۱۱) میں بھی ہو تو [illegible] سائل کا خیال کسی حد تک صحیح ہے۔ مگر قصور پھر بھی سائل کا تصور کرنا چاہیئے کیونکہ اس خانہ [illegible] کا موجب سائل کا خود اپنا ہی دوست ہو رہا ہے۔ لہذا ایسے بدرویہ دوستوں سے تعلق پیدا کرنے کی ضرورت کیا تھی۔ اور اگر یہی سوال عورت کرتی ہو اور صورت سابقہ کی طرح اس شکل کی خانہ یازدہم (۱۱) میں تکرار بھی ہو تو پھر سائلہ کا مرد پُر فتنہ کم عقل دروغ گو [illegible] بدکردار آدمی ہے۔ رات دن بدمعاشی اور بدافعالی میں [illegible] رہتا ہے اور ایک بد [illegible] عورت کے عشق میں مبتلا رہتا ہے۔ لہذا صبر کرنا چاہیئے دیکھئے [illegible] نقصان دیکھے گا۔ وہ عورت بھی اس سے وفا ہرگز نہیں کرے گی۔ اور فرزند یا فرزند یا معشوق سائل کا [illegible] [illegible]۔ نقصان ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔

[illegible] قبض الخارج ☗ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل کے ساتھ [illegible] وغیرہ کا نفاق ہو جائے۔ [illegible] سائل میں سے کوئی [illegible] دشمن معشوقوں وغیرہ کی طرف سے ہو۔ مگر یہ سب واقعات بے ثبات ہیں دشمن سائل

چھپا [illegible] وغیرہ [illegible] یا چیچک وغیرہ کا کوئی [illegible] بیماری بچہ کی [illegible] غم کے [illegible] ہو۔ بہرکیف تو [illegible] ہو جائے گی۔ اور اگر یہ شکل بیمار کے چوتھے خانے میں آجائے تو مرض تپ لرزہ یا درد [illegible] خصیہ اور اعضائے تناسل وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔ لیکن یہ شکل اس خانہ میں دشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہونے پر بھی دلالت کرتی ہے۔ اور اس کے علاوہ سائل [illegible] وغیرہ [illegible] تو اس سے [illegible] نقصان دیکھے یا وہ خود کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا۔

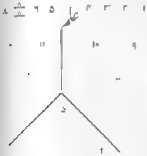

اور شکل قبض الخارج ☗ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے اور سوال بھی شادی وغیرہ کا ہو تو سائل کا خیال غلط ہے تمام محنت بیکار جانے [illegible] بات بن کر بگڑ جانے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ [illegible] بفرض محال کام ہو بھی جائے تو سائل کو اس میں سخت نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیونکہ وہ عورت بدکارہ ہے ان سے سائل کی خانہ آبادی کا ہونا سخت مشکل معلوم ہوتا ہے لہذا [illegible] خاندان سے ایسا تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ پیشہ ور عورتیں سائل کو کیا مفاد دیں گی۔ اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو میاں بیوی کی آپس میں نا اتفاقی ہو [illegible] اور کیا عجب ہے کہ یہ نفاق بڑھتے بڑھتے مفارقت کی منزل تک پہنچ جائے۔ اور اگر سائل

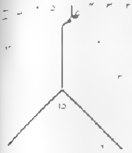

[illegible] میں چور قسم کے خوف سے سائل دامن
[illegible] معشوق کا سوال کرے تو
[illegible] شرق یا مشرق جنوب میں واقع ہو اور
[illegible] اس کا شست
[illegible] بیماری بدرت سائل کا سوال ہو تو تپ
[illegible] ضعف دماغ، تپ یک روزہ [illegible]
پہلو یا درد دندان وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی۔ یا عوارض خون یعنی آتشک، خارش، چیچک یا
پھوڑا پھنسی [illegible] خون یا چیچک وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔ بیماری بعجہ کی رنج و غم سے
[illegible] چند روز تکلیف تو [illegible] صحت ضرور ہو جائے گی

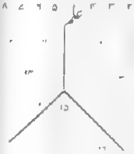

اگر قبض الخارج ١٥ آپ کے زائچے پر خانہ نہم
میں آ جائے تو کوئی ضروری سفر درپیش [illegible]
مگر اس میں [illegible] کچھ بھی نہیں [illegible] اور سائل کو
خواب بھی پریشان کن نظر آ رہے ہیں علاوہ ازیں
[illegible]
اور [illegible] سے پرہیز کر کے ایمان کو [illegible]
جائے۔ [illegible] خوف سائل کے دل میں نہیں [illegible] اور عبادت سے [illegible] کرتا ہے۔

[illegible] کی طرف راغب ہو [illegible] مدد اور کریم سائل
[illegible] چوری ہو [illegible] مکان سائل کے عقب کی
[illegible] مغرب [illegible] کوئی لوگ [illegible] ہوں گے تو وہ بھی بحالت
[illegible] اوقات [illegible] اور وہ ادنیٰ حیثیت رذیل پیشہ ہونے کی [illegible]
[illegible] شاکی رہتے ہوں نیز اس کے علاوہ سائل [illegible] بھائی یا [illegible]
[illegible] سائل سے دھوکا یا کوئی نقصان کی چال [illegible] یا وہ خود کسی مصیبت میں مبتلا
[illegible]

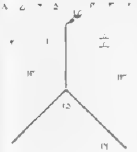

اگر قبض الخارج [illegible] آپ کے زائچے پر
[illegible] سائل کو روزگار وغیرہ کی
پریشانی ہو بلکہ سائل جس روزگار پر لگا ہوا اس میں
[illegible] سائل کے ہاتھ سے نکل جانے کا
احتمال پایا جاتا ہے۔ [illegible] ترقی کے تنزلی اور عزت
مرتبہ میں بھی کمی آ چکی ہو اور بزرگوں و حاکموں کی
طرف سے بھی کوئی عتاب کا سامنا کرنا پڑے [illegible] کی طرف سے بھی رنجش [illegible]
[illegible] سائل کے [illegible] اور اگر اطراف [illegible] سفر گئے ہوئے کا سوال ہو تو وہ
بجانب مشرق روانہ ہو گیا ہے۔ [illegible] سائل کے ساتھ عزیز و اقربا کا تعلق [illegible]

مگر عارضی بلکہ دشمن اور جملہ قسم کے خوف سے وہ امن میں رہیں گے۔ اور اگر [illegible]
معشوق کا سوال ہو تو تپ محرقہ یا ضعف دماغ یا تپ بلغمی یک روزہ اور درد سینہ و پہلو یا درد
وغیرہ کی شکایت ہو یا عوارض خونی آتشک خارش پھنسی یا [illegible]
اخراج پیپ یا چیچک وغیرہ کا کوئی عارضہ ہو یا بیماری بوجہ کسی رنج و غم کے ہوئی ہو [illegible]
[illegible] ہوگا۔ اور اگر [illegible] مکان سائل کا سوال ہو تو بطرف شرق [illegible]
مکان کہیں سے گرا ہوا ہو یا دروازہ اس کا شکستہ ہو۔

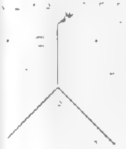

اور اگر شکل قبض الخارج [illegible] آپ کے زائچے پر
خانہ یازدہم (۱۱) میں آ جائے تو سائل کو شدید
پریشانی ہو۔ کسی بھی مراد کا حسرتوں میں نہ آنا بلکہ ہر
سمت یاس کا سماں چھایا ہوا ہو اور دوست احباب
وغیرہ سے بھی سائل کو رنج پہنچے نیز اس کے [illegible]
[illegible] سائل کو بہت پریشان [illegible]
مصیبت میں مبتلا ہو۔ [illegible] نقصان [illegible] حصول میں
آتی ہوگی۔ [illegible]
[illegible] پریشان حال [illegible]
[illegible]

پہنچے ورنہ بجز نقصان دیگر کسی قسم کا مفاد حاصل نہیں ہوگا۔ اور اگر سائل اپنے فرزند کی
[illegible]
[illegible] تو بجز نقصان [illegible] دیگر کسی قسم کا مفاد نہیں ہوگا

اور اگر شکل قبض الخارج = آپ کے زائچے کے خانہ
دوازدہم (۱۲) میں آ جائے تو سائل کو دشمنوں سے
چھٹکارا تو ہو جائے گا۔ لیکن بعد کچھ عرصہ و پریشانی
[illegible]
وغیرہ سے بھی سائل کو نقصان پہنچے اور [illegible]
وغیرہ سے بھی سائل کو [illegible]
پریشان و تنگ دست [illegible] رہتے ہوں۔ لیکن قیدی قید سے آزاد ہو جائے [illegible]
[illegible] سائل کو نقصان میں پڑے۔ اور اگر سائل سوال بیوی اپنی زوجہ کا کرے تو
[illegible] خون حیض کی خرابی تپ محرقہ ضعف دماغ یا تپ یک روزہ اور سینہ پہلو یا درد
کی شکایت ہوگی۔ یا عوارض خونی آتشک، خارش، چیچک یا [illegible] پھنسی وغیرہ کی کوئی
شکایت ہوگی۔ بیماری بوجہ رنج و غم کے پیدا ہوئی ہو [illegible]
[illegible] حالات اپنے دوست کے دریافت کرتا ہو تو وہ نہایت تنگ دست و پریشان حال ہوگا۔
اور اگر شکل قبض الخارج = آپ کے زائچے [illegible] میں آ جائے تو سائل [illegible]

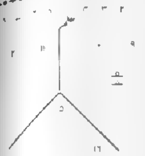

کام کا رہ دہ رہتا ہوگا۔ اس کا انجام برا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ابھی نحوست بڑھتی جا رہی ہے اور گردش طالع کی وجہ سے ابھی پریشانی میں اضافہ کا احتمال ہے۔ اور خاندان تمہیں سے بھی سائل پریشانی دیکھے۔ اور اگر کسی عورت کے زائچہ پر یہ شکل اس خانہ میں آجائے اور وہ سوال بھی اپنے مرد کی دوسری شادی کا کرتی ہو تو یہ کام ہرگز نہیں ہوسکتا بلکہ وہ اس ارادہ میں ناکام ہو جائے گی۔ اور کوئی عزیز یا دوست سائل کا سفر میں ہو تو وہ بحالت پریشانی واپس لوٹے گا۔ اور دوست برادران سائل سے بھی انجام انجام کار مخالفت ظہور میں آئے اور شغل عمل روزگار باپ سائل میں بھی پریشانی کا موجب ہو۔ اور تنزل مراتب کی علامت ہے ورنہ اور میں بھی فرزند یا معشوق سائل کا نقص پڑے۔

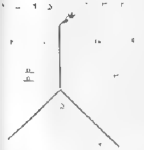

اور اگر شکل قبض الخارج ☳ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو سائل پر بجائے آمدنی کے خرچ بڑھ جائے۔ اور اگر سائل کی نیت داخل ہونے کی مقام پر قبضہ کرنے کی مال وغیرہ کی رکھتا ہوگا تو ہرگز حصول میں نہ آئے۔ اور برادران سائل

دشمنوں کا خوف رکھنا چاہیے اور اُن سے سائل کو بھی محتاط رہنا چاہیے۔ اور سائل کو باپ کے دوستوں سے نقصان ہو یا وہ خود کسی پریشانی و مصیبت میں مبتلا ہو جائے۔ اور شغل عمل روزگار فرزند سائل میں بھی پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے اور اگر سائل اطراف مکان اپنے دوست کا سوال کرے تو بطرف شرق واقع ہوگا اور وہ مکان کہیں سے گرا ہو یا دروازہ وغیرہ شکستہ ہوگا۔

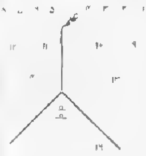

اگر شکل قبض الخارج ☳ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو سائل کے املاک اسباب کا نقصان اور عزیزوں وغیرہ سے پریشانی بعد جس کام کے لیئے سائل دریافت کرتا ہو تو اس کا نتیجہ بھی بجز پریشانی کے دیگر کچھ بھی نہیں ہے اور خاندان سائل کی گردش اور بھی زیادہ بڑھنے والی ہے اور باپ سائل کو بھی دشمنوں محتاط رہنا چاہیے فرزند یا معشوق سائل کے دوستوں کا حال معلوم کرتا ہو تو وہ از حد پریشان و تنگ حال ہوں اور صاحبان مذکور کو کسی قسم کا دھوکہ یا نقصان پہنچائیں اور اگر والدہ سائل کی بیماری کا حال معلوم کرتا ہو تو امراض تپ بلغمی یک روزہ اور حرارت کی یا تپ محرقہ ضعف دماغ وغیرہ یا درد سینہ و پہلو اور دندان وغیرہ کوئی شکایت ہو یا خون خونی آتشک خارش چیچک یا کوئی پھوڑا پھنسی وغیرہ کی شکایت ہوگی اخراج

[illegible] رنج و غم کے ہو کسی نے جادو [illegible] ہوگا مریضہ تکلیف تو بہت دیکھے لیکن شفا ہو جائے گی اور اگر سائل اپنے دشمن کے مکان کا سوال [illegible] طرف شرق یا گوشہ شرق [illegible] یا دروازہ وغیرہ مکان کا شکست ہوگا اور خالہ زاد ماموں زاد وغیرہ سے بھی سائل [illegible] نقصان پہنچے۔

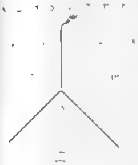

اور اگر شکل قبض الخارج [illegible] آپ کے [illegible] [illegible] میں آجائے تو سائل کے تمام امور میں ناکامی کی صورت معلوم ہوتی ہے۔ [illegible] روز بروز ترقی کرے [illegible] باپ سائل کی گردش و پریشانی میں اور بھی زیادہ [illegible] اور فرزند یا معشوق [illegible]

[illegible] برخلاف رہتی ہو یا وہ خود کسی پریشانی یا مصیبت میں مبتلا ہوں اور اگر سائل بیماری [illegible] تو تپ محرق وضعف دماغ یا عوارض خونی آتشک خارش چھپ [illegible] پھنسی وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی یا اخراج خون وغیرہ [illegible] کوئی شکایت ہوگی یا اخراج خون از [illegible]

[illegible] ہوگا۔ [illegible] تکلیف تو بہت دیکھے [illegible] اور [illegible] خالہ ماموں [illegible] کوئی دشمنی [illegible] کسی قسم کا نہیں [illegible] خود بھی پریشان [illegible]

[illegible] آپ کے زائچہ پر خانہ اوّل [illegible] میں آجائے تو سوال سائل بیمار یا دریافت حالات [illegible] کا ہوتا ہے۔ اور [illegible] طبیعت سائل [illegible] حاصل کرے [illegible] ہمت سے کام لینا چاہیے۔ [illegible] صورت ہو تو بھی انجام کار خوشی ہو عزت قائم رہے اور جن لوگوں سے سائل فیصلہ چاہتا [illegible] وہ رکا ہوا ہے تو فکر نہیں کرنی چاہیئے۔ کامیابی ضرور ہوگی۔ اور حصولِ مال بھی ہو [illegible] نقصان سے بھی خوشی حاصل ہوگی خواہ سائل کے محبوب دوستوں میں ہی کیوں نہ ہو [illegible]

[illegible] سائل [illegible] روپیہ پیسہ

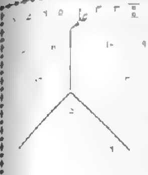

اٹک اٹک آتا ہو اور سائل کی ضروریات بہت پریشانیوں کے ساتھ پوری ہوا کرتی ہوں گی۔ مگر کچھ توقف کے ساتھ سائل کو بہت پیسہ ہاتھ آنے والا ہے۔ اور اس کے علاوہ کسی مشکل کام کرنے کا معمہ بھی بنے گا۔ اس میں اگر سائل نے کوشش کی تو کامیاب بھی ہو جائے گا۔ گو سائل کے ساتھ کچھ لوگ کینہ رکھتے ہوں لیکن سائل کا بگاڑ کچھ نہ سکیں گے۔

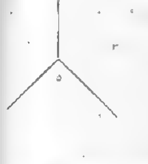

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے۔ تو سائل کو اطمینان حاصل رہے گا۔ بہن بھائی واقرباوغیرہ سے بھی سائل کو خوشی حاصل ہوگی اور کیا عجب ہے کہ سائل کو کسی معشوق یا دوستوں کے ہمراہ کہیں سیر و تماشہ دیکھنے کے لئے جانا پڑے۔ نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے بائیں جانب کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور اس پر آسیب وغیرہ کی رہائش کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ اور اگر سائل کہیں سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو چلا جائے منافع ضرور ہوگا۔ اور اگر وہاں لوگ رہتے ہوں تو وہ شریف سید حکیم منجم اہل قلم یا کوئی تجارت پیشہ ہوں گے۔

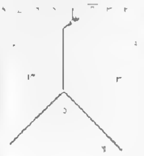

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کو فرزندوں، عزیزوں سے رنج پہنچے۔ اور عجب نہیں کہ کسی مکان وغیرہ کا جھگڑا پیش آجائے۔ چنانچہ سائل کا خود بھی اپنے گھر میں دل نہ لگتا ہو۔ نیز اس کے علاوہ سائل کے اگر دو مکان ہوں تو جس مکان کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ ہو اس میں شبہ آسیب کا بھی معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چند روز کے بعد سائل کے حالات بہترین صورت اختیار کرنے والے ہیں بلکہ کسی دلی تمنا کے حصول کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ اور ترقی رزق کی صورت بھی پیدا ہو جائے لیکن گزشتہ وقت کی بات سے سائل پریشان رہے گا۔

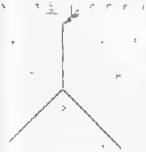

اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو دوستوں وغیرہ کے جلسے میں بھی شریک ہونا پڑے۔ چند دن بھی سائل کے راحت بخشنے والے ہیں اور کوئی خوشی کی خبر بھی آئے جس سے سائل کو خوشی حاصل ہو اور اگر معشوق کا ... ہو تو معشوق کا حال درمیانہ ہے سائل کے ساتھ بہت تعلق ... خواہی

کرتا بھی ہو لیکن دل میں سائل کی یاد سے کبھی غافل نہیں رہتا اور محبت کو سینہ میں پوشیدہ رکھتا ہے۔ بد سائل سب یہی تو چاہتا ہے وہ وفادار رہے اور اگر سائل نے ہمت سے کام لیا تو وصل بھی میسر آ جائے گا۔ قد میانہ بال گندم گوں سبزی مائل بڑی آنکھیں کشادہ پیشانی، پتلی کمر تیز زبان حاضر جواب ہو اور چہرے کے دائیں طرف کوئی داغ یا تل کا نشان رکھے۔ اور مکان سائل کے دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی درخت وغیرہ بھی ہوں اور اس پر آسیب وغیرہ کا خلل بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ شریف مولوی، حکیم، جن قسم یا کوئی تجارت پیشہ ہوں گے۔

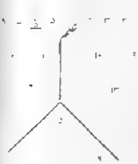

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کا کوئی بھید پوشیدہ رہے گا۔ یہ عیب کسی کو نہیں معلوم ہو سکے گا۔ اور لونڈی غلام یا خدمتگاروں میں بھی ترقی ہو اور اگر کسی بیمار کے متعلق سوال ہو تو اس کو آسیب کا خلل ہو یا عارضہ خرابی معدہ، ہیضہ استسقاء قولنج یا تپ دق کا ہو۔ یا صرع یعنی مرگی درد کمر یا درد گردہ وغیرہ کو کوئی شکایت ہوگی فی الحال شفا کی امید معلوم نہیں ہوتی۔ اور سائل کے عزیز و اقارب جو بطرف غرب رہتے ہوں ان میں سے کسی کے مکان میں یا مکان کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور سائل اگر چچا وغیرہ

رکھتا ہو تو [illegible] ہوں گے۔

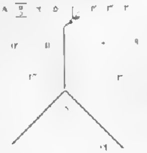

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے۔ تو بسبب مال کوئی مقدمہ یا تنازعہ وغیرہ سائل سے چلتا ہے۔ لیکن کامیابی سائل کی ہوگی۔ اور اگر سوال شادی کے متعلق ہو تو انشاءاللہ کامیابی ہوگی اور سائل کو اس میں من دیکھی ہوگا۔ بلکہ دونوں کا باہم آپس میں پیار رہے۔ اور وہ عورت متحمل مزاج، شیریں سخن و حاضر جواب ہوگی اور اگر سائل اپنی عورت کے معشوق کا سوال کرے تو زائچے کا ملاحظہ کیا جائے۔ اگر شکل دوبارہ زائچہ کے گیارہویں خانہ میں نہ آئی ہو تو سائل کا خیال غلط ہے بدگمانی کرتا ہے۔ کسی نے جھوٹا الزام لگا دیا ہے۔ اور اگر یہ شکل خانہ مذکور میں پائی جائے تو پھر بھی قصور سائل کا تصور کرنا چاہیئے کیونکہ اس بدافعالی کا مرتکب خود سائل یا اس کا دوست ہے۔ لہذا سائل کو حد سے زیادہ تجاوز کرنے کا نتیجہ حصول میں آرہا ہے۔ [illegible] ضرور دیکھ لے گا۔

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل نے کسی بزرگ یا اپنے عزیز کی میت دیکھی ہو۔ یا مذکورہ صاحبوں میں سے کوئی تکلیف پریشانی میں مبتلا ہو اور سائل کو کوئی خوف محکمہ دیوانی وغیرہ کا ہو یا ہوگی [illegible] حصول [illegible] کا سائل سے

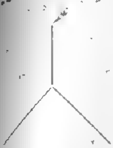

چیتی آوے اور لڑکی پیدا [illegible] زائچے میں یہ شکل
اس خانہ میں آجائے تو [illegible] کا باعث ہے اگر خانہ
اول، چہارم، دہم اشکال سعد خارج پڑی ہوں تو
یہ صورت [illegible] پیدا ہو۔ اور اگر مکان معشوق کا
سائل سوال کرے تو بطرف غرب یا جانب گوشہ
غرب جنوب میں واقع ہوگا بلکہ مکان معشوق کے
اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور اگر برادران سائل یا بیماری کا سوال [illegible]
آسیب یا [illegible] مرکب بہ بلغم یعنی خرابی معدہ، [illegible]
[illegible] وغیرہ کی شکایت [illegible]
اگر خانہ اول چہارم اور دہم میں اشکال سعد خارج پڑی ہوئی ہوں تو [illegible]
[illegible] صورت معلوم ہوتی ہے۔

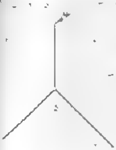

اگر شکل اجتماع [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ دہم
میں آجائے تو سائل کو فکر رسومات و بحث و مباحثہ
کا شوق رہتا ہے [illegible] کسی مشغلہ میں وقت گزرے
اور سائل کا کوئی کاروبار، بزرگ و [illegible] قدرت
وغیرہ بھی میسر ہے۔ اور بزرگوں سے حسن [illegible]

[illegible] جاتے ہیں اور کچھ توقف کے بعد سفر دور دراز دریائی یا سمندری بھی
سائل کو پیش آئے۔ اور [illegible] اور کاروبار تجارت [illegible]
[illegible] سائل کے ساتھ عداوت پیدا کرتے [illegible]
[illegible] لیکن سائل کو چاہیئے کہ [illegible]
سائل کے مکان کے پس پشت یا جانب غرب کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور [illegible]
[illegible] شریف معلم حکیم یا تجارت پیشہ ہوں اور اگر سائل حلیہ معشوق کا سوال کرے تو
[illegible] قدر رنگ [illegible] سبزی فراخ پیشانی، چھوٹے دانت [illegible]
[illegible] نشان [illegible] اور اگر اس کا مکان پوچھے [illegible]
[illegible] ہے۔

اگر شکل اجتماع [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ دہم
میں آجائے تو [illegible] قلم وغیرہ سے سائل
[illegible] پیچ اور واسطہ [illegible] کسی بزرگ عورت سے بھی
[illegible] خوشی حاصل [illegible] لیکن حسب [illegible] کاروبار کے
نہ ہونے سے سائل کا دل پریشان رہتا ہو اور اگر
[illegible] یا معشوق کا سوال کرے تو حسن آسیب کا
[illegible] مرکب بہ بلغم خرابی معدہ [illegible]

شکایت ہو ۔ مرض تپ دق و مرض آبیرہ کی کوئی شکایت ہوتی ہے [illegible]
امید معلوم نہیں ہوتی اور اگر غائب یا سفر گئے ہوئے کا سوال ہو تو وہ بطرف غرب [illegible]
ہے اور مکان مع جملہ زوجہ سائل بھی بطرف غرب واقع ہوگا ۔ مکان صحیح مذکور [illegible]
معلوم ہوتے ہیں ورنہ اس کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ ضرور ہوا [illegible]
سائل کو خوشی میسر آئے ۔

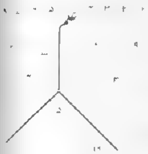

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچہ پر خانہ
یازدہم (۱۱) میں آجائے تو سائل کی چھپی ہوئی مراد
مراد پوری ہوجانے کی ۔ اور دوستوں عزیزوں سے
بھی کوئی مراد بر آئے ۔ بلکہ ملاقاتیں بھی خوش [illegible]
میسر آئیں ۔ قسمت میں خوبی اور اقبال میں ترقی ہو
خوش سائل کے جملہ رنج و غم رفتہ رفتہ دور ہو جائیں گے اور زندگی میں آرام حاصل ہوگا ۔
[illegible] سوال وغیرہ کا سوال ہو تو سائل کو منفعت و حصول ہے اور
شادی وغیرہ کا سوال کرے تو سائل کو کچھ توقف کرنا چاہیے اور توقف بھی [illegible]
سوال (۱۲) روز کا ہونا چاہیے ۔ اور سائل کوئی نیا کام بھی شروع کرنے والا ہے علاوہ ازیں
[illegible] سوال کرے تو سائل کو منفعت ہو اور اگر کرنے کا خیال ہو تو نقصان کسی قسم کا نہیں
ہے اور شادی فرزند کا سوال کرے تو بھی سائل کامیاب ہوگا بلکہ خوشی حاصل ہوگی ۔

نہیں تو تب بھی بات کے لئے ضروری ہے ۔ اور اگر سائل اپنی معشوق کے حاصل ہونے کا سوال
کرے تو وہ عورت کو اپنے سے جدا نہیں کرے گا ۔

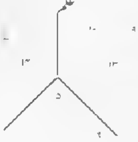

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچہ پر خانہ
دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو دشمن سائل کے بہت
ہوں اور بالکل قلم میں سے ہوں گے ۔ حلیہ قد میانہ
رنگ گندم گوں سبزی مائل ، کشادہ پیشانی
چھدری داڑھی ، سر و پنڈلی پتلی سیاہ آنکھیں [illegible]
جواب میانہ عمر ہوگا ۔ اور اگر حج و نور کلاں کا سوال ہو تو
سائل کو بہت منافع ہوگا ۔ بلکہ اس میں برکت ہوگی اور اگر سائل کو گھوڑا رکھنے کا شوق ہو تو سبز
رنگ ہونا چاہیے اور سائل خالہ ماموں وغیرہ سے بھی مدد لے اور اگر سائل سوال بیماری
اپنی یا بچہ کا کرے تو خلل آسیب کا معلوم ہوتا ہے ۔ ورنہ عارضہ دموی مرکب یا بلغم خرابی
معدہ سستی وغیرہ یا درد قولنج اور درد کمر و درد وغیرہ کی شکایت ہوگی ۔ یا عارضہ تپ دق و
مرض وغیرہ میں سے کوئی ہوگا ۔ اگر خانہ اول چہارم و ہفتم میں بھی اجتماع خارج نہ پڑی ہو تو
[illegible] معلوم ہوتا ہے ۔ فی الحال شفا کی امید نہیں ۔
اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچہ پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کے حالات
[illegible] تھوڑی باقی ہے نشہ اور عنقریب عزت و مرتبہ میں ترقی ہونے والی ہے اور

ن کے علاوہ فرزند یا دوستوں میں سے فرزند یا

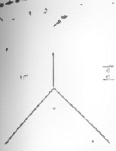

دوستوں عزیزوں میں سے کوئی سفر میں ہو تو وہ اب واپس آنے والا ہے اور اگر کوئی چیز سائل کی گم ہو گئی ہو تو وہ بھی مل جائے اور دوست یا اور سائل بھی ۔۔۔ ہوں اور اگر عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرے تو گو قدرے توقف ہے لیکن کامیاب ہو جائے گا۔ اگر مکان کی بزرگ یا حاکم وغیرہ کا سوال ہو تو وہ بطرف غرب ۔۔۔ ہوگا اور مکان بھی دور رہتا ہوا اس کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہے۔

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ

چہاردہم (۱۴) میں آ جائے تو قریب سائل کو حصول مراد ہو بلکہ غیب سے فتح کے سامان بن جاویں معلوم ہوتا ہے کہ کسی اہل قلم سے سائل کو مدد پہنچے۔ اور حصول مال کی توقع بھی پائی جاتی ہے۔ یعنی سائل کو کہیں سے اچانک مال ہاتھ لگ جائے۔ اور سائل کو اپنے باپ کے دوستوں سے بھی مفاد حاصل ہو اور اگر سائل اپنے دوست کا مکان دریافت کرے تو بطرف غیب ہوگا اس کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو۔

۔۔۔ دوران سائل کو دشمنوں سے نقصان پہنچے۔ دشمن کوئی اہل قلم ہیں ۔۔۔ اور سائل کی معشوق کی والدہ سے بھی مفاد حاصل ہوتی ہے۔

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ

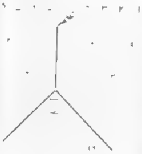

پانزدہم (۱۵) میں آ جائے تو دولت رزق بے حساب ملنے سائل کے اور زیادتی مال رزق روپیہ پیسہ کی مدد کے بعد بذریعہ دوستوں یا عورتوں سے مال و دولت خوشی میسر آئے گی یا کوئی مراد حاصل ہو جائے لیکن عرصہ ۱۲ روز کے بعد جمعہ ۔۔۔ دولت پڑتا شروع کریں گے اور سائل کی مقدمہ ۔۔۔ وغیرہ کا ہو تو سائل کو فتح ۔۔۔ سائل کے ساتھ اس معاملہ میں بعد مدت بالآخر کار صلح ہو کر دشمن اور برادر سائل کے حق میں ابھی کچھ پرورش باقی ہے انشاء اللہ بہتری ہو جائے گی۔ اور دشمن یا باپ سائل کے ۔۔۔ قلم میں سے کوئی فرزند و معشوق و دوستوں سے مفاد اور امید میں سائل کامیابی کے ۔۔۔ پائے جاتے ہیں اور ۔۔۔ مدد کا سائل سوال کرے تو شخص ۔۔۔ کامیابی ۔۔۔ اور ۔۔۔ وغیرہ ۔۔۔ صحت یا دولت ۔۔۔ وغیرہ ۔۔۔ ہو ۔۔۔ سائل اپنے دشمن کے مکان کا سوال کرے تو بطرف غرب ہی ہے مکان وہ ہوں اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہے۔

اور اگر شکل اجتماع   آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو دوستوں عزیزوں وغیرہ سے سائل کو خوشی میسر آئے اور عدالت دیوانی کا کوئی معاملہ ہو تو کامیابی سائل کو ہوگی بلکہ جملہ کاروبار سائل میں انجام بخیر کی علامت ہے اور طالع باپ سائل میں قدر گردش باقی ہے عنقریب بہتری ہو جائے گی [illegible] دشمن فرزند یا معشوق سائل کے اس قسم میں سے ہوں۔ احتیاط لازمی ہے اور سائل کو اپنی زوجہ کی والدہ سے بھی مدد حاصل ہوگا۔ اور [illegible] سائل کو بھی [illegible] ماموں یا خالہ وغیرہ سے مطلب براری ہو اور سائل اگر ماموں زاد اور خالہ زاد رکھتا ہو تو ان کے ساتھ درمیانہ برتاؤ رکھیں۔

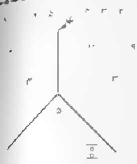

اگر شکل عتبۃ الخارج   آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آجائے تو سوال سائل دریافت حالات دشمنی بیماری سفر یا متعلق نجات از رنج و غم یا کسی چیز دست رفتہ کا ہوتا ہے لہذا بوجہ ہونے شکل نحس کے طالع سائل کا نہایت منحوس ہے اکثر اوقات بسبب دشمنوں کے خائف و ہراساں رہتا ہے اور [illegible] متفکر اندوہ، غم، پریشانی اور حیرانی [illegible]

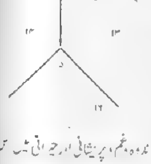

قدر گرفتار رہے کہ گا ہے گا ہے بے اختیار ہو کر جنگل میں نکل جانے کا ارادہ کرتا ہے اور بعض اوقات اس قدر غمزدہ ہوتا ہے کہ بلا زہر کھانے کے اپنی نجات نہیں دیکھتا اور جو کام شروع کرتا ہے سرانجام نہیں ہوتا ہو خاص و عام کی آنکھوں میں ذلیل و خوار رہتا ہے۔ [illegible] کاروبار سائل کے الٹ چکے ہوں یا الٹنے والے ہوں گھر سے بے گھر بلکہ بنی ہوئی عزت کا بگڑ جانا وغیرہ وغیرہ غرض ہر قسم کی نحوست کے چکر میں سائل کی جان پھنسی ہوئی ہے اور سائل کئی کئی روز نجس رہا کرتا ہے۔ یا بوقت غسل طہارت نہیں کرتا ہوگا۔ [illegible] کے وقت بھی سائل حقہ بیڑی سگریٹ وغیرہ پی کر آیا ہوگا۔ اور اگر اس نحوست کا سائل توڑ دریافت کرے تو سائل کئی روز اپنے وطن کو خیر باد کہہ کر سفر اختیار کرے تو انشاء اللہ بہتری ہو جائے گی۔

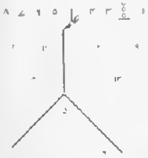

اور اگر شکل عتبۃ الخارج   آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل پر روپیہ پیسہ کی تنگی خرچ میں اضافہ آمدنی میں قلت ہوگی [illegible] افلاس اور بے برکتی نے سائل کو گھیرا ہوا ہوگا اور روپیہ پیسہ کے معاملے میں سائل کو دشمنوں نے بھی نقصان پہنچایا ہوگا [illegible] اب بھی سائل کے مال کو دشمن غارت کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں گے۔ لہذا روپیہ پیسہ کا نقصان [illegible]

آجائے تو پھر کوئی بھی [illegible]

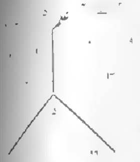

اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو [illegible] ہے مگر کچھ نقصان اور [illegible] ہو اور بھائی اقربا وغیرہ کی بھی سائل کے ساتھ دشمنی ظہور میں آئے یا مفارقت [illegible] بھائی وغیرہ اور اقارب وغیرہ کی طرف سے سائل کو [illegible] امداد [illegible] حصول میں آئے۔ کیونکہ [illegible] اقارب کے دلوں میں سائل کے حق میں دشمنی [illegible] ہوتی جارہی ہے۔ [illegible] ہو یا کوئی راستہ یا سڑک وغیرہ ہوگی اور اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو وہ [illegible] حیثیت [illegible] جھگڑالپسند ہوں ان سے سائل کو محتاط رہنا چاہئیے۔

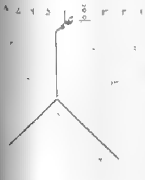

اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ چہارم میں آجائے [illegible] مکان [illegible] سخت منحوس ہے اور چھت مکان کی ٹوٹی ہوئی ہو اور دروازے کے مقابل یا بطرف شرق [illegible] راستہ وغیرہ ہوگا۔ لہذا سائل جتنے عرصے اُس مکان میں رہے

[illegible] بربادی کی علامت معلوم ہوتی ہے اور اگر یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم میں بھی آئے [illegible] بربادی کا [illegible] سائل [illegible] رہا ہے۔ [illegible] سائل [illegible] ناپسندیدہ [illegible] اور اگر سوال شادی کے متعلق [illegible] سائل کا خیال غلط ہے [illegible] اس معاملہ میں سائل کامیاب بھی ہو جائے تو سائل کو اس میں سخت نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ [illegible] عورت بدکردار جھگڑالپسند کم حیثیت اقوام سے ہوگی۔ لہذا سائل کو چاہئیے کہ ایسے رشتہ کا تعلق کسی [illegible] خاندان میں پیدا کرنے کی کوشش کرے نیز اس کے علاوہ سائل کو دشمنوں سے خوف رکھنا چاہئیے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے۔ اور اگر غائب یعنی کسی سفر گئے [illegible] کا سوال کرے تو اس کا ارادہ سر دست پلٹنے کا نہیں ہے۔ بلکہ وہ بذاتِ خود تباہ حال معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح گمشدہ چیز کی دستیابی بھی ناممکن ہے۔

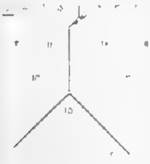

[illegible] عتبۃ الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ ہشتم (٨) میں آجائے تو تلف مال وزر کی قوی دلیل [illegible] سائل پر سے قرض اتر جانے کی علامت پائی [illegible] ہے۔ اور اگر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو بعد پریشانی [illegible] مشرق [illegible] تو بطرفِ شرق واقع ہوگا اور اس مکان کی

چھت بھی ٹوٹی ہوئی یا [illegible] ہو اور اس کے سامنے یا طرف شرق [illegible] یا راستہ وغیرہ بھی ہو اور اگر سائل سوال بیماری اپنے برادران وغیرہ کا کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کریں اور اگر صورت ہو جمد امر شیخ مذکورہ کے علاوہ زیادتی خون اور [illegible] خرابی کا عارضہ بھی ہو۔

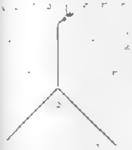

اور اگر شکل عتبۃ الخارج [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آ جائے تو سائل بے علم ہو یا علم سے رغبت نہ ہو اور سائل کے دین واعتقاد میں بھی خرابی ہو یعنی زہد و تقویٰ اور عبادت وغیرہ سے خالی ہوگا۔ لہذا سائل کو نیکی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اور ایک سفر بھی دور دراز کا اچانک و بے اختیار سائل کے پیش آئے جس سے بجز پریشانی [illegible] کچھ بھی حصول میں نہ آئے راستہ میں چوروں کا خطرہ اور نقصان مال ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ سائل کے بھوتی جیجا یا [illegible] وغیرہ سے اگر کچھ [illegible] ہو [illegible] کے برخلاف ہوں یا وہ خود کسی مصیبت میں مبتلا ہوں جس سے [illegible] کے موجب پریشانی کا ہو اور سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ [illegible] کیا جائے۔

اگر شکل عتبۃ [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آ جائے تو سائل [illegible]

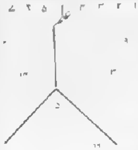

روزگار وغیرہ میں ضعف کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ اور [illegible] رہتا ہو تو سائل ملازمت وغیرہ رکھتا بھی ہو تو روزگار ہاتھ سے نکل جائے۔ معزولی مرتبہ کی علامت پائی جاتی ہے۔ اور خوف جانب حاکمان یا کوئی مہربان حاکم تبدیل ہو جائے جس سے سائل کو رنج پہنچے اور دشمنی وغیرہ ہو یا عزیزوں کی طرف سے رنجش یا جدائی [illegible] کی جانب سے اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو اس کا باپ یا کوئی بزرگ سائل سے دشمنی رکھتے یا وہ خود کسی پریشانی میں مبتلا ہو اور سابقہ مکان عورت سائل کو آگ لگی ہو یا برباد ہوئی ہو اور اگر [illegible] معشوق کی [illegible] وغیرہ کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے اور سائل کو چچا زاد وغیرہ سے بھی رنج پہنچے۔

اور اگر شکل عتبۃ الخارج [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آ جائے تو سائل کی کوئی بھی مراد [illegible] میں نہیں آ رہی بلکہ جملہ مرادوں میں نامرادی [illegible] کی صورت بنی ہوئی ہے ہر سمت سے سائل پر پریشانی کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ اور دوست [illegible] وغیرہ سے بھی نقصان بلکہ جس کے ساتھ

[illegible] دشمنی [illegible] کرتی ہوگی [illegible] سائل [illegible] ساتھ
ہمدردی کرے لیکن سائل کے ساتھ کسی کو بھی ہمدردی نہیں ہے۔ بلکہ الٹا دشمنی بڑھتی
جا رہی ہوگی۔ لیکن سائل کے دشمنوں کے مددگاروں میں اضافہ ہو رہا ہے جو سائل کے درپے
آزار ہونے کی شمولیت کا ارادہ رکھتے ہیں لہذا سائل بجائے ترقی کے تنزلی کی طرف بڑھتا
جا رہا ہے۔ اور اگر سائل اپنے معشوق کے خاوند کا سوال کرے تو وہ اپنی عورت سے متنفر دنگا
فساد [illegible] میں دشمنی رکھتا ہو [illegible] یہ دشمنی بڑھتے بڑھتے باہم دونوں کی مفارقت کا
اندیشہ معلوم ہوتا ہے اور اگر سائل داماد کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو انہیں منع کر دینا چاہیئے۔
ورنہ از حد نقصان دیگر کچھ بھی حصول میں نہیں آئے گا۔ اور اگر داماد رکھتا ہو تو بھی ہر وقت
دنگا فساد کی صورت رہا کرتی ہوگی یا وہ خود چوری کے الزام یا کسی دیگر مصیبت میں مبتلا
ہوگا۔ لہذا سائل کو اس سے وفا کی امید قطع کر دینا چاہیئے۔

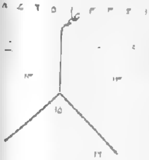

اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے
[illegible] (۱۴) میں آئے تو سائل کا زمانہ
ماضی بہت تکلیف نقصان اور پریشانی کے ساتھ
گذرا ہوگا یعنی دشمنوں کا خوف تردد تفکر اندوہ غم
وغیرہ سے واسطہ رہا ہو گھر سے بے گھر، بے یار و
مددگار اور تمام کاروبار کا بگڑ جانا وغیرہ غرض ہر قسم کی

[illegible] اب بھی سائل سے دشمن سائل کو نقصان پہنچانے کی کوشش
میں [illegible] لہذا زیادہ تر دشمن سائل کے قرابت
داروں میں سے ہونے کا امکان [illegible] اور سائل کو اپنے [illegible] وغیرہ سے بھی
[illegible] پریشانی میں مبتلا رہتے ہوں۔ اور اگر سائل اپنی عورت کی
بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم کے بیان کو دیکھیں اس کے علاوہ سفر دور دراز برداران
[illegible] مالی از نقصان نہیں ہے۔ مفاد نہیں ہوگا۔

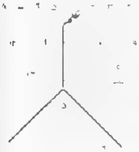

اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر
خانہ [illegible] (۱۳) میں آئے تو سائل کو بے گمان
دشمنوں سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اور خود سائل
[illegible] خوف [illegible] رہا کرتا ہوگا۔ اور سائل
جس [illegible] کام کی کوشش میں لگا ہوا ہے مجبوراً
[illegible] کرنا پڑے گا اور [illegible] سائل کے
[illegible] عداوت [illegible] سائل کے خود اپنے [illegible] وغیرہ کے دوستوں میں سے کوئی
ہو۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرتی ہو تو [illegible]
[illegible] بدگمانی کرتی ہے اور اگر بر سر محال یہ معاملہ سچ بھی ہو تب بھی وہ اس تحریک میں کبھی
[illegible] نہیں ہو سکتا [illegible] مطمئن [illegible] مگر قدرت خدا کا مشاہدہ عمل میں [illegible] چاہیئے۔ [illegible]

[illegible] سائل کو تنزلی کی علامت پائی جاتی ہے۔ اور [illegible] فرزند یا معشوق سائل کا بھی ناقص معلوم ہوتا ہے۔

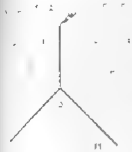

اور اگر شکل [illegible] عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو آج کل کی کچھ ایسی حالت بنی ہوئی ہے۔ کہ جو کام یا جو بات بننے میں آتی ہو وہ پھر بگڑ جایا کرتی ہوگی۔ اور کوئی دشمن بھی سائل کو مالی نقصان پہنچانے کی کوشش میں لگا رہتا ہو اور وہ عجب نہیں کہ باپ سائل کے قدیمی دوستوں میں سے ہو یا کوئی جھگڑا سائل کی اپنی عورت کی میراث کا پیش آئے [illegible] معشوق سائل سے بھی سائل کو نقصان پہنچے یا وہ از خود کسی پریشانی میں مبتلا ہو [illegible] مقام اپنے دوست کا دریافت کرے تو بطرف شرق واقع ہوگا۔ [illegible] جہت [illegible] شمالی ہو اور اس کے سامنے کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ بھی ہو۔

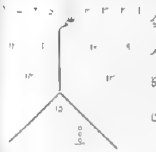

اور اگر شکل [illegible] عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم میں آجائے تو قیدی یا بیمار کے بصد مشکل چھٹکارا ہو جائے باقی جملہ کاروبار سائل کا انجام برا معلوم ہوتا ہے اور باپ سائل کو بے گمان

[illegible] پہنچنے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ یا جس کام کی کوشش میں لگا ہوا ہوگا۔ اسے مجبوراً از خود ترک کرنا پڑ جائے گا۔ اور فرزند یا معشوق سائل کو بھی دشمنوں سے محتاط رہنا چاہیے۔ اور والدہ زوجہ سائل کے ساتھ عداوت رکھے یا وہ از خود کسی پریشانی میں مبتلا ہوں [illegible] کسی قسم کا منافع حاصل نہ ہو سکے۔

اور اگر شکل [illegible] انکیس آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آجائے تو سوال سائل عورت یا غیب کے متعلق یا کھوئی ہوئی چیز کے ہاتھ آجانے یا کسی چیز کے حاصل ہونے کا ہوتا ہے۔ یا تنگدستی غریبی بیماری کی نجات [illegible] اور یہ شکل [illegible] کرتی ہے [illegible] [illegible]

[illegible]

۔ ... سائل کے ... میں حالات ناگفتہ بہ معلوم ہوتے ہیں اور سائل رنج و غم میں ... ہے جا ... آئندہ میں تنزلی سفر تنگدستی اور بیماری سے تنگ آ یا ہوا ہے ... جب ... سے ... رسیدہ ہے لہذا جو کام بھی سائل کرتا ہوگا وہ برعکس نقصان کی صورت میں ... جاتا ہے تنگی کی انتہا ہے۔ دن پھرنے والے ہیں ریاضت و مخلوت سائل سے ذریعہ نجات بن جائے گی۔

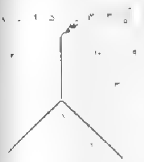

اور شکل ... انکیس آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آ جائے تو سائل کو روپیہ پیسہ یا عورت کی وجہ سے کسی پریشانی کا سامنا ہو رہا ہو۔ کھانے پینے کی تنگی اور دوست دشمنوں کی طرف سے دغا و فریب مگر ... غائب ... سفر میں ... واپس ہوئے اور روپیہ پیسہ کی بدقت سائل کے حصول میں آتا ہوگا وغیرہ۔

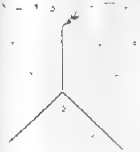

اگر شکل ... انکیس آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آ جائے تو دلیل ہے ... کی ... بھائی یا ... وغیرہ کی طرف سے ... سفر میں ہوں ... غائب ... اور موجود نہ ہوں اور اگر سائل ... [illegible] ... ورنہ نقصان

... کا ... ہو جاتا ہے۔ ... سائل کے مکان کے بائیں طرف یا جانب شمال ... ہیں وہ ... بدنحس ... دست ... کرتے ہوں ... انہیں ... کی ... ہوں۔

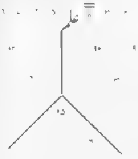

اور شکل ... نکیس آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آ جائے تو سائل عاقبت کار خود کی وجہ سے ... پریشان ہو گھر میں آپس کا جھگڑا ... اور ... ہر وقت ... کی صورت رہتی ہوں۔ کیونکہ موجودہ مکان سائل نحس ہے اس میں ... تکلیف وغیرہ ... اور ... ہمیشہ ... مکان ... جو ... کے اندر ... بھی ... ہوگا اور ... طرف شرقی ... رہتے ہوں گے وہ ... بدافعال تندرست ... ان کی ... کی پریشانی میں ... رہا کرتے ہوں گے۔ ... سائل ... باپ ... تو وہ بھی ... پریشانی ... ہر قسم کے رنج ... خانہ میں قربانی ... وغیرہ ... ہوتی ہے لیکن کوئی عورت صاحب زائچہ ... اور ... سوال ہو تو اس کے ... آنے کے امکان ... ہیں ... وغیرہ ... بدقت ... ہیں

[illegible]

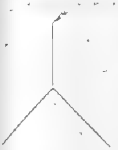

[illegible] آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل بالعموم عورتوں کے عشق میں رہتا ہوگا اور اس معاملہ میں [illegible] اور آئندہ بھی چند تہمتوں کا امکان پایا جاتا ہے [illegible] اپنے میں [illegible] ہے جو مفارقت سے متعلق ہے لہذا فرزند معشوق یا دوستوں کی جانب سے سائل [illegible] پریشانی جدائی وغیرہ کا سامنا رہا کرتا [illegible] آتی ہوں مگر وہ بھی [illegible] رکھتا ہو یا حسن نہیں بلکہ [illegible] کل مفارقت کی صورت رہا کرتی ہوگی [illegible] پریشانی [illegible] رنجیدگی مفارقت ظہور میں آئے علاوہ ازیں مکان سائل کے دائیں طرف [illegible] اگر کوئی [illegible] جھگڑا [illegible]

[illegible] انیس آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں [illegible] سے کوئی نقصان دیکھے یا کسی عورت کی جانب سے

[illegible] شکایت [illegible] میں اگر عورت بیمار ہو تو مذکورہ شکایت کے ساتھ خون حیض کی خرابی بھی [illegible] اتفاق رکھتا ہو۔

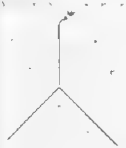

[illegible] انیس آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو سائل کے ساتھ عورتیں مکروحیلہ سے پیش آیا کریں اور قرض خواہ سائل سے قرض اپنا دیا [illegible] پریشانی [illegible] شہرت [illegible] لہذا [illegible] محبت [illegible]

خونت بربادی کا موجب خود سائل کا اپنا دوست ہو یہ بہت ممکن ہے کہ سائل کو چاہیئے کہ ایسے دوستوں اور بدافعال دوستوں سے بے نیاز ہو جایا کرے۔ اور اگر سائل واقعی ایسے کام کرتا ہو تو کامیابی ناممکن ہے۔ اور اگر بہت محنت ومشقت ہو بھی جائے تو سائل کو اس میں مفاد کسی قسم کا نہیں ہوگا کیونکہ وہ عورت بداطوار اور فسق وفجور کی طرف رغبت رکھنے والی ہوگی۔ اور اگر غائب یعنی سفر گئے ہوئے کا سوال کیا جائے تو اس کے آنے میں بھی کوئی امید معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ کیا عجب ہے کہ وہ کسی بلائے ناگہانی میں پریشان مصیبت رسیدہ ہو۔

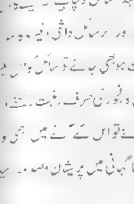

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آ جائے۔ تو دلالت کرتی ہے دعوے جنگ اور دعویٰ املاک یا میراث وغیرہ پر اور خوف وخطر زیادہ ہونا قرض کا سائل پر۔ اور اگر سائل بہن بھائی یا اقربا وغیرہ کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ہشتم کو دیکھیئے۔ اور اگر سائل مکان معشوق کا سوال کرے تو بجانب جنوب ہو اور اس میں کس قدر آدمی رہائش رکھتے ہوں گے۔ تنگ دست وپریشان حال اور رنجور رہا کرتے ہوں یا ہم آپس میں ان کے دنگا فساد کی صورت رہا کرے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آ جائے تو سفر میں نیکی اور کامیابی ہے

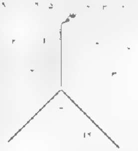

ہوتی ہے۔ اور خواب پریشان بکثرت دیکھتا ہے اور مشکل فیل پیچیدہ دیکھے۔ علاوہ ازیں سائل کے ایمان ودیانت میں کمزوری کے آثار پائے جاتے ہیں زہد وتقویٰ اور عبادت سے خالی ہو یا علم سے مفادت رکھتے ہوں سائل حسد جھوٹ اور دغابازی کو بالکل ترک کر کے صداقت وراستی اختیار کرے تو حصول مقاصد سے بہرہ مند ہو سکتا ہے اور معشوق کا مکان بجانب غرب جو لوگ رہتے ہوں گے وہ بھی بوجہ بدنیتی وبداعمالی ہر وقت تنگ دل بیزار رہا کرتے ہوں گے۔ نیز اس کے علاوہ سائل اگر بہن بھائی یا رشتہ داروں وغیرہ رکھتا ہو تو بھی سائل کے ساتھ منافقت رکھیں پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوں اور اگر سائل اپنے باپ کی نسبت سوال کرے تو یہاں خانہ ششم کو دیکھنا چاہیئے۔

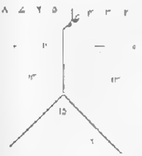

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آ جائے تو حاکم کی طرف سے تفرقہ اور خوف کی علامت ہے مگر جلد صلح ہو جائے۔ اور مراد بھی حاصل ہو لیکن کاروبار میں پریشانی بلکہ سائل کا خود بھی کسی قدر نقصان ہوگا۔ یعنی مسروقہ و چیز گمشدہ کی واپسی کا امکان پایا جاتا ہے۔ اور اگر غائب یعنی سفر گئے کا سوال ہو تو وہ بطرف جنوب یا

گا شرف جنوب کے ہوگا۔ اور برادران سائل کی خوف یا قرض وغیرہ میں پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اور اگر اولاد کی بیماری کا سوال ہو تو خانہ ششم کے بیان کو دیکھیں۔ سائل سے منافقت رکھیں سائل کا ہوگا۔ ہوں گے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو ہر امید سائل کی تکمیل تک جاکر ٹوٹ جایا کرتی ہوگی۔ اور اگر کسی امر کامیابی ہو بھی جایا کرے تو بہت بڑی دقت کے ساتھ اور دوست بھی سائل کے ساتھ منافقت کا برتاؤ رکھیں بلکہ کوئی دوست سائل کا از خود کسی پریشانی میں مبتلا ہو۔ اور اگر شرکت وغیرہ کا معاملہ ہے اور سائل خوشامد کرے لیکن منافقت معلوم نہیں کی شادی کا سوال کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر کوئی عزیز وغیرہ سائل کا تو فکر کرنا بے کار ہے وہ خوش ہے۔ اور سائل کے باپ پر قرض کا بوجھ ہے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو دشمن سائل مکر وحیلہ سے کام لے رہے ہوں یا کوئی عزیز سائل کا کہیں دشمنوں کے پھندوں میں

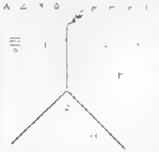

چھٹنے والا ہے اور اگر سوال کیا جائے تو سائل فیدی کی حالت خراب نسبت رکھتا ہے اور یہاں شکل نحس ہو رہی ہوتی ہے۔ لہٰذا یوں کہا جائے کہ سائل کا وقت پریشانی خواری اور تنگدستی کے ساتھ گزر رہا ہو اور اکثر آدمیوں کے ساتھ دشمنی کی باتیں کیا کرتی ہوں۔ دوست بھی سائل کو مفاد حصول میں نہ آئے یا وہ کسی پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوں۔

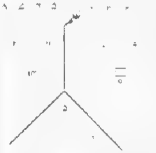

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کی فکر پریشان ہو۔ اور وہ چاہتا ہے کہ مجھے کہیں آرام میسر آجائے۔ لیکن ابھی پریشانی صاحب زائچہ پر اور بھی زیادہ ہونے والی ہے۔ اور پریشانی زیادہ تر بوجہ دشمنوں یا عورتوں کے پیش ہے اور اگر کوئی دوست سائل کا ہو تو وہ بہت پریشان حال ہو۔ اور برادران سائل کے دوست بھی دوست رکھیں سائل میں بھی

خرابی کا موجب ہو اور نیز معشوق مال میں بھی رکاوٹ یا نقصان کا [illegible] سائل، سراف، مکان [illegible] کا سامان [illegible] طرف جنوب یا مشرق جنوب [illegible] چاہیے۔

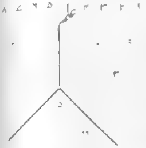

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آ جائے تو سائل کے مقاصد کچھ نہ کچھ پورے تو ہو جائیں گے لیکن قدرے توقف [illegible] کے ساتھ اور یہ شکل یہاں پر [illegible] ترقی ہے۔ واپسی غائب اور [illegible] مسروقہ پر [illegible] دشمن برادری سائل [illegible] سے کام لیں گے یا [illegible] اور [illegible] پھندے میں پھنس جائے اور دوست بھی سائل بھی بحالت پریشانی [illegible] ہوں۔ لیکن یہ پریشانی [illegible] جلد دفع ہو جائے گی مگر یہ منافق [illegible] ہوگا۔ اور سائل کے ساتھ والدہ معشوق سائل بھی منافقت رکھے یعنی بظاہر اخلاق لیکن باطن دشمنی اور اگر سائل اپنے دوست کا مکان دریافت کرے تو جانب جنوب یا گوشہ غرب جنوب بتلایا جائے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آ جائے تو [illegible] [illegible] یہ شکل [illegible] اس خانہ میں [illegible]

غرب [illegible]

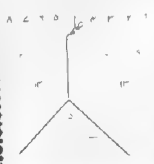

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آ جائے تو سائل کو دشمنوں یا عورتوں کی جانب سے جو پریشانی لاحق ہو رہی ہوگی [illegible] زیادہ [illegible] مکان [illegible] جاتے ہیں۔ اور معاملات شراکت جو کاروبار سائل [illegible] نقص رہے گا [illegible] معشوق سائل سے [illegible] نقصان پہنچائیں۔ اور ماموں اور خالہ وغیرہ سے بھی [illegible] پریشانی میں [illegible] اور والدہ [illegible] بھی [illegible] پریشانی میں [illegible] سائل کے ساتھ منافقت رکھے اور خالہ زاد و ماموں زاد وغیرہ بھی منافقت رکھیں یا سائل کو مفارقت میسر ہے۔

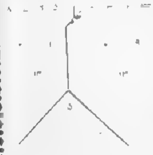

اور شکل عقلہ آپ کے زائچہ پر خانہ اول میں آ جائے تو سوال سائل حالات صحت بیماری رنج و غم یا [illegible] سے متعلق ہوتا ہے۔ اور طالع سائل میں سخت گردش کی وجہ طبیعت بے چین و پریشان [illegible] اور [illegible] دل پر رنج گزرتے ہوں

...ہے ... تو [illegible] سائل مرنا ہوگا۔ ان قسمت و بیت ... حصوں میں ... [illegible]

... [illegible] ... تا کچھ ہوگا۔ یعنی آگے کا قدم پیچھے پڑے تیز اس کے علاوہ دوستوں

عزیزوں سے ... نا ... رہا کرتی ... اور عزت ... بھی خطرہ میں پڑی ہوئی ہو بلکہ سائل

بہت ... صدمے اٹھا چکا ہے بیماری ... وغیرہ ... تحت ... ہے۔ شاید کسی بیماری وغیرہ

کا صدمہ ... بھی ہو۔

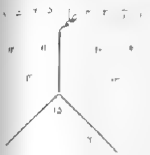

... شکل ... عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں

آجائے تو روپیہ پیسہ جو سائل کو کہیں سے ہاتھ لگ جایا

کرتا ہو وہ پھر نکمے کاموں میں صرف ہو جاتا ہوگا

لیکن اس خانہ میں یہ شکل پریشانی کاروبار پر دلالت

کرتی ہے ... سائل کو کہیں سے کوئی چیز کی ... ہو جائے۔

اور اگر شکل ... عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ سوم

میں آجائے تو تفرقہ بخشش برادران و عزیزان وغیرہ

سے ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ یا مذکورہ صاحبان

میں سے کوئی بیمار یا سفر وغیرہ کی پریشانی میں مبتلا ہو۔

لیکن غائب یعنی سفر گئے ہوئے کی واپسی کا امکان

پیدا ہوتا ہے۔ اور مکان سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال بھی آبادی و کبھی ویرانہ ...

... [illegible] ... قبرستان وغیرہ ... معلوم ہوتا ہے۔

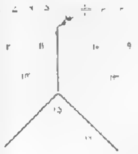

اور ... شکل ... عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ

چہارم میں آجائے۔ تو سائل کے مکان کے اندر قبر

کنواں یا کوئی کبوتر خانہ ہو یا کسی خر وغیرہ کی رہائش

رہا کرتی ہوگی اور یہ مکان کہیں سے ٹوٹا یا گرا ہوا بھی

... یہ مکان نحس معلوم ہوتا ہے اس میں سائل

متنبہ الاحوال رہا کرتا ہو یعنی کبھی خوش کبھی تنگ حال۔ بلکہ آئے دن کسی نہ کسی بیماری

پریشانی رنج و تنگدستی وغیرہ میں مبتلا رہتا ہو۔ تیز اس کے علاوہ بزرگوں کا رنج و صدمہ اور

مال ... نقصان بھی ... یہ مکان نحس ہے ... بدل دینا مناسب ہے غالباً سائل ...

... بھی مکان تبدیل کر چکا ہے ... یہ شکل خرابی مکان ... بھی دلالت کرتی ہے۔ لیکن

... شکل سے مکان ... دفینہ ہونے کی شہادت دیتی ہے اور علاوہ اس کے مکان

سائل کے ... قبرستان کے ہونے کا

... پیدا ہوتا ہے۔

اور اگر شکل ... عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو کبھی خوش اور کبھی

ناخوش خبریں ... رنج دینے والی ... میں آتی ہوں گی۔ اور سائل کو فرزند مشتاق یا

... دوستوں وغیرہ کی طرف سے کچھ رنج و پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے بلکہ ... عزیز

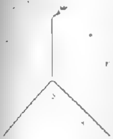

[illegible] وغیرہ میں [illegible] سائل کا کوئی [illegible]
بھی سائل کا غمناک رہتا ہو لہذا آنے والے ہفتہ
سے آئندہ ہفتہ تک سائل پر پریشانی کا [illegible] رہے
اور اس کے علاوہ سائل اگر معشوق کا سوال کرے تو
وہ [illegible] نہیں بباطن ضرور محبت رکھتا ہے [illegible]
بھی ہوگا۔ مگر سائل کے ساتھ کسی قسم کی رنجش رکھنے یا وہ کسی پریشانی وغیرہ میں [illegible]
کی وجہ سے کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے۔ اور اس کے علاوہ [illegible] سائل [illegible]
[illegible] کبھی آبادی اور کبھی ویرانی رہا کرتی ہوگی [illegible]
پایا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی [illegible]

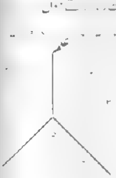

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچہ پر خانہ ششم
میں آجائے تو سائل کا [illegible] طرف کی پریشانیوں
[illegible] سائل پر کسی قسم کی تہمت لگے
اور لونڈی غلام وغیرہ کی طرف سے بھی سائل کو کسی
قسم کا نقصان پہنچے اور نہ کبھی تکلیف [illegible]
کسی بیمار وغیرہ کا سوال کیا جائے تو بیماری پلٹ کر پھر عود کر آتی ہوگی۔ خرابی معدہ و شکم اور
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہیں [illegible] میں نہ آئے

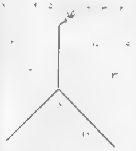

اور اگر شکل [illegible] آپ کے زائچہ پر خانہ ہفتم
(۷) میں آجائے تو عورت سائل سے [illegible] کبھی خوش
کبھی ناخوش رہے بلکہ مرد کو اچھا نہ سمجھتی ہو کیونکہ وہ
عاشق مزاج ہو یا عورت [illegible] سے زیادہ رغبت رکھے نیز
[illegible] وہ سائل اپنی عورت کا معشوق دریافت
کرے اور یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم (۱۱) میں بھی آئی ہوئی ہو تو پھر سائل کا خیال صحیح ہے
لیکن پھر بھی قصور سائل کا تصور کرنا چاہئے کیونکہ اس خانہ بربادی کا باعث [illegible]
[illegible] سائل [illegible] سخت نقصان و پریشانی کا موجب
[illegible] دوبارہ خانہ یازدہم ( ) میں [illegible] ہوئی ہو تو عورت [illegible]
[illegible] ہوگی لیکن بموجب بدمزاجی و شرارت پسندی کے خاوند سے متابعت نہ رکھتی ہو
اور اگر شادی کا سوال ہو تو ناممکن ہے بات بن کر ٹوٹ جائے گی۔ امر محال ہو بھی جائے تو
[illegible] مفاد نہیں ہوگا کیونکہ یہ عورت بدسلیقہ عاشق مزاج و جھگڑالو ہے لہذا ایسے بد
[illegible]

داخل ہے۔

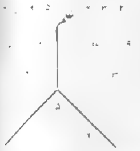

اور اگر شکل … متعلقہ آپ کے زائچہ پر خانہ ہشتم
میں آ جائے تو بیمار مجبوس اور بیمار وغیرہ کے لئے
ناقص ہے میراث بھی مشکل سے ملتے رہ جاتے ہیں کر
برباد ہو جائے اور سائل کو کوئی اور بُری خبر بھی پیش
آئے یا کسی بڑے آدمی کی طرف سے خوف پہنچے اور
اگر غائب کا سوال ہو تو اس کی کوئی خبر وغیرہ آئے یا وہ از خود آنے والا ہو اور اگر سرقہ وغیرہ
کے متعلق سوال ہو تو چور پکڑا جائے گا۔ بیمار اگر قید ہے تو بند کیا جائے اور اگر بیماری یا …
وغیرہ کا سوال کیا جائے تو خانہ ہشتم کے بیان کو ملاحظہ کریں اور اگر معشوق کے مکان کے
متعلق دریافت کیا جائے تو بطرف جنوب یا گوشہ شرقی جنوب کی طرف ہو گا جس کے
سامنے یا بطرف شرقی کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔

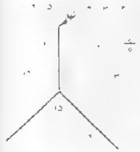

اور اگر شکل … متعلقہ آپ کے زائچہ پر خانہ نہم
میں آجائے تو سائل کو بُرے بُرے خواب نظر آتے
ہیں اور سفر سائل کو مفید نہیں ہے۔ اور امتحان کا نتیجہ
بھی خراب ہو … اس کے علاوہ سائل کو چاہیے
کہ بداعمالیوں کو ترک کردے اور مکان سائل کے

جب یا … غرب میں قبرستان وغیرہ بھی ہو اور سائل بھائی یا ماں … وغیرہ دست
… سے … بھی متعلق اور کبھی برخلاف رہتے ہوں … کی بیماری یا پریشانی میں مبتلا
رہتے ہوں … اور اگر سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ہشتم کا بیان
دیکھیں۔

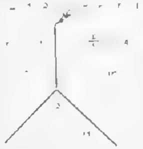

اور اگر شکل … متعلقہ آپ کے زائچہ پر خانہ دہم
میں آ جائے تو سائل ایک وقت بہت سے کاموں
میں … کا … کام ہو جایا کرتا ہے۔ یا کسی روزگار
سے معزول ہو جائے یا تبدیل کرے لیکن پھر بھی
نقصان کا خوف ہے۔ لہٰذا سائل کو چاہیے کہ خدا
پر توکل … کسی حالت میں تغیر و تبدل نہ کرے۔ بعد از مدت مذکورہ حالت …
… مکان … جاتے ہیں۔ اور سائل کی والدہ کی بیماری یا کسی اور پریشانی کی فکر بھی لگی
رہتی ہے۔ اور اگر سراغ غائب یا مکان چور کا سوال ہو تو بطرف جنوب یا مغرب جنوب
میں … اس کے … متصل کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔ اور اگر سائل والدہ کی بیماری کا
سوال کرے تو خانہ ہشتم کا بیان ملاحظہ کریں۔

اور اگر … متعلقہ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (11) میں آ جائے تو سائل کی امید
… برآمدگی میں مایوسی پائی جاتی ہے۔ اور دوستوں سے

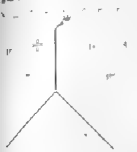

بھی سائل کو نقصان پہنچے۔ لیکن سائل زنوں سے عشق وغیرہ رکھتا ہے۔ اور اگر سائل امیر آدمی ہو تو کسی لونڈی غلام وغیرہ سے عشق کرے۔ لیکن جو چیز سائل کے ہاتھ سے نکل گئی ہو وہ دوبارہ ہاتھ آئے۔ اور سلسلہ محبت میں بھی سائل کو صدمہ پہنچے علاوہ ازیں کوئی جھگڑا وغیرہ سائل کے پیش آنے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اور برادر [illegible] میں نقصان ہو۔ اور خاوند معشوق سائل منقلب الحال ہو۔ کبھی اپنی عورت سے خوش اور کبھی ناخوش رہے بلکہ بدسلوکی کرتا ہو۔ اور اگر داماد کرنے کا سوال ہو تو [illegible] اگر رکھتا ہو تو وہ بھی [illegible] بلکہ بے اتفاقی رکھتا ہو [illegible] پریشانی میں [illegible] فرزند سائل کی شادی کا سوال ہو تو نسبت [illegible] کر ٹوٹ جائے اور اگر ہو بھی جائے تو [illegible] ہو۔

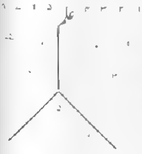

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے۔ تو سائل کے ساتھ دوستوں میں دشمنی ہو جائے اور اگر مقدمہ وغیرہ ہو تو خوفِ قید ہو جائے۔ اور جانوارانِ کلاں مثلاً اونٹ گھوڑا گائے بھینس وغیرہ سے سائل کو فائدہ نہ ہو۔

اور [illegible] سائل میں بھی [illegible] پائی جاتی ہے۔ [illegible] میں نقصان اٹھانا پڑے۔ اگر سائل اپنی زوجہ کی بیوی کا [illegible] بیان [illegible] کریں۔ اور یہ خانہ سائل کے حالت ماضیہ سے متعلق ہے [illegible] منقلب الحال رہا ہو کبھی خوش اور کبھی ناخوش [illegible] پریشانیوں سے تنگ رہا ہو۔ اور ماموں اور خالہ سے بھی سائل کو مفاد نہ ہو سکے۔

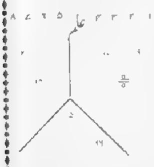

اور اگر یہ شکل آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے۔ تو طالع سائل کا گردش میں ہے۔ لیکن مطالب سائل کے حصول برآمد ہوں اور لونڈی غلام وغیرہ میں سے کوئی سائل کو دستیاب ہو۔ یا کوئی سائل کی خدمت گزاری کرے اور مویشی یعنی چوپائے وغیرہ کی بھی دستیابی ہو لیکن اگر سائل کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو [illegible] ہو جائے۔ اور سائل اپنے خاندان سے بھی کوئی مفاد حاصل نہ کر سکے۔ دوست [illegible] میں سے کوئی [illegible] سائل کے [illegible] موجب پریشانی کا نہیں۔ [illegible] سائل کے باپ میں بھی کوئی تغیر و تبدل ہو جائے [illegible] نقصان و پریشانی کا موجب ہو اور کوئی عورت سوال کرے [illegible] دوسری شادی کرنا چاہتا ہے کامیاب ہو گا یا نہیں تو جواب دیں کہ مشکل ہے بات بن کر ٹوٹ جائے [illegible]

ان تو دن میں نقصان اٹھائے گا۔ بلکہ بعد میں سے پچھتانا پڑے گا۔ اور سائل کی حاکم وغیرہ کے مکان کا سوال کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ شرق جنوب میں واقع ہو اور اس کے مدمقابل یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو نیز اس سے دوست سائل کی اور معشوق کو بھی سفر میں نقصان ہو۔

اگر شکل ⸗ عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے بعض مطالب حصول میں آئیں اور غائب کی واپسی کے امکان بھی پائے جاتے ہیں اور گو قیدی کو شروع میں تو تکلیف ہو لیکن آخر کو سہولت ہو جائے اور دوست برادران سائل

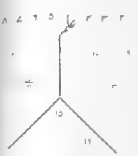

میں دشمنی پیدا ہو جائے۔ یعنی برادر سائل اپنے دوستوں سے دشمنی رکھیں اور سائل کو اپنی امید کو نہ پاسکے بلکہ اس پریشانی حصول میں آئے اور دوستوں سے بھی بے وفائی دیکھے اور معشوق سائل بھی متعلب الاحوال ہو کبھی راضی کبھی ناراض لیکن بالآخر سائل کے بخلاف ہو جائے اور سائل اگر مکان اپنے دوست کا دریافت کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب میں واقع ہوگا جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔

اور اگر شکل ⸗ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو غم واندوہ تفکر اور

سر کی وقت موجودہ میں دست کرتی ہے۔ لیکن چار دس یوم کے بعد کشادگی کاروبار اور حل ہونا تمام مشکلات کا اور امیدیں برآنا دوستوں کی طرف سے شروع ہو جائیں گی۔ اور سائل کے باپ کے ساتھ دوست بگڑ جاتے ہیں۔ اور سائل کی اولاد یا معشوق کی

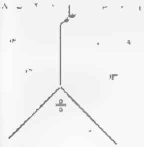

مطلب براری نہ ہو سکے اگر سائل اپنی والدہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو دیکھیں۔ اور سائل اگر اپنے دوست کے معشوق کا سوال کرے تو وہ بھی کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرے۔ خیر داگر نہ ہو تو دل میں دوستی ضرور رکھتی ہوگی۔ اور اگر سائل اپنے دشمن کا مکان دریافت کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ شرق جنوب کی طرف ہوگا جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔

اور اگر شکل ⸗ عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم میں آجائے تو اکثر کاروبار سائل کے بند ہوں۔ بلکہ بندش روزگار روزانہ کام کی جمع کا رہے گی جس سے سائل حیران و پریشان رہتا ہوگا۔ اور نقصان جانوران و مریض کے لئے بیماری سخت پر دست رہتی ہے۔ بلکہ اس شکل کا یہاں پر آنا ہر معاملہ کے لئے ناقص ہوتی ہے۔ اور اگر سائل

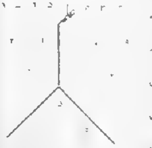

سائل چاہے آپ کا دریافت کرے تو کوئی [illegible] قسمت روشن [illegible] ہے۔ لیکن [illegible] [illegible] ہے [illegible] [illegible] اپنی [illegible] مشوق سے دشمنوں کا [illegible] دریافت کرے تو کوئی دیگر نہیں ان کے اپنے دوستوں میں دشمنی پیدا ہورہی ہے۔ اور عورت سائل کی والدہ بھی سائل سے کبھی خوش اور کبھی ناخوش۔ حتیٰ ہو [illegible] خود کسی بیماری پریشانی وغیرہ میں رہتی ہوئی۔ نیز اس کے [illegible] اور [illegible] وخالہ ماموں وغیرہ سے کوئی [illegible] [illegible] ہو [illegible] سائل وخالہ وماموں [illegible] کی قسم کا [illegible] کیجئے۔

دوار شکل [illegible] قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ اول میں آجائے تو سوال سائل قبضہ کا کسی چیز [illegible] ہوتا ہے کہ جس میں تعلق [illegible] ہے [illegible] سوال کی حصول [illegible] کا [illegible] چاہیے [illegible] شغل عمل روزگار وغیرہ کے ہیں۔ [illegible] سائل کی عمر میں [illegible]

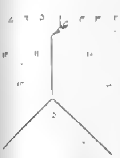

ہے۔ اور صدمہ رسیدہ ہے اور دل میں کسی چیز کے حصول یعنی روپیہ پیسہ وغیرہ [illegible] [illegible] کوئی کی قسم کا [illegible] [illegible] ہوگا۔ [illegible] سائل خیر و سعادت کا [illegible] [illegible] ہے۔ جس سے [illegible] کام آپ [illegible] میں [illegible] اگر سائل [illegible] وغیرہ چاہتا ہو تو [illegible] سائل کے حق میں [illegible] [illegible] شروع کرے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] حصول روپیہ پیسہ میں [illegible] آسانی [illegible] ہے۔ اور بتدریج [illegible] مسائل کی شروع [illegible] ہے۔ لیکن [illegible] [illegible] کوئی رکاوٹ پیدا ہوجائے اور یہ شکل [illegible] وغیرہ پر [illegible] کرتی ہے۔

دوار شکل [illegible] قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوم آجائے تو علامت ہے قبض مال کی اور [illegible] [illegible] وزیادتی منصب و شغل عمل روزگار کے یعنی کشائش رزق ہو اور اگر گواہان بھی اس کے سعد ہوں تو پھر شادی سائل کی ہوجائے۔ اور سائل کو کہیں

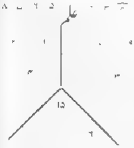

[illegible] ہو یا کوئی چیز [illegible] رزق روزی کا دروازہ بھی کھلا [illegible] خوب پئے اور کھانے پینے میں بھی فراغت ہو۔ دوستوں شفیقوں سے بھی مال [illegible] کوئی ایک نیا [illegible] پیدا ہونے [illegible] ہے۔ جس سے سائل کے مالی [illegible] بھی پورے ہو [illegible] [illegible] نہیں اٹھتے ہیں ان میں کوئی [illegible] نہیں ہے۔ اور اگر غائب کا سوال ہو تو وہ آجائے گا۔ بلکہ اگر شکل [illegible] [illegible] خانہ میں پڑی ہو تو سائل [illegible] عورت [illegible] آجائے اور اگر اس کے بجائے یہ شکل [illegible] پڑی ہوئی ہو تو [illegible] [illegible] کوئی مرد [illegible] ہے۔

دوار شکل [illegible] قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو سائل کو بہن

بھائی، اقربا وغیرہ سے مفاد حاصل میں آنے اور نیز

نزدیک بھی ... رکاوٹ نہ ہوئی تو با منافع ہوگا۔ اور

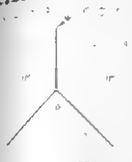

مکان سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال کوئی آبادی ہوگی یا کوئی شریف مالدار امیر لوگ رہتے ہوں گے۔

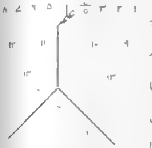

اور اگر شکل ... قبض الداخل آپ کے زائچہ پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکان سائل کا نہایت سعد ہے اس میں سائل کو مالی یعنی روپیہ پیسہ کی ترقی ہوگی اور بزرگوں سے بھی مالی مفاد ہو اور والدین بھی صاحب زائچہ پر رضامند ہوں اور ان کی سائل پر دعا بھی ہو نیز اس کے علاوہ دیگر مکان زمین یا جائداد وغیرہ بھی سائل ہے۔ بلکہ اس شکل کا اس خانہ میں آنا علامت شادمانی زراعت دبستان وغیرہ کی اور سائل کے مکان کے اندر نقد مال بھی مدفون ہو علاوہ ازیں مکان سائل کے روبرو یا بجانب شرق کوئی آبادی ہو یا کوئی شریف مالدار بڑے آدمی رہتے ہوں اور برادران سائل کی مالی حالت یعنی عمدہ ہو یا انہیں انہیں سے روپیہ پیسہ کی دستیابی ہونے والی ہے۔

اور شکل ... قبض الداخل آپ کے زائچہ پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو اچھی ...

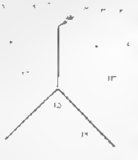

خبریں ... کو خوش کرنے والی ... میں آنے ... اور سائل کو کسی خط وغیرہ کا انتظار ہو تو وہ بھی جلد آئے ... ہے۔ بلکہ جو بھی خبر آئے گی وہ انشاء اللہ صادق ہوں۔ اولاد سے بھی سائل کو خوشی میسر آئے اور علاوہ ازیں سائل معشوق یا دوستوں کی طرف کوئی چیز یا تحفہ وغیرہ روانہ کرے یا ان کی طرف سے سائل کو ملے بلکہ دوستوں معشوقوں وغیرہ سے سائل کی کوئی مراد بر آئے یا اولاد کی جانب سے سائل کسی امر میں بہرہ یاب ہو۔ لیکن معشوق یا دوستوں وغیرہ کے ساتھ سائل کا سلسلہ گفتگو وقوع میں آئے گا۔ جس سے نتیجہ برائی کا برآمد ہونے کا احتمال معلوم ہوتا ہے۔ لہذا سائل کے لئے محتاط رہنا بہتر ہوگا کیونکہ اس معاملہ کی کسی قسم کا حل معلوم نہیں ہوتا۔ نیز اس کے علاوہ اگر معشوق کا سوال ہو تو سائل کا خیال ... ہے ... کے دل میں ... خیال نہیں ہے۔ جب ... یہی شکل آپ کے زائچے پر خانہ ... یا ۱۵۔۱۶ میں سے کسی ایک میں دوبارہ آئی ہوئی ہو تو پھر سائل سے کہہ دو کہ وہ اپنی کوششیں جاری رکھے ... وہ ... ہر ... کیوں نہ رکھتا ہو لیکن آخرکار سائل کامیاب ہو جائے گا ... کوششیں بے کار ہیں۔ اور اگر سائل ... معشوق کا سوال ... تو میانہ قد نہ لاغر نہ فربہ بال گھنے سیاہ و دراز رنگ سرخ سفید بہ گندم گوں اور سیاہ ... بڑے دانت مگر گوہر دار چمکیلے اور سر یا پیشانی پر کوئی زخم یا مسہ رکھے۔ نیز اس کے

... سائل کے ... میں طرف یا جانب جنوب میں کوئی آبادی وغیرہ ہوں۔ یا ...
... آدمی ... رہتے ہوں۔ یا باپ سائل کی ... دولت بھی چھپی ہوئی ہو یا
... روپیہ پیسہ ... کا امکان معلوم ہوتا ہے۔

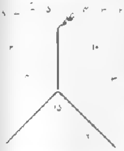

اور اگر شکل ... قبض ... کے زائچے پر
خانہ ہشتم میں آجائے تو جانوران خوردنی جیسے بکری
وغیرہ ... سائل سے خدمت ... اور خدمتگاران یا
... وغیرہ سے بھی سائل کو خوشی حاصل ہو اور
سائل کے عیوب ... کا بھی انکشاف
... ہوسکے ... پوشیدہ ... قیدی اور ... کے لئے ناقص ہے۔ بلکہ اس ... میں
... امور کی علامت پائی جاتی ہے۔ ... کے متعلق سوال ہو تو امر
... وضعت ... وغیرہ اور ... خشکی باعث سودا ... تعلق رکھے
... امر ... متصل ... وغیرہ یا ... سستی اندوہ ...
وغیرہ ... نقصان ... کسی دولت وغیرہ کے ... میں ...
... ہوگئے۔

اور اگر شکل ... قبض ... کے زائچے پر خانہ ہفتم (۷) میں آجائے اور سوال ...
... وغیرہ ... تو سائل کو ... انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور یہ شادی ...

... ہوں ... سائل ... بہت مقاصد حصول
... اور اس مقام پر سائل شادی کرے
... عورت نہایت ... فطرت
... کی ہے جس کا حلیہ قد میانہ بہت فربہ
... چہرہ رنگ سرخ سفید یا گندم گول سیاہ
چشم ... پیشانی بڑی ... دانت لیکن ... سفید چمکیلے اور سر یا پیشانی پر زخم
... نشان۔ اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو وہ بھی حلیم الطبع تیز ... غصہ ور اور نیک مزاج
... لیکن پھر پشیمان ہو اور مردوں ... خیر اندیش و میل محبت رکھنے والی
... سائل ... عورت کی بدچلنی کے متعلق سوال کرے تو سائل کی بدچلنی کی باتیں
... نہیں ... ورنہ یہ امر باعث فتنہ جنگی ہوگا۔ سائل کو خود اپنے عیوب پر نظر
... سے اجتناب کرنا چاہیے اگر خدانخواستہ یہی شکل ... خانہ یازدہم (۱۱)
میں ... تو سائل کو چاہیے کہ ... دوستوں سے دوستی ترک کرے ... جن والے
... روپیہ پیسہ یا دیگر اغراض کے تحت دوست بنا رکھا ہے سائل کو چاہیے کہ حصول
... میں ... مصروف رہتا ... بیوی ... آرام ...
... سائل ... کے متعلق سوال کرے تو ... میں بھی
... ہے۔

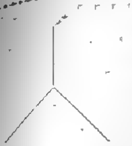

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل کو کسی دوست یا عزیز جو مر چکا ہو اس کا ورثہ ہاتھ آئے یا کوئی حصول مال وراثت بذریعہ عدالت ہو سائل کو اپنی زوجہ ... وغیرہ کی ... ہو جب کے تعین جس جگہ پر سائل نیکی اور وفا کی امید رکھتا ہو وہاں خیالات بد پیدا ہو جائیں بلکہ ... نفاق کی صورت پیدا ہو اور اگر مکان معشوق کا سوال ہو تو بطرف جنوب ... جنوب کی طرف ہو جس کے ... یا بطرف مشرق کوئی آبادی وغیرہ ... تجارت پیشہ امیر لوگ رہتے ہوں ... اس شکل کا اس خانہ میں آنا ... کرتی ہے۔ اور اگر سائل بیماری فرزندان و برادران کا سوال کرے ... خانہ میں ... بیان کیے جائیں۔

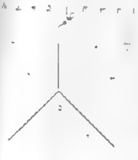

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو اگر کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے تو سفر بامنافع ہوگا ... واپس جلد تر آئے گا۔ اور اگر سائل کسی مرد کا متمنی ہے تو ... روز ... میں ... تعلیم ...

... میں کامیابی بلکہ سائل اپنی مذہبی واقعات میں بھی ترقی کرے اور متبرک و مقدس ... حج و زیارات وغیرہ کے مراتب بھی حصول میں آئیں۔ اور عبادت وغیرہ کا شوق ... ہو اور مکان سائل کے عقب کی طرف یا بجانب غرب کوئی آبادی وغیرہ ہو یا کوئی ... امیر یا تجارت پیشہ لوگ رہتے ہوں اور سائل بہنوئی یا بھابی یا کوئی سالہ سالی وغیرہ ... سے مفاد حاصل کرے اور اگر سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو بھی اس کے ... کے بیان کو ملاحظہ فرمائیں۔

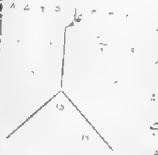

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے ... خانہ دہم میں آجائے تو سائل کو خوشی میسر آئے اور ... یعنی ... کا سوال ہو تو وہ بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب میں ہو واپس آئے مگر توقف ہے اور مکان سابقہ زوجہ سائل جو بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب میں واقع ہے اس میں دفینہ مدفون ہونے کی ... پائی جاتی ہے ... کی ... برداری کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم ( ) میں آجائے تو ... سعادت ... ترقی ... حصول امید از دوستان وغیرہ کے۔ بلکہ کسی بات میں ... سائل کو شہرت ... وقوع میں آئے اور نہایت عمدہ باتیں خوش کن سننے کو

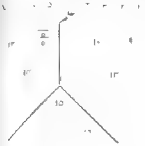

جس ور مفاد از بزرگان بھی ۔ اور و ماد مرنے کا سوال ہو تو سائل کو بے حد مفاد ہوگا۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سائل پر آج کل دشمنوں کا زور ہو یا دشمن طاقتور ہوں۔ لہذا سائل کو محتاط رہنا چاہیے اور ساتھ درود شریف و استغفار کا ورد رکھے تاکہ ہر بلا سے محفوظ رہے اور جو نقصان کاروبار میں برکت ہو اور ساتھ مفاد بھی لیکن قیدی کا چھٹکارا نہ ہو سکے۔ اور برادرانِ سائل کی ترقی روزگار و بلندی مراتب کے امکان پائے جاتے ہیں۔ ور ...الد سائل کو سفر کی رکاوٹ ... معلوم ہو اور اگر بیماری زوجہ سائل کا سوال ہو تو بیان خانہ ششم مذکور ... ہیں۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم میں آجائے تو سائل کو اب عزت بزرگی وحصول مال وغیرہ کی ہوگی۔ لہذا سائل بزرگوں سے امداد پائے اور حاکموں

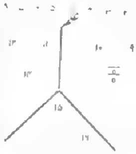

سے عزت اور قسمت میں ترقی بلکہ آئندہ بھی مفاد اور جس بات کے لیے سائل بے قرار ہو وہ بھی حصول میں آجائے اور ایسی قسمت ہمیشہ قائم نہیں رہ جاتی۔ اور سائل کے برادران کو بھی حصول مراد ... اور باپ سائل کو بھی روزگار ترقی مراتب حصول میں آئے اور حاکموں وغیرہ سے بھی فائدہ دیکھے اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرے تو یہ شادی ہو کر رہے گی کوششیں فضول ہیں۔

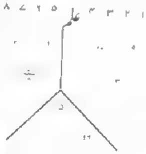

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو سائل کے مقاصد بر آئیں بلکہ کوئی مال اسباب یا انسان جو قبضہ سے نکل گیا ہو وہ پھر ہاتھ آجائے اور جس کی ملاقات کے لیے سائل بے قرار ہو وہ از خود آکر ملے بلکہ ملاقات بھی بڑے لطف کی ہو لیکن یہ شکل اس خانہ میں سفر کی رکاوٹ پیدا کرتی ہے اور برادرانِ سائل کو دشمنوں سے محتاط ہونا چاہیے لیکن والد سائل کی مطلب براری کے امکان پائے جاتے ہیں۔ جبکہ مالی مفاد و دوستی بھی میسر ... اور سائل کو معشوق کی امداد سے بھی ... اور سائل اگر اپنے دوست کا مکان دریافت کرے تو جنوب یا جنوب مغرب جنوب کی

حرف ہو۔

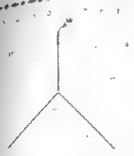

اور اگر شکل قبض الداخل [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آ جائے تو دل میں خوف فضول ہے وقت اچھا آنے والا ہے یہ سائل کے جملہ مقاصد میں کامیابی ہوگی صحت سلامتی بھی رہے۔ بلکہ عیش و عشرت کے سامان بھی بنیں دوست رفتہ چیز یا انسان کی دستیابی ہو اور سائل اپنی والدہ کی بیماری کا سوال کرے تو مذکورہ بیان خانہ ششم کو دیکھیں اگر سائل اپنے دشمن کا مکان دریافت کرے تو جنوب یا گوشہ غرب جنوب کی طرف ہو۔

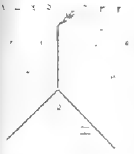

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آ جائے تو سائل کا اگر کوئی عزیز یا دوست وغیرہ کہیں دور دراز سفر میں ہو تو وہ اب جلد واپس آنے والا ہے۔ اور سائل کے مطالب و جملہ کاروبار کا انجام نیک و بہتر معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ عزت و آبرو میں بھی ترقی ہو۔ علاوہ ازیں سائل اموال و خزانہ وغیرہ سے بھی بہتر فائدہ حاصل کرے۔

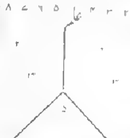

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ اول میں آ جائے تو سوال برائے حصول زر و خیر وغیرہ یا اُمید دوستی شادی وغیرہ یا کسی غرض کے متعلق ہوگا لہٰذا سائل شوقین طبع عاشق مزاج اور غیر مستقل مزاجی آدمی ہے بوجہ وہم سائل کا دل ہر وقت ڈانوا ڈول رہتا ہوگا۔ کہ کدھر جاؤں یا کروں فلاں جگہ جانے سے نفع ہوگا یا نقصان ورفلاں کام کروں یا نہ کروں وغیرہ اس کے علاوہ کبھی خوشی اور کبھی ناخوش رہا کرتا ہوگا۔ اور ترقی مقدر و حصول مال معشوق کا بھی متمنی ہوگا۔ ور گزشتہ نقصانات و جات [illegible] کامیابی حصول خواہشات کی بھی طلب رکھے لہٰذا کامیابی ہوگی مگر دل کے مطابق نہ ہو سکے کیونکہ وہم اور بے اعتقادی ہر وقت سائل کی سد راہ ہے۔ اس لئے سائل کو چاہیئے کہ خدا پر بھروسہ رکھ کر اپنے مقصد کو شروع کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہاں پر جانے سے کچھ نہ کچھ منافع ضرور ہوگا۔ بلکہ سائل کو چاہئے کہ کوشش کرتے رہے چند دنوں تک حصول مطلب کے امکان پائے جاتے ہیں۔

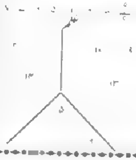

اور شکل [illegible] فرح آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آ جائے تو گو روپیہ پیسہ آتا اور خرچ ہوتا ہو مگر پھر بھی انشاء اللہ رزق روزی میں کمی نہیں آئے گی۔ بلکہ

کاروبار میں اور بھی زیادہ ترقی ہوگی۔ لیکن آمدنی کے معاملہ میں حالت منقلب رہے یعنی کبھی تو بہت کچھ ہاتھ لگ جایا کرے اور کبھی نادارد اور غائب یا خط خبر غائب کے آنے کی علامت معلوم ہوتی ہے بلکہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک کوئی خوشی کی خبر [illegible] ہوجائے۔

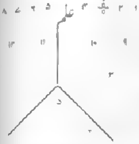

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو بہن بھائی عزیز و اقارب وغیرہ سے سائل کو خوشی میسر آئے لیکن تعلقات خاص [illegible] نہ ہوں یعنی باہم آپس میں کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہا کریں۔ غرض ایک باہم [illegible] اور مکان سائل کے [illegible] جانب [illegible] اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق زندہ دل خوش طبع اور عاشق مزاج ہوں گے۔

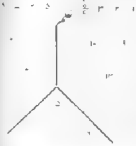

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکان سائل کا [illegible] میں سائل کبھی خوشی اور کبھی ناخوش رہے مگر [illegible] تو میدان فرزندان ، ترقی املاک کے اسباب کی [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] سائل [illegible] جائیداد بھی خریدے [illegible]

[illegible] اس مکان کو تبدیل نہ کرا [illegible] سامان مہیا ہوجائیں گے۔ اور زراعت ملک میراث وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہوگی اور مکان سائل کے مد مقابل یا بطرف شرق کبھی آبادی کبھی ویرانی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق ہوں یا زندہ دل خوش طبع عاشق مزاج ہوں گے۔

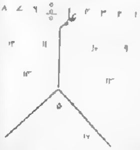

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے۔ تو اولاد معشوق اور دوستوں وغیرہ سے سائل خوشی دیکھے اور کوئی خط و خبر یا تحفہ و ہدیہ سائل کے پاس آئے اور خبریں بھی اچھی اچھی دل کو خوش کرنے والی سننے میں آئیں۔ اور معشوق کا سوال ہو تو وہ وعدوں میں ہے کبھی ہاں اور کبھی نہ لیکن پھر بھی سائل کی یاد سے خالی نہیں ہے [illegible] عجب ہے کہ ملاقات بھی ہو جائے مگر [illegible] گفتگو تک رہے گا۔ اگر حلیہ کا سوال ہو تو میانہ قد [illegible] خوب صورت [illegible] چہرہ رنگ سرخ [illegible] پیشانی باریک بینی [illegible] جسم [illegible] خوش مزاج [illegible] خفیف نشان زخم یا تل وغیرہ کا رکھے اور مکان سائل کے [illegible] طرف [illegible] خوب بھی [illegible] کبھی ویرانی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو گانے بجانے کے شائق یا زندہ دل خوش طبع اور عاشق مزاج ہوں گے۔

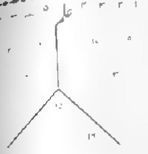

اور اگر شکل ؞ فرح آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو [illegible] بیماری [illegible] ساتھ لڑکیوں اور لڑکوں وغیرہ [illegible] اور رنج ہوجاتا معشوق کا لیکن سائل اگر جانوران خورد کی خریداری کرے تو مفاد حاصل ہوگا اور اگر سوال بیماری وغیرہ کا ہو تو خرابی معدہ حرارت جگر یا خرابی [illegible] دماغ یا [illegible] بند کا مرض وغیرہ کی کوئی شکایت ہو جس سے ورد سر [illegible] کمر [illegible] خلل سوداوی دموی وغیرہ کی کوئی شکایت ہوں۔ جیسے ہم [illegible] لاحق [illegible] اور [illegible] وغیرہ کا کوئی عارضہ ہو یہ مرض غالباً کسی فکر واندیشہ وغیرہ سے لاحق ہوا ہو یا نظر آسیب و جادو وغیرہ کا کوئی خلل ہوگا۔ مریض گاہے تندرست گاہے بیمار رہے آخر کو صحت ضرور ہو جائے۔

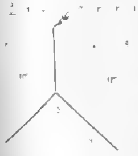

اور اگر شکل ؞ فرح آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو عورت سائل کی [illegible] لیکن سائل کے ساتھ کبھی خوش کبھی ناخوش رہے یا سائل کو عورت کی طرف سے کوئی فکر واندیشہ ہو اور سائل اگر اپنی عورت سے معشوق کا سوال کرے تو دیکھا جائے کہ [illegible] نہیں اگر نہ ہو تو عورت [illegible] خوش [illegible]

[illegible] شوقین مزاج ضرور ہوگی لیکن الزام ہذا کی مرتکب نہیں ہے۔ لیکن ہاں اگر بار دیگر [illegible] میں آئی ہوں تو [illegible] موجب شرارت ہوگا۔ اگر [illegible] دریافت کیا جائے تو بیان خانہ پنجم میں [illegible] کیا جائے۔ اور اگر سوال شادی کرنے کا کیا جائے تو یہ نسبت [illegible] تو سائل [illegible] میں رہے گا۔ اور سائل یہ شادی بھی مجبوراً کرنا چاہتا ہوگا۔ لیکن سائل [illegible] پڑے گا۔ اور وہ سائل پر اثر انداز رہے گی۔ اور [illegible] بھی خانہ پنجم سے بیان کیا جائے۔ اور غائب کا سوال ہو تو وہ آئے گا سفر و [illegible] کچھ [illegible] کے بعد۔

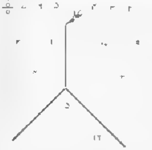

اور اگر شکل ؞ فرح آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو اگر سائل مقروض ہو تو [illegible] دشمنوں کا خوف نفس ہے۔ وہ از خود خوف زدہ ہوں اور سائل کو کوئی مال میراث حاصل ہو یا عورتوں کی جانب سے کوئی [illegible] حاصل ہو اور اگر [illegible] معشوق کا سائل سوال کرے تو بطرف غرب یا [illegible] غرب جنوب کی جانب ہوگا۔ جس کے [illegible] یا بطرف شرق [illegible] اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ [illegible] شرق یا زندہ دل خوش [illegible] عاشق مزاج [illegible] جائے گے۔

اور اگر شکل ؞ فرح آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو سفر میں جا کر واپسی

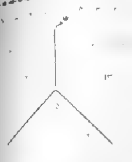

کی بے چینی پیدا ہو جائے گی۔ اور با سلامت جلد
واپس لوٹ آئے لیکن سفر بخیر و خوبی پورا ہو جائے گا
عجب ہے کہ سفر میں سائل کو کسی دوست کی ملاقات
ہو جائے ... اور پر قوت علم دیتا ہے ...
دیکھنا خوابوں خوش مثل راگ رنگ و آواز شیریں
باغ بستان و ... آب یا عیش ... دلچسپ ... وغیرہ کا ... مکان ... مال ...
... کبھی ... کبھی ... اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق ... ہوں
دل خوش جمع اور ... مزاج ہوں گے۔ اور اگر سائل بہنوئی بھائی یا ... وغیرہ ... ہو
تو ... وہ بھی خوش ... نہ خوش رہیں لیکن سائل کو ... ضرور ہو گا ... اگر ... بیان کی ... اپنے
باپ کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم میں نگاہ کرے۔

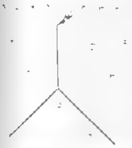

اور اگر شکل ... فرض آپ کے زائچے پر خانہ دہم
میں آجائے تو ... مدد ... اور حاکموں وغیرہ سے
سائل کو ... حاصل ہو اور ترقی روزگار کے آثار بھی
پائے جاتے ہیں لیکن انقلاب ضرور ہے لہذا سائل کو
چاہیے کہ ... کو مضبوط رکھے اور غائب کا سوال
ہو تو وہ ... طرف ... ہے۔ اور اگر سائل ... متعلق ... سوال کرے

تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔

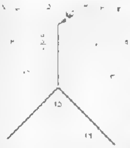

اور اگر شکل ... فرض آپ کے زائچے پر خانہ
یازدہم میں آجائے تو سائل کا دل خوش رہے۔
کاروبار میں بھی ترقی شرکاء اور یار دوستوں وغیرہ
سے منفعت ہو بلکہ دوستوں کی جانب سے سائل کی
کوئی مراد بر آئے اور ... وغیرہ سے سائل کو خوشی
حاصل ہو اور ... سائل ... ہو یا کرنے داماد کا سوال کیا جائے تو سائل
مند میں رہے گا۔ ... سائل کو بھی قرض سے نجات حاصل ہو جائے۔

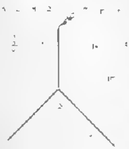

اور اگر شکل ... فرض آپ کے زائچے پر خانہ
دوازدہم میں آجائے تو سائل کے ساتھ دشمنوں کی صلح
ہو جائے لیکن کوئی دوست دشمنی کرے اور جانوران
کی خریداری سے سائل کو نفع ہے اور قیدی قید
سے رہائی حاصل کر جائے۔ اور اگر سائل بیوی زوجہ
کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔ علاوہ ازیں یہ خانہ سائل کے زنانہ
وغیرہ کے ساتھ متعلق ہے ... گزشتہ وقت سائل کا عیش و عشرت میں بسر ہوا ... عشق و
محبت و دوستانہ تعلقات میں بہترین وقت بسر ہو گا۔ ... وغیرہ سے بھی سائل

کوخوشی حصول میں آئے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کی قسمت کا ستارہ ترقی کرے اور خوشی دیکھے بلکہ سائل کو معشوق کی ملاقات بھی بڑے لطف کی حصول میں آئے اور اگر غائب کا سوال ہو تو وہ بہت جلد پہنچے اور سائل کو اپنے برادران کے دوستوں سے بھی مفاد حاصل ہو اور سفر ہو اور دیار معشوق سائل کا بھی بہ منفعت رہے۔

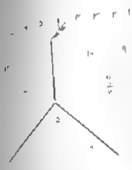

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے مالی معاملات میں ترقی دوستوں سے خوشی حصول میں آئے بلکہ جو بھی مراد سائل اپنے دل میں رکھتا ہوگا۔ اب وہ جلد حصول میں آنے والی ہے۔ اور اگر اپنے دوست کے مکان کی نسبت سوال کرے تو مغرب کی طرف ہوگا بلکہ مکان کے اوپر کوئی مکان ہو اور اس کے سامنے کوئی ایسے لوگ رہتے ہوں جو گانے بجانے کے شائق، شوقین اور عاشق مزاج ہوں گے۔

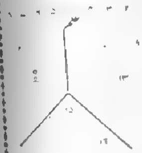

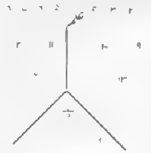

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو زائچہ بنانے کہیں غلطی ہوئی ہے کیونکہ یہ شکل حاصل ہونے کی صورت سے اس خانہ میں نہیں آ سکتی دوبارہ شکلوں کی جانچ پڑتال کی جائے غلطی کو معلوم کر کے زائچہ کو درست کرنا چاہیے۔

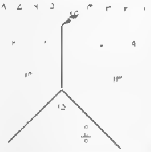

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو انجام ہر کام کا بہتر رہے گا۔ سائل کی زندگی راحت و آرام سے گزرے گی۔ اور اگر غائب کا سوال ہو تو وہ بخوشی واپس لوٹے۔ اور طالع باپ سائل میں بھی ترقی ہونے والی ہے۔ اولاد یا معشوق سائل کے ساتھ دشمنوں کی دوستی ہو جائے لیکن کوئی دوست دشمنی کرے۔ اور سائل کی اپنی زوجہ کی والدہ سے مفاد حاصل ہو۔ اور ماموں اور خالہ زاد سے بھی سائل کو خوشی میسر آئے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ اول میں آجائے تو قسمت کا ستارہ اچھا ہے لیکن بے چینی کا ساتھ بھی ضرور ہوگا۔ سائل چاہتا ہوگا کہ جلد از جلد مجھے [illegible] یابی حصول میں آجائے اور سائل کے دل میں کسی کی ملاقات کی آرزو بھی رہتی ہوگی

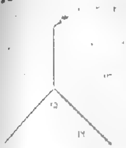

بند سائل و جتنے بھی رنج و غم تھے [illegible] اب خوش ہونا چاہئے کہ اچھا وقت آ [illegible] دروازہ کھلنے والا ہے اور کوئی مال بھی قبضہ میں آنے والا ہے بلکہ کسی بزرگ یا حاکم وغیرہ کے کام کرنے سے بھی سائل کی نیک نامی ہو جائے اور کسی نئے کام کے شروع کرنے کی بھی صورت بنے گی۔ [illegible] سائل کا دوست و احباب [illegible] صحبتوں وغیرہ میں زیادہ وقت صرف ہوا کرتا ہوگا۔ بلکہ خوب صورت عورتوں اور مردوں سے بھی میل جول رہا کرتا ہوگا لیکن سائل کو چاہئے کہ مال کی زکوٰۃ ادا کرتا رہے [illegible] جملہ مقاصد سائل میں کامیابی رہے گی۔

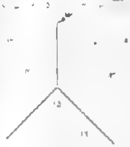

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کے دوستوں سے تعلقات بڑھتے جائیں گے۔ بلکہ کاروبار آمدنی وغیرہ میں ترقی ہو غرض ہر کام میں سائل کو نفع کی صورت بنے اور کوئی روپیہ پیسہ بھی کہیں سے سائل کو ہاتھ لگ جائے اور دولت روز بروز ترقی کرتی جائے اور کسی خوب صورت عورت سے حصول مراد ہو یا بذریعہ دوست سائل کا کوئی کامیابی حصول میں آئے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو بہن بھائی عزیز و اقارب وغیرہ سے سائل کا حال خوش رہے بلکہ صاحبانِ مذکور کی جانب سے سائل کو کوئی حصول مراد ہو اور سفر نزدیک بھی بمنافع رہے لیکن سائل کی طبیعت میراث کی طرف زیادہ مائل رہے غرض ہر طرح کی مسرت ہو اور مکان سائل کے بائیں طرف یا جانب شمال کوئی آبادی ہو یا کوئی تحریکی مقام یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ وغیرہ میں سے کوئی ہو اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کسی امیر و شریف خاندان کے ہوں گے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکان سائل کا نہایت نیک مبارک ہے۔ موجودہ آبادی مکان میں اور بھی اضافہ ہوگا۔ اور سائل کو اس میں خوشی و ترقی میسر آئے گی۔ اور سائل کو باپ یا کسی بزرگ سے بھی منافع حصول میں آئے۔ گو یہ درست ہے کہ کوئی چیز اس گھر میں پریشانی کا موجب بنی ہوئی ہے۔ مگر انجام کار سب کا اچھا ہوگا۔ اور یہ پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گو دشمن کس قدر بھی

کوشش کریں سائل کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ بلکہ سائل کی قوت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ اور مکان سائل کے طرف شرق کوئی آبادی ہو یا کوئی تحریکی مقام یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ یا آب رواں وغیرہ میں سے کوئی ہو یا کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا امیر و شریف خاندان کے ہوں گے۔

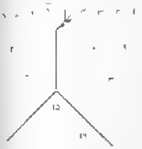

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو دوستوں معشوقوں و عزیزوں وغیرہ سے سائل کو خوشی میسر آئے بلکہ ملاقاتیں بھی حسب منشاء ہوتی رہیں۔ اور اگر کوئی دوست سائل کا سفر کو گیا ہوا ہو تو وہ واپس آنے والا ہے۔ اور اگر شوق کا سوال کیا جائے تو وہ سائل کے ساتھ ظاہر باطن دوستی رکھتا ہو بلکہ سائل کو اس کا وصل بھی ہو جائے۔ لیکن معشوق سائل کو بھی کسی چیز کی طلب و بے چینی ضرور ہوگی۔ اگر حلیہ دریافت کیا جائے تو سفید پوست یا گندم گوں خوب صورت گول چہرہ تنگ دہن کشادہ پیشانی سیاہ چشم میانہ قد فربہ جسم بال سیاہ بلند بینی سینہ پر مسہ یا چہرہ پر کوئی تل کا نشان رکھے اور مکان سائل کے دائیں طرف یا بطرف جنوب کوئی آبادی وغیرہ ہو یا کوئی تحریکی مقام یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ یا آب رواں وغیرہ میں سے کوئی ہو۔ اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کسی امیر و شریف خاندان کے ہوں گے۔

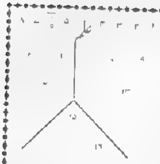

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو عیوب سائل و راز ہائے خفیہ کا بھید پوشیدہ رہے گا اور جانوران خورد اور درندوں وغیرہ سے بھی سائل کو مفاد رہے اور مسروقہ کا پتہ مل جائے اور غائب بھی جلد آئے اور اگر بیماری کا سوال ہو تو وجع مفاصل اور درد کمر درد سر درد گردہ یا فالج لقوہ وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔ نتیجہ شفایا توقف۔

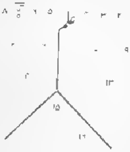

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو سائل کی زوجہ شریف نیک اور محبت کرنے والی ہوگی۔ اگر سائل بدچلنی کا دوس کرتا ہو تو بدمعاشی کرتا ہے لیکن اگر یہی شکل دوبارہ خانہ یازدہم میں آئی ہوئی ہو تو پھر سائل کو خود اپنے طرز عمل پر غور کرنا چاہئیے زیادہ تر دوستانہ تعلقات ترک کر دینا چاہئیے۔ اور اگر سائل شادی کے متعلق سوال کرتا ہو تو سائل کو کامیابی کی صد مبارک ہو بلکہ یہ شادی سائل کے لئے موجب مسرت و راحت ہوگی۔ اور ترقی و دولت و دیگر ہر قسم کے مفاد سائل کو حصول میں آئیں گے عورت بھی نیک باوفا محبت کرنے والی اور شریف خاندان ہوگی۔ اور اگر

[illegible] جلد [illegible]
بھی محفوظ رہے گا۔

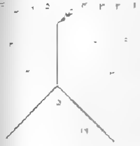

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو بیمار کو آرام ہوگا [illegible] کے ساتھ اور چور کے پاس مال محفوظ ہے اگر مقدمہ کا سوال ہو تو سائل کامیاب ہو جائے گا اور اگر کوئی [illegible] وغیرہ سائل کے ہاتھ سے نکل گیا ہو تو دوبارہ واپس ملے۔ اور قرض وغیرہ سے بھی سبکدوشی ہو جائے اور اگر معشوق کے گھر کا سوال کیا جائے تو بطرف [illegible] ہوگا جس کے سامنے [illegible] طرف [illegible] کوئی [illegible] خانقاہ مسجد [illegible] یا آب رواں وغیرہ [illegible] اور [illegible] رہتے ہوں تو وہ سید [illegible] یا کسی امیر [illegible] خاندان کے ہوں گے۔

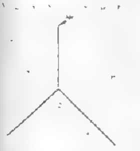

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو حصول علم و کامیابی امتحان وغیرہ [illegible] سفر بحری یا سمندری [illegible] کے دوران [illegible] جس سے سائل خوش [illegible] ہو جائے [illegible]

معشوق سائل سے [illegible] وقت [illegible] ترقی [illegible] کتاب بھی نیک اور اچھے نظر آئیں۔ بلکہ حج یا زیارت وغیرہ کے مراتب بھی [illegible] وحسب مکان سائل [illegible] غرب کوئی [illegible] کوئی [illegible] مقام ہوگا۔ اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ [illegible] یا کسی کے تربیت یافتہ خاندان کے ہوں گے۔ اور اگر سائل بیماری [illegible] تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔

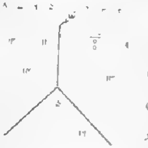

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو راج دربار و عزت و مرتبہ میں ترقی [illegible] وغیرہ میں بھی سائل کو مفاد حاصل ہو۔ اور کسی عورت کے ذریعے بھی کوئی سائل کی مراد حاصل ہو جائے۔ اور اس کے [illegible] کامیاب [illegible] سائل فائدہ میں رہے گا۔ اور [illegible] سوال [illegible] طرف ہوگا۔ اور اگر سائل اپنی معشوق کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم سے بیان کیا جائے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو سائل [illegible] دوستوں اور عورتوں کی جانب سے کوئی مدد ملے۔ اور امیدوں میں بھی بہرہ وری ہو بلکہ

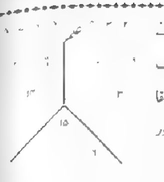

موجودہ حالت میں بھی سائل کو زیادہ ترقی ہونے والی ہے۔ اور اگر داماد کا سوال ہو تو وہ باوفا اور شریف آدمی ہے۔ اور اگر داماد کرنے کا ارادہ ہو تو بھی مفا دمیں رہے۔ کیونکہ وہ نیک وفادار حلیم الطبع اور شریف خاندان سے ہوگا۔

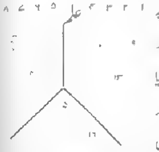

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو دشمن آزار دیں مگر سائل کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ یہ دشمنی غالباً داماد یا دوستان سائل کی طرف سے ظہور میں آئے۔ مگر صاحبانِ مذکور دوبارہ پھر سائل کے دوست بن جائیں گے۔ اور جانوران کلاں سے بھی سائل کو مفاد حاصل ہو اور اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیوی خانہ ششم کو دیکھنا چاہئے۔ نیز اس کے ... خانہ سائل کے ... وغیرہ سے تعلق رکھتا ہے۔ لہذا سائل کا گزشتہ وقت نہایت بالطف و مسرت آمیز بسر ہوا ہو۔ دوستوں و معشوقوں سے خوشی اور امیدوں وغیرہ میں بھی کامیابی رہی ہوگی۔ اور اس کے علاوہ ماموں و خالہ وغیرہ کی جانب سے بھی سائل کو خوشی اور مقصد حصول میں آئے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم میں آجائے۔ تو سائل کے

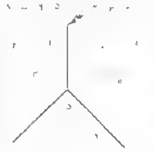

مقدر میں ترقی و رزق و روزگار وغیرہ میں برکت ہونے والی ہے۔ بلکہ عورتوں کے ذریعہ کوئی منصب برتری بھی ہو جائے۔ اور اگر غائب کا سوال ہو تو اب وہ جلد آنے والا ہے۔ اور برادران سائل کی دلی آرزوئیں بھی حصول میں آنے والی ہیں۔ بلکہ خود سائل کو بھی اپنے برادران کے دوستوں سے کوئی مفاد حصول میں آئے۔ اور باپ سائل کے جاہ و مراتب میں ترقی ہو اور سفر فرزند یا معشوق سائل بھی بہ منفعت رہے اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرے تو یہ شادی بے گمان عمل میں آجائے گی۔

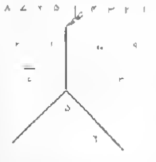

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو سائل کا دل خوش رہے اور دوستوں و عزیزوں سے بھی مسرت حاصل ہو۔ اور خبریں بھی عمدہ دل کو خوش کرنے والی آئیں بلکہ کہیں سے کچھ روپیہ پیسہ کی بھی سائل کو دستیابی ہو جائے۔ غرض جملہ مقاصد سائل میں بہرہ مندی ہونے والی ہے۔ لیکن برادران سائل کے دوستوں میں دشمنی پیدا ہو کر دوبارہ دوستی ہو جانے کی ... اور باپ سائل کی کوئی تمنا برآئے ...

... باب ... سائل ... اپنے دوست کی دریافت کرے تو شمال یا گوشہ جنوب شرق کی طرف ... سامنے یا طرف شرق کوئی پہاڑی یا آب رواں یا کوئی ... متصل ہوگی ... کوئی دوست رہتے ہیں تو وہ سید حاکم یا عالم فاضل یا کوئی امیر شریف خاندان کے ہوں اور واپسی غائب پر بھی دلالت کرتی ہے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل ... آپ کے زائچے پر

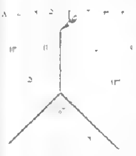

خانہ پانزدہم (۱۵) میں آ جائے تو کوئی امیر بزرگ آدمی سائل کی مدد کریں جس سے کوئی حصول مراد کی آسانی ہو ... معاملات میں ترقی ہو اور خوشی کے سامان پیدا ہونے والے ہیں اور ... سائل کو بھی بسبب زنان کوئی مطلب براری ہو کشادگی رزق و ترقی مقدر کی علامت بھی پائی جاتی ہے ... دشمن ... دوست ... اور اگر سائل مکان اپنے دشمن کا دریافت کرے تو بطرف شمال ہو جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی پہاڑی باغ یا کوئی آب رواں وغیرہ ... کوئی ... لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کوئی امیر شریف خاندان ... اگر سائل بیوی اپنی والدہ کا سوال کرے تو بیوت خانہ ششم کو ملاحظہ فرمائیں۔

... شکل نصرۃ الداخل ... آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آ جائے تو عمر

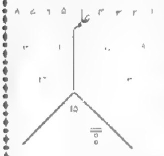

سائل کی دراز ہو۔ امیدوں میں کامیابی انجام کار ... میں بہتری ... ترقی ... سائل کی ... کے ... ہوں اور سائل ... والدہ ... یا ماموں زاد خالہ زاد وغیرہ سے بھی مفاد عظیم حصول میں آئے۔

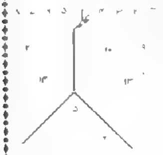

اور اگر شکل ... آپ کے زائچے پر خانہ اول میں آ جائے تو سوال سائل دریافت حالات سفر و قیام کی جگہ کے لئے ہونے یا گفتگو یا تلاش چیز دست رفتہ سے متعلق ہوگا یا حصول معشوق اولاد یا شادی وغیرہ کا ہوا اور یہ شکل اس خانہ میں دلالت کرتی ہے۔

... حالت سائل کے ... غم غصہ اور ملال کی صورت رہا کرے لیکن شکل منقلب ہے اس لئے صورت مذکورہ کو قیام نہ ہو سکے یعنی سائل کبھی خوش کبھی ناخوش رہتا ہوگا۔ جوش آتے اور زائل ہو جاتے ہوں اور ہر تدبیر میں ناکامی ہر امید میں پریشانی لاحق رہا کرتی ہو۔ اور عموماً ... دوستوں ... خیمہ رہتا ہو نیز سائل عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے بُرے بُرے خیالوں میں محو رہا کرے اور اگر کوئی نئے دوست بنائے ہوں تو ان سے بجز نقصان دیگر کسی قسم کا مفاد نہیں ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ سائل کے ساتھ کسی دوست

کی عورت کوئی دشمنی یا دھوکہ کرے۔

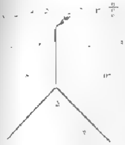

اور اگر شکل نقی ... آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آ جائے۔ تو کوئی اول روپیہ پیسہ کا نقصان رہتا ہو یعنی کبھی تو سائل کو کہیں سے بہت کچھ ہاتھ لگ جاتا ہو اور کبھی نادار لیکن حصول مطالب و ترقی مال و معاش کی علامت پائی جاتی ہے۔ لیکن وہ بھی بذریعہ دوستان و احمقان وغیرہ کے

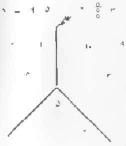

اور اگر شکل نقی ... آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آ جائے تو سائل کے ساتھ بہن یا بھائی یا عزیز و اقارب وغیرہ کا تنازعہ رہتا ہوگا۔ مگر یہ نفاق غائبہ عورتوں وغیرہ کے باعث ظہور میں آئے۔ چونکہ دوستوں وغیرہ کی بھی سائل کے ساتھ دشمنی یا کوئی پریشانی وقت میں آنے کا حتمی سبب اور مکان سائل کے یعنی جب شمال بھی آبادی کبھی ویرانی رہا کرے اور اگر کوئی رہتے بھی ہوں تو ان میں زیادہ تر نفاق و جورو فتنہ پرداز ہوں۔ اگر شکل نقی ... آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آ جائے تو سائل کے گھر میں زیادہ تر فساد کی صورت رہتی ہوگی۔ والدین اور بزرگوں کی جانب سے پریشانی کا سامنا رہتا ہوگا۔

اور سائل خود بھی اس مکان میں کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتا ہوگا۔ نیز اس کے ... منتقل کرنے ایک مکان سے دوسرے مکان میں کیا عجب ہے کہ موجودہ مکان بھی سائل کو ترک کرنا پڑے۔ اگر خدا پر بھروسہ رکھ کر سائل مطمئن ہو جائے تو پھر اسی مکان میں کشائش رزق ترقی مال و معاش، جاہ و مرتبت کے حصول کی قوی امید ہے لیکن موجودہ وقت چونکہ نحوست مکان آنے والے دن فتنہ و فساد سے خلاصی کا ہونا ناممکن ہے۔ اور مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کبھی آبادی کبھی ویرانی رہا کرتی ہوگی۔ اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض فاسق و بدکار اور فتنہ پرداز بھی ضرور ہوں گے۔

اور اگر شکل نقی ... آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آ جائے تو بڑے بڑے خیالوں میں وقت کا ضائع ہونا اور چالباز لوگوں کا لحاظ تعلیم میں ناکامی رنگا رنگ کی خبروں کا سننا وغیرہ لیکن عشق و محبت کے مسئلہ میں سائل کو خوشی میسر آنے بلکہ حصول وصل معشوق کے امکان بھی پائے جاتے ہیں۔ مگر انجام کار تعلقات بہتر نہ رہ سکیں گے۔ اگر سائل جیسا اپنی معشوق کا دریافت کرے تو رنگ گندمگوں سرخی مائل چھوٹا سا گول چہرہ ...

قد بزرگ ناک باریک لب کشادہ و بزرگ وندان تنگ دہن مگر آنکھوں کی سفیدی پر کوئی نقطہ ہو یا چہرہ پر آبلے یا کوئی زخم کا نشان ہو ورنہ سر پر کوئی داغ وغیرہ ضرور ہوگا۔ اور مکان سائل کے دائیں یا طرف جنوب کبھی آباد کبھی ویرانی رہے۔ اگر لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض فاسق فاجر و فتنہ پرداز ہوں۔

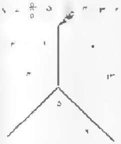

اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کے ساتھ نوکر وغیرہ بے وفائی کریں یا بیزاری اور آوارہ عورتوں سے نقصان دیکھے اگر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو نتیجہ پریشانی وقوع میں آئے۔ لیکن جانوران خورد سے سائل کو مفاد حاصل ہو۔ اگر بیماری کے متعلق سوال ہو تو امراض نزلہ و زکام عرق النساء وجع المفاصل خارش چھپاکی یا اندام چیچک درد چشم خرابی معدہ یا بواسیر وغیرہ کی کوئی شکایت ہو یا عارضہ کسی چوٹ آنے کی وجہ سے درد یا زخم یا درد دندان وغیرہ کا کوئی ہوگا۔ اور بیمار کبھی اچھا اور کبھی بیمار ہو جاتا ہو۔

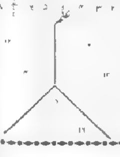

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو سائل کا محبت نہیں کسی معشوق کے ساتھ کا حاصل میں آجائے یا عورت کو معشوق رکھے

اگر وہ تند مزاج چالاک اور آوارہ خیال کی ہو کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرے۔ اگر سائل کسی شادی کا سوال کرے تو مشکل معلوم ہوتی ہے۔ اول نسبت لگ کر ٹوٹ جائے ورنہ اچھی مکار و نفس پرست ہمراہ آپس میں نہ بنے کیونکہ وہ تیز طبع ضدی اور موذی کیر یکٹر معلوم ہوتی ہے کسی کے معاملہ میں بھی ابتدا اچھی انجام نفاق پر ختم ہو۔ غائب کے آنے میں بھی دیر ہے اگر سائل اپنی عورت کی بدچلنی کا سوال کرے اور یہی شکل دوبارہ خانہ یازدہم میں بھی پیدا ہو تو پھر سائل کا خیال کسی حد تک صحیح ہے لیکن اس کو چاہیے کہ وہ کاذب چاپلوس دوستوں سے قطع تعلق اختیار کرے ورنہ کف افسوس ملنے کے سوا دیگر کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا۔

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل کے ساتھ دوستوں کی رنجیدگی پیدا ہو جائے اور کوئی جھگڑا میراث یا واسطے غائب کے قتل پر ہو سائل خود بھی خوف زدہ رہے اگر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو سائل کے حق میں اچھا نہیں ہے نیز اگر سائل طرف مکان اپنے معشوق کا سوال کرے تو جانب شمس یا گوشہ شمال جنوب بیان کیا جائے۔ اور اگر بیماری اپنے کے دوران کا سوال کرتا ہو تو بیان مذکورہ با خانہ ششم ملاحظہ کر کے حکم سنایا جائے۔
اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سفر میں پریشانی علم میں

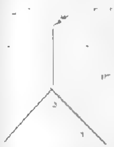

ناکامی برے برے خوابوں کا آنا۔ نیمان عبادت ریاضت وغیرہ میں انتخاب وغیرہ۔ نیز اس کے علاوہ اگر سائل بہنوئی بھابی سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو وہ نفاق رکھیں یعنی کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتے ہوں۔ اور اگر بیماری کا اپنے والد کا سوال کرے تو بھی بیان مذکورہ بالا خانہ ششم کا ملاحظہ کیا جائے اور مکان سائل کے پس پشت یا جانب غرب کبھی آباد کبھی ویران رہا کرتی ہو۔ اور اگر لوگ رہتے ہوں تو ان میں بعض فاسق فاجر فتنہ انگیز بھی ہوں۔

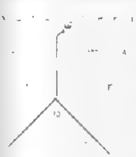

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو یہ شکل یہاں پر پریشانی، تنزلی ملازمت وقار یا شغل عمل روزگار وغیرہ کا موجب بنتی ہے۔ نیز رنجیدگی بزرگان و حاکمان کی ملامت بھی پیش آتی ہے۔ بلکہ خود سائل کا دل بھی برے برے کاموں میں مخمور رہا کرے۔ ... ناحق نقصان پر منتج ہو اور اگر سائل اپنی اولاد یا معشوق کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم کو ملاحظہ کریں۔ نیز اس کے علاوہ اولاد سائل کے ساتھ کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتی ہو مگر آخر کو مفاد ضرور دیکھے اور غائب شمال کی طرف روانہ ہوئے۔

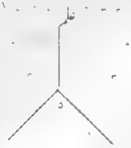

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو وہ نقصان سے سائل اور دوست ... کے ساتھ سب دوستی کریں۔ بلکہ باہم آپس کا نفاق ہو جائے۔ اور اگر نکاح کی صورت ہو رہی ہو تو خرابی پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ مگر غائب کی جانب سے کوئی خبر یا خط آنے کی امید ہے۔ اور اگر سائل داماد یا نکاح فرزند کا ارادہ رکھتا ہو تو منع ... ورنہ آخر کو نقصان و نفاق کی صورت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اگر سائل اپنی معشوق کے ... کا حال دریافت کرے تو وہ عاشق مزاج فاسق فاجر اور لوز بیر ... کا آدمی ... صورت کے ساتھ نفاق رکھتا ہوگا۔ اور اگر قرض وغیرہ کا سوال ہو تو اترنے کے بجائے اور زیادہ بڑھے بلکہ جملہ امیدوں میں ناکامی کی صورت رہا کرتی ہوگی۔

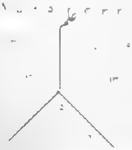

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو دشمنی زیادہ تر سائل کے ساتھ دوستوں سے وقوع میں آیا کرے۔ نیز سائل کو کسی مقدمہ یا بیماری وغیرہ کی پریشانی بھی لاحق ہو۔ قیدی کا سوال ہو تو وہ قید سے چھٹکارا پا کر ... وہ قید ہو جائے اور اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو بھی بیان خانہ ششم کا

[illegible] سائل کے ساتھ [illegible] وغیرہ کے تعلقات [illegible]
تعلق [illegible] کبھی [illegible] صورت رہا کرتی ہو [illegible] کے علاوہ [illegible] سائل [illegible]
سے تعلق رکھتا ہے لہذا اگر شتہ وقت میں سائل بُرے بُرے خیالوں میں محو اور لڑکے لڑکیوں
وغیرہ کے ساتھ عشق بازی رکھتا رہا ہو یعنی معشوق نہ مشغلہ جن سے [illegible]
وغیرہ سے دوچار ہوتا رہا ہو۔

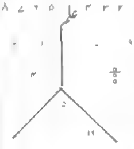

اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کے خیالات منتشر کاروبار میں پریشانی چالاک دوستوں سے رنج مالی نقصان چوروں کا خطرہ مگر قدرے توقف کے بعد حصول مال بذریعہ عورت یا معشوقان کے مکان پر آتے جاتے [illegible] شکل [illegible] خانہ [illegible]
قوت سے [illegible] سعادت ہے اور [illegible] کا [illegible] رکھتا ہے۔

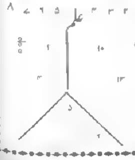

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو مالی نقصان و عزت میں خطرہ و نقصان ہے۔ ناکامی اور کسی مکار عورت کے باعث [illegible] لیکن بذریعہ حاکم [illegible]

بزرگان سپاہیوں وغیرہ کے سائل کو کوئی مطلب براری بھی ہو سکتی ہے۔ اور واپسی غائب
[illegible] حال [illegible] مدمت بھی پائی جاتی ہے۔ [illegible] سائل [illegible] مکان [illegible]
[illegible] طرف [illegible] جنوب میں واقع ہو۔

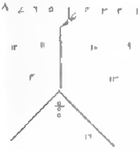

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم میں آجائے تو یہ شکل بوجہ طاق ہونے کے یہاں نہیں آسکتی اور اگر کسی وقت آبھی جائے تو پھر زائچے کو غلط تصور کرنا چاہیئے۔ لہذا دوبارہ جمیع ضرب اشکال کی جانچ پڑتال کر کے زائچے کی درستی کی جائے

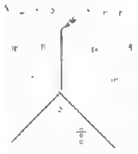

[illegible] شکل [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے۔ تو حصول مراد بخانہ [illegible] وصل معشوق وغیرہ کی [illegible] پائی جاتی ہے۔ [illegible] انقلاب [illegible] اپنے برے کاموں سے [illegible] اور نیک کاموں سے سائل کو نقصان کا سامنا کرنا
[illegible] ترقی میں [illegible] ترقی [illegible]
[illegible] اور ماموں زاد اور خالہ زاد بھی سائل کے ساتھ کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہا کریں۔

اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ اول [illegible] تو جانئیے کہ طبیعت [illegible] جلد بازی میں پڑی ہوئی ہے۔ جلد از جلد کامیابی کا طالب ہے۔ وہ جانتا ہے کہ جلد حصول میں [illegible] پر قبضہ ہو جائے اور آج کل سائل کو [illegible] میں بھی مصروفیت رہتی ہے سو بلکہ اس وقت جو کام بھی سائل کرتا ہے نہایت سوچ بچار کے ساتھ کرتا ہے۔ اور یہ سوچ بچار اس کے حق میں مفید بھی رہے گا۔ نیز سائل اگر کہیں شادی کرنے کا ارادہ ہو تو کامیابی یقینی ہے بلکہ مفید بھی [illegible] طالب مال کی رکھتا ہو تو وہ بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ غرض کہ مشکلیں حل ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ اگر [illegible] مرادات بذریعہ [illegible] میں ترقی دکھائی دے رہی ہیں۔ [illegible] اگر سائل کو کسی عورت کے ساتھ محبت رہتی ہو تو کہیئے کہ صاحب ان کے دل میں آپ کی یاد آپ سے کہیں زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

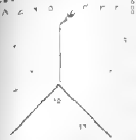

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آ جائے تو انشاء اللہ سائل کے [illegible] میں برکت ہوگی۔ اگر سائل خود غریب ہو تو اسے کہیئے کہ صاحب انتظار کریں۔ کوئی آپ کو فی سبیل اللہ

[illegible] کچھ نہ کچھ دے جائے گا یا جس سے خیر [illegible] ہے۔

اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آ جائے تو سائل کو کوئی سفر یا منافع پیش آئے [illegible] میں بھائی و دوستوں وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہو نیز عورت رکھتا ہو تو وہ بھی پیار کرے لیکن کچھ روپیہ پیسہ سائل کو کسی خوشی کے کام پر ضرور خرچ کرنا پڑے اور اگر کوئی مراد دل میں رکھتا ہو تو انشاء اللہ ۸ یوم تک حصول میں آئے۔ اور مکان سائل کے بائیں جانب شمال کوئی [illegible] درخت وغیرہ ہوں اور اگر کوئی [illegible] ہوں تو وہ نفس کو خوش [illegible] مزید [illegible] کا اشتیاق رکھیں۔

اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آ جائے تو اس کے اسباب میں برکت بلکہ سعادت کی وجہ سے مقدر کی بہتری رزق روزی میں اضافہ و ترقی کے اسباب پیدا ہوں اور کوئی جائیداد دینے یا کسی زمین وغیرہ کی خرید و فروخت کا اتفاق ہو یا اس میں درخت لگائیں جائیں اور اگر سائل باغ لگانے یا خرید و فروخت کرنے پر کاربند ہو جائے اور اس سے مالدار ہو نیز اس شکل کا اس خانہ میں [illegible] عمر پر دلالت کرتا

ہے۔ اور بزرگوں اور دفینوں وغیرہ سے ... سائل کی مطلب برآری بھی ہو ... اور کسی خوب صورت اور دلپسند صاحب ... کے ساتھ محبت بھی ہو جائے۔ اور سائل کے ساتھ معشوق کی رنجیدگی یا چند ... سے باہم ... کی کشیدگی ... وقوع میں آئی ہوئی ہو تو وہ جلد ٹھیک ہو کر صلح ہو جائے گی۔ گو دشمن سائل کے ساتھ دشمنی کریں لیکن فتح سائل کو حاصل ہو اور مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اگر لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض شخص کہ خوش طبع عاشق مزاج اور گانے بجانے کے شائق ہوں گے۔

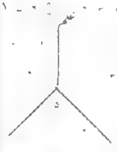

اگر شکل عتبہ داخل ... آپ کے زائچہ کے خانہ پنجم میں آ جائے تو دوستوں معشوق سے ملنے کی خوشی بمعہ دوستوں اور معشوقوں کی طرف سے سائل کے پاس کوئی تحفہ آئے یا خود روانہ کرنا پڑے۔ اگر حبیبہ معشوق کا سوال ہو تو خوب صورت ترین ... خوش مزاج وملنسار ہوگی۔ دراز قد گندمی رنگ سبزی مائل سیاہ آنکھ کشادہ پیشانی ... کمر تنگ دہن ہاتھ پاؤں چھوٹے اور پنڈلی پر کوئی نشان بھی ہو اور مکان سائل کے دائیں یا جانب جنوب کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں شخص بھی خوش طبع عاشق مزاج یا گانے بجانے کے شائق ہوں گے۔

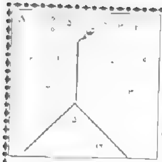

اور اگر شکل عتبہ داخل ... آپ کے زائچے کے خانہ ششم میں آ جائے تو خادمان وحیوانات خورد میں اضافہ کی صورت ہے مگر عشق بازی کرنا سائل کا اور وصل معشوق کے میسر آنے کی علامت ہے۔ لیکن قیدی بیمار اور حاملہ عورت کے لئے نقص ہے۔ اور اگر بیماری کا سوال ہو تو گرفتگی دل، خرابی معدہ درد سینہ یا قولنج یا باد فرہنگ، ام الصبیان وغیرہ کا عارضہ ہو۔ لیکن بیماری طول پکڑے۔ اور اگر سائل چچا وغیرہ رکھتا ہو تو ... مراد ہو جس سے دل کو خوشی میسر آئے۔

اور اگر شکل عتبہ داخل ... آپ کے زائچے کے خانہ ہفتم میں آ جائے۔ تو دشمن دشمنی سے باز آئیں۔ حاسد دفع ہوں شرکت میں مفاد اور مقدمہ میں فتح حاصل ہو۔ اور اگر ... کا سوال ہو تو کامیابی ہے اور وہ عورت بھی خوب صورت نیک خوش ... صاحب ... ہوگی۔ اگر سائل عورت رکھتا ہے اور اس کی بدچلنی کا سوال کرے تو ... ہے۔ ... مطابق شخص کہ خوش مزاج ... زندگی کی ... سائل بدگمانی کرتا ہے۔ لیکن اگر ... شکل ... خانہ ... میں بھی آئی ہو تو پھر کسی حد تک حقیقت ... ہے ... ہو ...

[illegible] قطع تعلق [illegible]
سائل کا [illegible] دوست [illegible] کا موجب نہ بن رہا ہو۔

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آ جائے تو اس شکل کا اس خانہ میں آنا دلالت کرتا ہے حصول مال غیب یا میراث پر اور سب خوف [illegible] اور ترقی خانہ مال [illegible] سائل کو نفع حاصل ہو یعنی سائل اگر مقروض ہو تو ادائیگی ہو جائے اور دیا ہوا بھی واپس ملے نیز اگر سائل اطراف مکان اپنے معشوق کا سوال کرے تو بطرف غرب یا گوشہ غرب جنوب میں واقع ہوگا۔ [illegible] تو بیان مذکور [illegible] حکم سنانا چاہیئے۔ گو دشمن پیٹھ پیچھے شرارتیں کریں لیکن سامنے نہ بول سکیں بلکہ دشمن خود تباہ ہو جائے۔ لیکن گندمی رنگ میانہ قد عمر ۳۰ برس دشمن سے پرہیز کریں۔

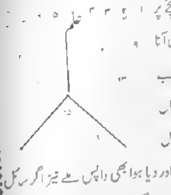

اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں [illegible] بمنافعہ و پر امن میسر آئے تعلیم میں کامیابی ایمان عبادت اعتقاد میں [illegible] وغیرہ

رکھتا ہو تو وہ سائل سے محبت رکھیں نیز مکان سائل کے پس پشت کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو ان میں بعض خوش مزاج اور مجلسی زندگی کے شائق ہیں۔

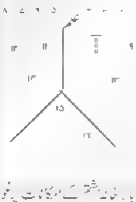

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آ جائے تو بہتری ترقی ملازمت و روزگار راج دربار سے عزت و دھن کا لابھ ہو حاکموں بزرگوں وغیرہ سے بھی نفع میسر آئے اور [illegible] بطرف غرب روانہ ہو گیا ہو نیز اگر سائل اپنی [illegible] معشوق [illegible] اور [illegible] شادی خوشی حصول میں آئے۔

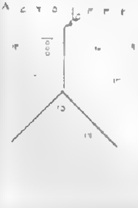

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم [illegible] مال و زر میسر آئے اور حصول امید از دوستاں و رفیقان صادق کے اور نفع حاصل ہونا کاروبار بلند وسیع پیمانہ والوں سے [illegible]

خیال ہو یا کان فرزند کے بارے میں تو مبارک ہے خوشی اور منافع حاصل ہو۔
اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر
خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سبب خوف ہونا
سائل کا دشمنوں سے اور نفع حاصل کرنا چوپاؤں
کلاں کا مثلاً گائے بھینس گھوڑے اونٹ وغیرہ سے
گو قیدی دیر تک قید خانہ میں رہے مگر ساتھ آسانی

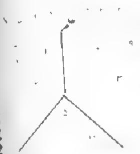

کے رہائی پائے۔ اگر یہ زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان مذکورہ بالا خانہ ششم کا حوالہ دیں اور سائل خانہ و اساس وغیرہ اگر رکھتا ہو تو خوشی اور نفع حاصل کرے نیز یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ سے متعلق ہے بدیں گزشتہ وقت سائل کا پر مسرت گزرتا ہے [illegible] یعنی دوستوں رفیقوں کے ساتھ عشق و محبت راگ رنگ و خوش مزاجی سے زندگی [illegible] ہو مگر ساتھ ساتھ بعض وقتوں میں بے چین و متفکر بھی رہنا پڑا ہوگا۔

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے
پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کا
کوششیں کرنا طلب مقصود میں اور جملہ کاروبار کی
ابتدا میں آسانی اور سلامتی وقوع میں آئے نیز
امید [illegible] کا [illegible] از طرف بزرگان وغیرہ۔

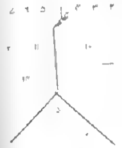

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر
خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو دلالت کرتی ہے
میسر آنے جملہ مقاصد و مطالب سائل کے اور خوشی
حاصل ہونے کے سائل کو دوستوں سے۔ نیز اس
کے علاوہ حصول مراد و مدد پانا سائل کا بزرگوں اور

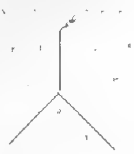

خواتین عظیم الشان سے اور اگر سائل سمت مکان اپنے دوست کی دریافت کرے تو بطرف مغرب بیان کیا جاتا ہے۔

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر
خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو جان لو کہ یہ شکل
اس خانے میں نہیں آتی دوبارہ شکلوں کی جمع ضرب
کو جانچو ورنہ زائچہ غلط ہے۔

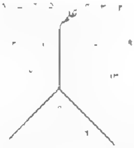

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ
شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کی درازی عمر اور
کاموں کے بخیر انجام پانے کی دلیل ہے۔ اور قوت
ترقی اور کاروبار وغیرہ کے مستحکم ہونے کی علامت
ہے۔ اور اگر سائل غائب کے آنے کا سوال کرے

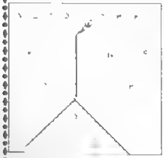

تو مسافر کی طرف سے کوئی خوشی کی خبر آنے والی ہے۔ [illegible] زاد و خویش و دوست بھی [illegible]
[illegible] خوشی میسر ہے [illegible] اس سے پیار و محبت رکھتے ہوں۔

اور اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آجائے تو [illegible] دریافت حالت عاقبت کار خود کے ہوتا ہے۔ یا سوال غائب یا کسی رنجور کی صحت یا کسی شادی وغیرہ کے کے تقرر کا ہوا [illegible] ہے۔ سائل [illegible] مزاج کا آدمی ہے [illegible]

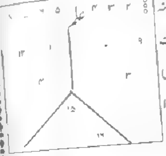

[illegible] وقت [illegible] رہتا ہوگا کہ کدھر جاؤں کیا کروں۔ فلاں جگہ جانے سے [illegible] یا نقصان اور فلاں کام کروں یا نہ کروں نیز کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہا کرتا ہو ترقی حصول [illegible] و معاش یا گزشتہ نقصان و نجات از غم و حصول خواہشات کا متمنی ہوگا [illegible] ہوگی [illegible] کے مطابق نہ ہو سکے کیونکہ وہم اور بے اعتقادی بروقت سائل کی [illegible] ہے [illegible] لئے سائل کو لازم ہے کہ خدا پر بھروسہ رکھ کر اپنے مقصد کو شروع کرے [illegible] ہوگی اگر [illegible] رہتا ہو تو وہاں پر جانے سے [illegible] سائل [illegible] نہیں رہے گی۔ چند دنوں تک زندگی کے لئے خوشگوار [illegible] گا۔ سائل [illegible] نہیں ہونا چاہیے۔

اور اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل [illegible]

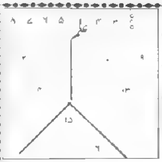

[illegible] اپنی خوشی سے خرچ کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اس [illegible] آمدنی [illegible] روزگار میں کمی نہیں آئے گی۔ وقت عزت کے ساتھ گزرتا رہے۔ نیز اس کے علاوہ دوستوں اور حبیبوں سے سائل کو خوشی اور مقاصد حاصل ہوتا رہے۔

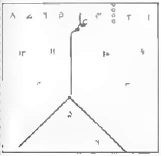

اور اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ سوئم میں آجائے تو نقل و حرکت نزدیک با منافع ہو اور ادھر ادھر بہت آنا جانا ہوتا رہے بھائیوں [illegible] اور خواتین بزرگ سے بھی سائل کو خوشی میسر ہے علاوہ ازیں مکان سائل کے [illegible] یا جانب [illegible] کبھی ویرانی ہو لیکن کوئی راستہ سڑک یا پانی وغیرہ کی جگہ بھی ضرور ہوں۔

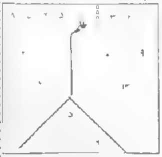

اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو نتیجہ انجام کار اور مراد حاصل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ اور باپ اور بزرگوں وغیرہ سے [illegible] میراث پدر وغیرہ [illegible] بھی [illegible]۔ لیکن [illegible] کرنا [illegible]

دوسرے مکان میں اور کیا عجب ہے کہ موجودہ مکان بھی سائل کو ترک کرنا پڑے۔ بلکہ سائل خود بھی اپنے گھر میں کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہتا ہو [illegible] کے ساتھ یکسوئی اختیار کرے تو اسی مکان میں بشاشی اور ترقی [illegible] حصول کی قوی امید ہے نیز پہنچنا غائب کا واپس اپنے گھر میں علاوہ ازیں مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کبھی آباد کبھی ویرانی [illegible] بھی ہو۔

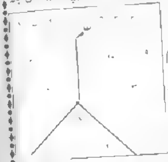

اور اگر شکل طریق ⁝ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو حصول مراد و خوشی خرمی کا میسر آنا از طرف [illegible] تحفہ وغیرہ کا محبوبوں کی جانب سے لیکن معشوق سائل کا دوسری طرف مائل ہو۔ سائل ناحق [illegible] پریشان کرتا ہے۔ [illegible] اندام فراغ سینہ دراز گردن۔ پتلی پنڈلی پنجے چھوٹے۔ رنگ سفید گندمی۔ شیریں کلام سر پر نشان جانب چپ یا کوئی تل وغیرہ ہو اور مکان سائل کے دائیں یا جانب جنوب کبھی آباد کبھی ویرانی ہو اور ساتھ کوئی راستہ سڑک یا پانی کی جگہ ضرور ہو۔

اور اگر شکل طریق ⁝ آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو لونڈی [illegible] قدر آدمی زیردست سائل کے [illegible] رکھیں [illegible]

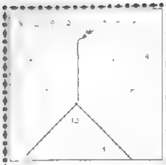

ہوں [illegible] اس کے [illegible] طلاق یا جدائی عورت کی علامت ہے۔ نیز اگر بیمار کا سوال ہو تو امراض بلغمی مرگی جنون یا بوجہ سردی عرق النساء وجع المفاصل وغیرہ کا کوئی [illegible] وخوف تپ لرزہ [illegible] کمر و جگر [illegible] الرحم۔ [illegible] نوتہ وغیرہ [illegible] خانہ میں [illegible] عنصر آتش [illegible] آب [illegible] قوی معلوم [illegible] خرابی خلیط الصفرا و باد سے بلغم کا نقصان اور بلغم کا خشک ہو جاتا لہذا بیمار صحت پا کر پھر بیمار ہو جائے۔ مگر آخر کو شفا حاصل ہو [illegible] سائل کا معشوق [illegible] خوش کبھی ناخوش رہا کرے۔ مگر آخر کو متقاد بھی دیکھے۔

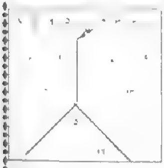

اور اگر شکل طریق ⁝ آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آجائے تو دلیل ہے سلامتی غائب کی اور رد نہ ہونا سفر سے طرف اپنے وطن کے یا جانب سائل کے اور انقلاب آنا شراکت وغیرہ میں مگر نقصان کسی قسم کا نہ ہو سکے اور دوست بھی سائل کے ساتھ درمیانہ برتاؤ رکھے یعنی کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے اور اگر سائل اپنی عورت کی بدچلنی کا سوال کرے اور ساتھ ہی یہ شکل دوبارہ خانہ نمبر ۱۱ میں بھی آئی ہو تو غیر مستقل مزاجی عورت

[illegible] معلوم ہوتی ہے۔ لہذا سائل کو بھی چاہیے کہ اپنی [illegible]
دراز نہ کرے۔ کیونکہ اس معاملہ میں سائل کا اپنا ہی دوست [illegible] کر رہا ہے۔ [illegible]
پوچھے تو قد دراز [illegible] گول چہرہ آنکھیں [illegible] کی سی رنگ سفید [illegible] گفتگو میں [illegible]
[illegible] کا ہو اور اگر سائل اپنی شادی کا سوال کرے تو [illegible]
معلوم ہوتا ہے۔ یہ رشتہ لگ کر ٹوٹ جائے۔ شاید ہو بھی جائے مگر خوشی امید [illegible] نہیں
ہوتی۔

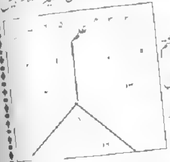

[illegible] طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم
میں آجائے تو سائل ہر قسم کے خوف سے امن میں
[illegible] دشمنوں کے ساتھ کوئی [illegible] گفتگو [illegible]
[illegible] میں آئے [illegible] دین کا معاملہ بھی درمیانہ
[illegible] اطراف مکان معشوق کا [illegible] ہو تو بطرز شمال بیان کریں۔

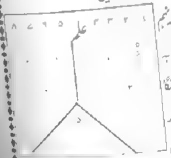

اور اگر شکل طریق ⁝ آپ کے زائچے پر خانہ نہم
میں آجائے تو سائل کو چاہیے کہ اعمال بد سے توبہ
[illegible] عمل میں آئے اور خوب بھی رنگا
رنگ کے نظر آئیں۔ تعلیم کا سلسلہ درمیانہ ہو اور اگر
جنوبی بھابی یا سالہ سالی وغیرہ سائل کے ہو تو وہ

درمیانہ [illegible] نیز مکان سائل کے پس پشت یا جانب غرب کبھی آباد کبھی ویرانی ہو
[illegible]

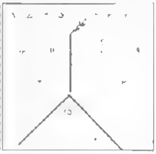

اور اگر شکل طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ دہم
میں آجائے تو [illegible] شروع کرتے
[illegible] وغیرہ سے بھی سائل خوش
[illegible] روزگار وغیرہ کا بھی
[illegible] کو بھی قرار [illegible]
[illegible] شوق کی بیماری کا سوال کرے تو یوں مذکور [illegible]
[illegible] سائل کے ساتھ [illegible] درمیانہ [illegible]
[illegible] بطرف شمال یا گوشہ غرب شمال [illegible]
ہو گیا ہو۔

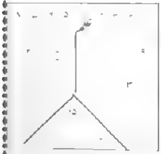

اور اگر شکل طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ
یازدہم (١١) میں آجائے تو [illegible] میں [illegible]
دوست سائل سے کبھی خوش و کبھی ناخوش رہیں بلکہ
[illegible] کا متمنی
وہ انکار نہیں کرے گا۔ فقط وعدوں ہی میں سائل کو

ٹال دے۔ اور اگر حصول میں آئے بھی تو امید سے کم نیز ضروریات کی تکمیل بھی [illegible]
[illegible] لیکن میسر باقی رہے [illegible] اگر سائل حال [illegible] آپ [illegible] کا دریافت [illegible]
اپنی عورت کے ساتھ کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہتا ہو کیونکہ غیر مستقل اور متلون [illegible]
ہے۔ نیز اگر سائل [illegible] نکاح فرزند کا سوال کرے تو یہ [illegible] تکمیل کو پہنچ [illegible]
[illegible] ہو بھی جائے تو خاص [illegible] میں ناوقت رہے۔

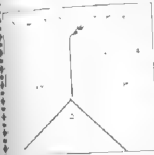

اور اگر شکل طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو قیدی رہا ہو لیکن دوبارہ پھر قید ہونے کا خطرہ ہے اور مریض کے لئے بھی اچھی نہیں لیکن جانوران کلاں مثل [illegible] اونٹ گھوڑے میں پڑے یعنی زیادہ ہوں [illegible]
دشمن کے سوال میں اگر زائچہ سائل کے خانہ اول میں [illegible] تو دشمن [illegible]
غارت [illegible] ہو جائے ورنہ اس کے برعکس سمجھیں [illegible] سائل [illegible]
[illegible] خانہ نمبر [illegible] لیکن [illegible] سائل کے ساتھ [illegible]
[illegible] آخر کو [illegible]
[illegible] گزشتہ وقت میں مختلف اقسام کے [illegible] میں کبھی [illegible] کبھی ناخوش [illegible]
[illegible]

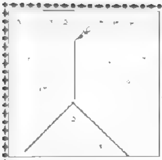

اور اگر شکل طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو [illegible] سفر سے واپس آنے والا ہے۔ بیماری سے نجات و امن پیدا ہو مگر متردد ہونا سائل کا دو تین مختلف کاموں میں کیونکہ مستقل و وہمی مزاج ہونے کی وجہ سے کسی بات پر متیقن نہ ہو سکے۔

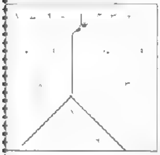

اور اگر شکل طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو بد قول [illegible] منصب [illegible] سائل پر [illegible] جملہ کاروبار کا موقوف ہے اور اگر سائل [illegible] مکان [illegible] دوست کا دریافت کرے تو [illegible] گوشہ [illegible] جائے۔

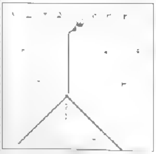

اور اگر شکل طریق [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو [illegible] سائل کو ایک مکان سے دوسرے مکان میں اور نجات [illegible] سائل کا رنج غم غیرہ سے اور اگر شکل [illegible] زائچہ کے خانہ [illegible] میں ہو اور کوئی سعد داخل شکل خانہ ہفتم میں ہو تو

سوال سائل نکاح کا ہوگا اور ضرور نکاح ہو بھی جائے اور اگر ☷ خانہ ہفتم میں اور [illegible] سوال [illegible] حصول [illegible] کا ہوتا ہے۔ [illegible] اس خانہ میں آنے سے زائچہ بند کہلاتا ہے لہذا سائل نے جس غرض کو ملحوظ رکھ کر قرعہ ڈالا ہے تو وہ [illegible] پندرہ روز سے تو [illegible] نہ ہوگا۔ [illegible] اگر سائل اطراف مکان اپنے دشمن کا سوال کرے تو وہ دشمن کی طرف ہے اس نے کئی مکان تبدیل کئے ہوں گے وغیرہ۔

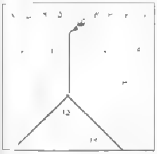

اور [illegible] آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آ جائے تو [illegible] شکل اس خانہ میں [illegible] اور حصول مراد کے اور پہنچنا غائب کا سفر سے اور انجام بخیر ہو اور ماموں زاد و خالہ زاد وغیرہ سائل کے ساتھ درمیانہ برتاؤ رکھیں۔

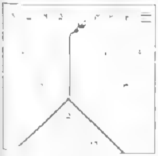

اگر شکل جماعت ☰ آپ کے خانہ پانزدہم میں آ جائے تو [illegible] حالت [illegible] سائل کی طبیعت بے چین و پریشان رہتی ہوگی۔ اور سائل کا دل

[illegible] مگر [illegible] یا جادو ٹونہ کے اثر کی بدولت ہو رہا ہے۔ نیز اس کے علاوہ زائچہ میں کم ہو تو کم اگر زیادہ ہو تو [illegible] تحصیل [illegible] لیکن [illegible] سائل کو [illegible] مگر دشمن سائل کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ لہذا سائل کو چاہئے کہ صدقہ یا خیرات کرے۔

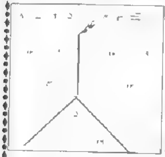

اور [illegible] شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آ جائے تو [illegible] اور قوت کسب [illegible]

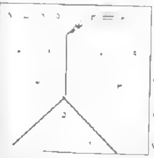

اور [illegible] شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آ جائے تو [illegible]

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آ جائے تو سائل کا سینہ [illegible] میں [illegible] اور طبیعت بے چین و پریشان رہے مگر [illegible] سے بہتری ہو سکتی ہے۔ لیکن [illegible] ہونا از حد مشکل ہے کیونکہ اس شکل کا [illegible] خانہ میں آنا سفر کو باطل کر دیتا ہے۔ گو زراعت کے معاملے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے مگر اثبات اور قوت ملک کی بھی علامت معلوم ہوتی ہے۔

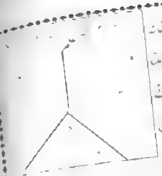

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آ جائے تو معشوق [illegible] اور راز دل صحیح نہ بیان کرتا ہو بلکہ کسی قدر رنجیدہ و ملول ہونے کی علامت معلوم ہوتی ہے۔ لہذا معشوق اور دوستوں وغیرہ کے تعلقات کے [illegible] کسی قدر [illegible] سے کام لینا چاہیئے۔

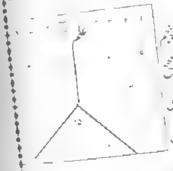

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ [illegible] میں آ جائے تو نوکر غلام سائل کے سست الوجود [illegible] اور [illegible] نہ [illegible] سائل سے پوشیدہ [illegible]

[illegible] نہ ہونے پائے اور حاملہ کو بوقت وضع حمل تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔ [illegible] دریافت [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] سبب [illegible] [illegible] خرابی معدہ [illegible] [illegible] [illegible] میں بدہضمی [illegible] نیز اس کے علاوہ اگر سائل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یا وہ خود کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا۔

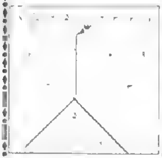

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم (۷) میں آ جائے تو میاں بیوی کی آپس میں [illegible] سوال [illegible] تو کامیابی نہ ہو [illegible] مشکل [illegible] بعد حصول میں آئے لیکن سائل کو اس میں مفاد کسی قسم کا نہ ہو اور اگر سائل سوال اپنی عورت کی بدچلنی کا کرے اور یہ شکل دوبارہ خانہ [illegible] ( ) میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جائے۔

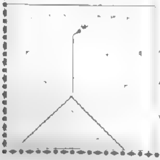

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم (۸) میں آ جائے تو بیماری [illegible] مشکل سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

قرض کی ادائیگی اور حصول میں بہت دیر پڑ جائے نیز سائل کو مقدمہ و دعویٰ وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے اگر سائل مکان معشوق کا سوال کرے تو معشوق خوب بیان کرنا چاہیئے۔

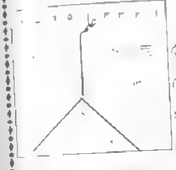

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ نہم (۹) میں آجائے تو صاحب زائچہ کو صاحب علم لوگوں سے فیض حاصل ہو اور اگر کہیں سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو رکاوٹ پڑ جائے یا سفر تکمیل تک نہ پہنچ سکے نیز آج کل زیادہ تر سائل کا وقت بحث و مباحثہ میں صرف ہوتا ہوگا۔

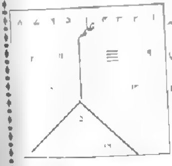

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ دہم (۱۰) میں آجائے تو سائل کا کسی کاروبار میں دل نہ لگتا ہو۔ بلکہ کسی کام کی انجام دہی کا فکر لگا رہے۔ لیکن … سائل کو … حاصل ہو۔

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم ( ) میں آجائے تو سائل کے دوست تو زیادہ ہوں مگر وفادار کم۔ گو سائل اپنی ترقی کے لئے پریشان ہو مگر دوستوں کی وجہ سے کسی کام میں ناکام ہو جائے۔ لیکن حاکموں وغیرہ سے کشمکش رہے اور سائل کو کسی نہ کسی

… پر … پیسہ بھی … تنگ … کہ … نہ رہ سکے۔

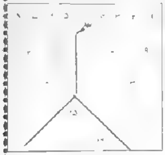

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سائل کو حصول جانوران کا … کرتا ہے لیکن مفاد کسی قسم کا نہ ہو سکے بلکہ یہ شکل بنی ہے ایک جماعت کے واسطے اور وہ دشمنی پر مستعد ہوں اور سائل کا مکان یا ملک وغیرہ دشمن کے قبضہ میں ہو اور وہ دشمن بھی طاقت ور ہوں سائل کو کسی طرح کے … نقصان پہنچیں۔ مقدمہ … کے زائچے میں … کا … معاملہ دراز رہے۔ لیکن آخر میں فتح سائل کو میسر آئے۔

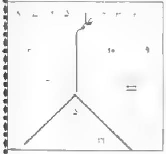

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ … میں آجائے تو … سائل … میں ہے۔ بلکہ سائل کو کچھ اور بھی چند کاموں میں پریشانی اٹھانا پڑے البتہ کسی عزیز یا دوست کی خبر آنے سے سائل کو قدرے خوشی حاصل ہو۔ یہ سائل جس خواہش کو ملحوظ رکھ کر کوشش کر رہا ہے اس میں کامیاب نہ ہو سکے کیونکہ یہ شکل اس خانہ میں ہر ایک امر کے حصول پر مایوسی پیدا کرتی ہے۔

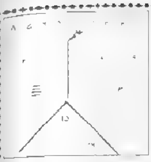

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے مقصد حل ہونے میں ابھی دیر ہے۔ مگر انشاءاللہ کامیابی ضرور ہو اور معشوق کا حال درمیانہ رہے اور اگر سائل مکان اپنے دوست کا دریافت کرے تو اطراف جنوب بیان کیا جائے۔

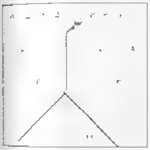

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو کم از کم ایک سو بیس روز کے توقف کے بعد سائل کے حالت میں بہتری کی امید ہے۔ لیکن دشمن کا راز کھل جائے جس سے سائل کو خوشی حاصل ہو۔

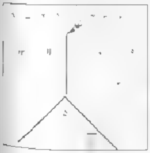

اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کی زندگی میں پریشانیوں کا ختم ہونا نہیں پایا جاتا۔ بہت کام چلتا رہے گا۔ عاقبت نیک رہے گی اور جس بات کے دریافت کرنے کی زیادہ پریشانی ہے وہ ۳۶ روز تک قسمت میں آپ نے

تذکرۃ البیوت و صنائع بیوت

جاننا چاہیے کہ بروج و بیوت یا گھر وغیرہ خانوں کو کہتے ہیں اور ہر خانہ اپنے اثرات و منسوبات رکھتا ہے علم نجوم والے سات یا ۹ سیارے اور بارہ بروج ہائے سے حالات اخذ کرتے ہیں اور علم رمل والے اس کی ۱۶ شکلوں اور ۱۶ خانوں کی ترتیب کے ساتھ حالات بیان کیا کرتے ہیں۔ لہذا اب ہم ان ۱۶ خانوں کے منسوبات تحریر کر کے مبتدیوں کو پوری طرح واقفیت پہنچاتے ہیں تاکہ باقی کوئی دیگر کسی قسم کی گنجائش نہ رہ جائے اور طالب کو اس کے علاوہ کسی دوسری کتاب کا مطالعہ نہ کرنا پڑے۔

منسوبات خانہ اوّل کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مذکر ہے اور زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ساتھ تن و جان سائل کے اور طالع سائل کا اور جو چیز ساتھ خیر و شر طالع کے ہو یعنی جو چیز ساتھ طالع اور ذات سے متعلق ہو اور ابتداء اور آغاز ہر کام منسوب کیا جاتا ہے اور اعضاء میں سے منسوب ہے ساتھ سر اور منہ کے۔

منسوبات خانہ دوم کے بیان میں

یہ خانہ بادی ہے اور متوسط ہے اور جنس مذکر ہے اور زمانہ مستقبل سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ رزق اور مال اور معاش اور نقد اور خرید و فروخت اور گروی وغیرہ کے اور قرض بھی

خرید و فروخت اور فائدہ و نقصان مال و امانت رکھنا و [illegible] غائب اور نسب
کاروبار و تجارت وغیرہ اور یہ منسوب ساتھ گردن اور حلقوم وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ سوم کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نحس ہے اور جنس اس کی مونث ہے اور زمانہ ماضی سے متعلق ہے اور
منسوب ساتھ بھائی بہنوں اپنے بیگانے عزیز و اقرباء اور ہمنشیں و ہمسائے و پڑوسی وغیرہ
کے۔ اور تعبیر خواب [illegible] کے دیکھے ہوئے کی اور نزدیک [illegible] کی اور حالات [illegible]
چال [illegible] سائل کے۔ اور حالات موافقت و ناموافقت اقرباء [illegible] رفتن بہ نزدیک [illegible]
[illegible] اور مخصوص علم اور آباد کرنا مسجدوں اور مدرسوں وغیرہ کا [illegible] بحث و مباحثہ [illegible] سے
تعلق رکھتا ہے یہ سب امور اس خانہ سے دیکھے جاتے ہیں اور یہ خانہ تعلق رکھتا ہے [illegible]
میں [illegible] کے۔

منسوبات خانہ چہارم کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مونث ہے اور یہ بھی زمانہ حال سے متعلق ہے اور
منسوبات اس کے ساتھ باپ یعنی حالات پدر کے اور انجام ہر ایک کام کا امن و خوف ہر
قسم اور املاک اور باغ کھیتی باڑی وغیرہ یا وہ چیزیں جو زمین سے متعلق ہوں یعنی ملک سے
فائدہ ہوگا یا نہیں یا مکان فروخت ہوگا یا نہیں یا ملک میں درخت لگیں گے یا نہیں یا یہ ملک
خرید ہو جائے گا یا نہیں یا حالات پیداوار اراضی وغیرہ یا یہ مکان سعد یا نحس یا اس ملک یا

مکان سے فائدہ ہوگا یا نہیں یا اس جگہ یا مکان میں دفینہ ہے یا نہیں یا عاقبت عمر [illegible]
وغیرہ یہ سب حالات اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ نوٹ: [illegible] مال [illegible]
ہوگا یا نہیں کیونکہ یہ تیسرے خانہ کا دوسرا خانہ ہے اور تیسرا خانہ بہن بھائیوں کا ہوتا ہے تو
چوتھا خانہ بھائی بہنوں کے مال کا ہوا جو کیسہ برادر سے متعلق ہے اور یہ منسوب ہے ساتھ
پشت اور پیڑی کے۔۔۔۔۔۔ یہ اعضاء سے منسوب ہے ساتھ سینہ معدہ و پستان وغیرہ
کے۔

منسوبات خانہ پنجم کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مذکر ہے اور یہ زمانہ مستقبل سے تعلق رکھتا ہے اور
منسوبات اس کے ساتھ حالات اولاد فرزنداں [illegible] معشوقوں کے دیکھے جاتے ہیں
یعنی حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی یا یہ بچہ رہے گا یا نہیں یا معشوق دوست ہے یا دشمن یا خط و کتابت
آمدنی [illegible] یا ڈاک وغیرہ یا تحفہ و ہدیہ کی آمد یا حالات سٹہ لاٹری وغیرہ یا فلاں عورت حیض
سے پاک ہے یا نہیں یا غم و رنج سے کسی طرح چھٹکارا یا نجات ہوگی یا نہیں۔
نوٹ:۔ اور باپ کا کیسہ یعنی باپ کے مالی حالات کیونکہ پانچواں خانہ چوتھے کا دوسرا
خانہ ہوتا ہے [illegible] نزدیک [illegible] بہن بھائی وغیرہ کے حالات کیونکہ تیسرے خانہ
سے پانچواں تیسرا شمار میں آئے گا اور یہ منسوب ہے ساتھ پشت اور پیڑی کے۔

منسوبات خانہ ششم (۶) کے بیان میں

یہ خانہ [illegible] ہے اور نحس ہے اور جنس [illegible] ہے اور زمانہ ماضی سے تعلق ہے اور منسوبات اس کے ساتھ بیماران یعنی بیمار یا مرض ہے اور بیماری کب تک رہے گی وغیرہ اور حالات نوکر یعنی نوکر وغیرہ [illegible] یعنی وہ اپنے [illegible] کے بھاگ جانے [illegible] سے مال [illegible] وغیرہ [illegible] اور [illegible] یعنی مشہد اور [illegible] وغیرہ کے [illegible] بھیڑ بکری وغیرہ یعنی خرید حیوان [illegible] عداوت نحوست [illegible] فروختگی وغیرہ کے [illegible] یعنی بیچ چھپ [illegible] اس فرزند کیونکہ یہ خانہ [illegible] سے تیسرا خانہ ہے [illegible] برادر کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے چوتھا شمار میں آتا ہے اور عاقبت [illegible] دیکھی جاتی ہے اور [illegible] سے یہ منسوب ہے [illegible] اور ناف وغیرہ ہے۔

منسوبات خانہ ہفتم کے بیان میں

یہ خانہ آبی ہے اور متوسط ہے اور جنس مونث ہے اور زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اور منسوبات اس کے ساتھ زوجہ کے ہیں یعنی شادی ہوگی یا نہیں اور عورت نیک ہے یا بد اور عورت کا حسب نسب کیسا ہے اور حال شریک کا یعنی جن کے ساتھ سائل کسی کام وغیرہ میں

شرکت رکھتا ہو اور حالات غائب کے یعنی اس شخص کے جو عرصہ سے عدم پتہ ہو اور حالات [illegible] غائب [illegible] اور حالات اس مقام کے [illegible] عدم پتہ ہے [illegible] ہے یا مر گیا [illegible] حالات اس خانہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ اور یہ خانہ منسوب ہے ساتھ دادا پردادا کے کیونکہ باپ کے خانہ سے یہ چوتھا خانہ ہوتا ہے [illegible] یہ خانہ باپ کے باپ کا ہوا اور باپ کے باپ کو [illegible] دادا کہا کرتے ہیں اور یہ خانہ اعضاء میں سے منسوب ہے ناف اور سُرین وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ ہشتم کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نحس ہے جنس مونث ہے اور زمانہ مستقبل سے متعلق ہے اور منسوبات اس کے ساتھ [illegible] جسم و خوف خطر اور جھگڑے وغیرہ [illegible] خوف کا [illegible] سے خوف ہوگا یا نہیں ہوگا۔ یا [illegible] جائے گا یا نہیں [illegible] وغیرہ دیکھے جاتے ہیں۔ یعنی میراث [illegible] پائے گا یا نہیں اور [illegible] معشوق کے حالات کیونکہ خانہ پانچویں سے آٹھواں چوتھا [illegible] ہے۔ اور معشوق کے [illegible] حالات بھی اس سے معلوم کریں اور فرزند کی عاقبت کے حالات بھی اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ پانچویں سے چوتھا ہے اور سائل کے

برادران کی بیماری کے حالات بھی اسی سے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے [illegible] شمار میں آتا ہے۔ [illegible] ساتویں سے دوسرا خانہ شمار میں آتا ہے۔ [illegible] اور اعضاء میں سے یہ خانہ منسوب ہے ساتھ [illegible] مقعد رحم اور مثانہ کے۔

منسوبات خانہ نہم (۹) کے بیان میں

یہ خانہ [illegible] ہے اور متوسط ہے جنس مذکر ہے اور زمانہ ماضیہ سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ علم دین تقویٰ عبادت وغیرہ کے اور حالات سفر دور دراز یعنی سعدت و نحوست [illegible] راستہ میں سائل کو امن رہے گا یا نہیں اور حالات واپسی سفر اور حالات تعبیر خواب [illegible] اور حالات علوم کے یعنی علم حاصل ہوگا یا نہیں اور حالات [illegible] دین [illegible] وغیرہ کے اور حالات بیماری پدر کیونکہ یہ خانہ چوتھے سے چھٹا ہوتا ہے اور حالات [illegible] کی عورت [illegible] بہن کے خاوند یعنی بہنوئی کے کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے ساتواں شمار میں آتا ہے [illegible] کی [illegible] بھائی [illegible] سائل [illegible] کیونکہ ساتویں سے یہ تیسرا خانہ [illegible] میں آتا ہے۔ اور یہ منسوب ہے اعضاء میں سے ران کے ساتھ۔

منسوبات خانہ دہم (۱۰) کے بیان میں

یہ خانہ [illegible] ہے اور [illegible] جنس مذکر ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات [illegible] اور حکومت [illegible] اور حالات [illegible] اور [illegible] وغیرہ کے اور حالات [illegible]

[illegible] کو اثبات ہے یا نہیں اور حالات شغل [illegible] پیشہ سائل اور حالات تجارت کے [illegible] تجارت کو جاوں یا نہیں یا [illegible] سائل [illegible] مفید ہوگا اور حالات مادر کے [illegible] عورت پدر سائل کے اور حالات رنجوری فرزند سائل کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے چھٹا شمار میں آتا ہے۔ اور حالات مخالفین پدر سائل کے کیونکہ چوتھے سے یہ ساتواں شمار میں آتا ہے۔ یا حالات مرگ برادر سائل کے کیونکہ تیسرے خانہ سے دسواں خانہ آٹھواں شمار میں آتا ہے جو مرگ یعنی موت سے نسبت رکھتا ہے۔ اور حالات اول کی عورت [illegible] کے کیونکہ ساتویں سے یہ خانہ چوتھا شمار میں آئے گا جو ملک و املاک سے نسبت رکھتا ہے اور [illegible] غائب اور چور کا بھی اسی خانہ سے اخذ کیا کرتے ہیں وغیرہ۔ اور یہ خانہ منسوب ہیں اعضاء میں سے زانو وغیرہ کے ساتھ۔

منسوبات خانہ یازدہم (۱۱) کے بیان میں

یہ خانہ آبی ہے اور نیک ہے جنس [illegible] ہے اور زمانہ مستقبل سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات دوستان قدیم کے اور حالات دوستی کرنے کے ساتھ [illegible] اور حالات برآمدن امید [illegible] کے حالات صداقت دوستان کہ ان [illegible] ہے یا نہیں حالات مال سلطانی و بادشاہ کے اور حالات بسبب مرگ پدر کے کیونکہ چوتھے سے یہ خانہ آٹھواں شمار میں آتا ہے اور حالات بادشاہ کے [illegible] کے اور حالات خاوند دختر سائل کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے ساتواں شمار میں آئے گا جو داماد یعنی دختر کے خاوند کا ہوتا ہے۔

اور حالات وصل وغیرہ کے اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں اور یہ خانہ منسوب ہے ساتھ اعضاء پنڈلی وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ دوازدہم (۱۲) کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے دشمن ہے جنس مونث اور زمانہ ماضیہ سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات دشمن و صلح دشمن کے کیفیت و وجوہات دشمنی دشمن کی اور حالات خرید و فروخت جو جانواران کلاں مثلاً ہاتھی اونٹ گھوڑا گائے بھینس وغیرہ کے ہوں اور حالات سزا اور رہائی گرفتار شدہ کے اور حالات رہائی و مشقت قیدی کے اور حالات صلح و اتفاق دشمنان کے اور حالات بیماری زوجہ سائل کے کیونکہ یہ خانہ ساتویں سے بارھواں چھٹا شمار میں آتا ہے۔ جو بیماری وغیرہ سے نسبت رکھتا ہے اور ماضی یعنی گزشتہ واقعات سائل کے اسی خانہ سے اخذ کیے جاتے ہیں کیونکہ ہمیشہ زائچہ کا بارھواں خانہ زمانہ ماضی اور پہلا خانہ زمانہ حال اور دوسرا خانہ زمانہ مستقبل کے حالات بیان کرتا ہے اسی طرح باقی بھی قیاس کر لو اعضاء میں سے منسوب ہے قدم کے ساتھ۔

منسوبات خانہ سیزدہم (۱۳) کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نیک ہے جنس مذکر ہے اور زمانہ حال سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات سفر فرزند [illegible] وغیرہ و سفر فرزند کے اور حالات دوستی [illegible] اسی طرح حالات [illegible] معشوق کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے نواں شمار

میں [illegible] ثانی شوہر کے متعلق سوال کرتی ہے کہ میرے شوہر کا [illegible] نکاح ہوگا یا نہیں کیونکہ خانہ ساتویں خانہ سے تیرھواں خانہ شمار میں ساتواں آئے گا۔ اور حالات عاقبت امر بادشاہ کے کیونکہ یہ دسویں خانہ سے چوتھا گنتی میں آئے گا اور چوتھا خانہ عاقبت [illegible] سے تعلق رکھتا ہے۔ اور حالات شغل و عمل پدر کے کیونکہ یہ چوتھے سے تیرھواں خانہ دسواں شمار میں آئے گا۔ جو منسوب ہے ساتھ شغل و عمل روزگار وغیرہ کے اور حالات مقام بادشاہ کے اور حالات سفر نزدیک کے اور حالات امید برآری کے اور حالات مقام مادر کے کیونکہ دسواں خانہ مادر کا ہے اور تیرھواں دسویں سے چوتھا گنتی میں آئے گا۔ اور یہ خانہ [illegible] خانہ اول کا رکھتا ہے اور گواہ ہے خانہ اول پنجم اور نہم کی کیونکہ یہ خانہ [illegible]

منسوبات خانہ چہاردہم (۱۴) کے بیان میں

یہ خانہ بادی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مذکر ہے اور منسوب ہے زمانہ حال سے اور حالات گفت و شنید ہر قسم کے اور حالات خبر [illegible] ہر قسم کے [illegible] حالات سبب کاروبار [illegible] دشمن برادر کے کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے بارھواں شمار ہوتا ہے اور حالات ارزانی و گرانی غلہ گندم کے اور حالات شغل و عمل فرزند اور معشوق کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے دسواں شمار میں آتا ہے جو شغل و عمل سے متعلق ہے اور حالات رنج و مصیبت [illegible] کیونکہ یہ خانہ نویں خانہ سے چھٹا شمار میں ہوتا ہے۔ اور حالات خوف کے [illegible] سے

خوف ہوگا یا نہیں کیونکہ ساتویں سے شمار میں آٹھواں ہے جو خوف سے منسوب ہے حالات سفر نوکر کے گریختہ وغیرہ کیونکہ چھٹا خانہ نوکر کا ہے اور یہ اس سے نواں خانہ ہوتا ہے۔ جو سفر سے منسوب ہے اور حالات امید پدر سے حاصل ہوگی یا نہیں کیونکہ باپ کا خانہ [illegible] ہے تو یہ اس کا گیارھواں شمار میں آئے گا جو امید سے وابستہ ہے اور حالات ایام [illegible] قدیم کے کیوں کہ یہ گیارھویں سے چوتھا خانہ ہوتا ہے اور حالات دوستانِ پدر کے [illegible] خانہ مطلوب کا ہے اور حکم خانہ دوم کا رکھتا ہے اور گواہ ہے دوسرے چھٹے اور دسویں [illegible] کیونکہ یہ خانے بادی ہیں۔

منسوبات خانہ پانزدہم (۱۵) کے بیان میں

یہ خانہ [illegible] ہے اور نیک ہے جنس مونث ہے اور یہ [illegible] زمانہ [illegible] سے تعلق ہے اور منسوب ہے حالات مجموع یعنی [illegible] و جمیع ہر قسم کے [illegible] ہر قسم کے اور حالات [illegible] فساد ہر قسم کے اور حالات خست، فتنہ ہر قسم کے اور حالات [illegible] حالات حکومت یعنی پیشہ وکالت کرے یا کاریانہ [illegible] حالات [illegible] بادشاہ کے حالات قیام [illegible] مجھ پر رہے یا نہ رہے۔ حالات برآمدگی امید از معشوق اور حالات دشمن پدر کے کیونکہ چوتھے سے یہ بارھواں خانہ شمار ہوگا اور حالات بند و زنداں پدر کے اور اس خانہ کو استادان قدیم و جدید میزان الرمل اور قاضی الرمل، آئینہ الرمل کے نام سے [illegible] کرتے ہیں [illegible]

کوئی شخص سوال کرے کہ یہ دعویٰ کروں یا نہ کروں اور فلاں شخص سے مشورہ کروں یا نہ کروں تو اس خانہ سے بیان کیا جاتا ہے۔ اور یہ حکم خانہ [illegible] کا رکھتا ہے۔ اور گواہ تیسرے ساتویں اور گیارھویں خانہ کا ہے۔ کیونکہ یہ خانے آبی ہیں۔

منسوبات خانہ شانزدہم (۱۶) کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نیک ہے اور یہ بھی جنس مونث ہے اور زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے حالات عاقبت کار و بار اور حالات تحقیق کاموں کے اور حالات دشمن معشوق کے کیونکہ پانچویں سے یہ بارھواں ہوتا ہے اور حالات خاتمہ یعنی انجام کاموں کا اور حالات ترکہ بحسب ہر یک امر کے حالات [illegible] رسد خبر نزد دشمن پہنچی یا نہیں پہنچی [illegible] نفع [illegible] کیونکہ دسویں خانہ سے یہ ساتواں شمار میں آتا ہے۔ اور حالات [illegible] یہ بات درست ہے یا نہیں اور حالات انجام کاموں سے عاقبت [illegible] سوال کرے کہ یہ کام میں کروں یا نہ کروں جو میرے حق میں بہتر ہو وہ کروں تو [illegible] چوتھے خانے میں جو شکل [illegible] اور [illegible] شکل ہو جائے تو بھی [illegible] برآمد ہو تو نہ کرے۔ اور یہ حکم چوتھے خانہ کا رکھتا ہے اور گواہ چوتھے آٹھویں اور بارھویں خانہ کا ہے۔ کیونکہ یہ خانے خاکی ہیں۔

دائرہ تسکین اعداد کی تفصیل

[illegible]	[illegible]	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲		
[illegible]	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۲
۹	۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۲	۲	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۴
[illegible]	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱	۵
۳	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۹	۸	۷	۶	۶
[illegible]	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۷
[illegible]	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۸
۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۹
[illegible]	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۱۰
[illegible]	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۱
۸۲	۸	۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲	۷	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۲
[illegible]	۹۴	۹۳	۹۲	۹	۹۰	۸۹	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹	۳
[illegible]	۱۰۶	۰۵	۰۴	۱۰۳	۱۰۲	۰۱	۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	۴
۲	۲۰	۱۹	۸	۱۱۷	۱۱۶	۱۵	۴	۳	۱۱۲	۱۱	۰	۰۹	۰۸	۰۷	۰۶	۱۵
[illegible]	۲۵	۲۴	۱۳۳	۱۳۲	۲	۳۰	۲۹	۲۸	۱۲۷	۲۶	۲۵	۱۲۴	۲۳	۲۲	۲	۱

زمیندی کو اس سے زیادہ وضاحت کی ضرورت ہو تو کتاب مفتاح رمل جدید ... کا مطالعہ

... میں ہر ایک کام کے مدت نکالنے کی بڑی جانفشانی کے ساتھ بحث کی گئی ہے ... ایسے رازوں کا پردہ اٹھایا گیا ہے کہ طالب بدون استاد بڑی آسانی سے ہر کام کا عرصہ ووقت معلوم کر کے احکام لگا سکتا ہے۔

باقی رہا دائرہ بزدح تخصیص اس کی مندرجہ ذیل ایضہ صورت اس کی تسکین کے حرفوں کے مخرج پر منحصر ہے اول مخرج ب کا لب سے ہے اس کو فرد آتشی طریق کے مقابل میں رکھا بعدہ کا مخرج ز کا نوک زبان سے ہے ز کو مقابل فرد بادی کے رکھا بعدہ دال یہ مخرج تالو سے ہے دال کو مقابل فرد آبی کے رکھا بعدہ ح مخرج اس کا حلق سے ہے اس کو مقابل فرد خاکی کے رکھا تو پھر یہ مجموعہ حوف بزدح حاصل ہوئے اور مخرجوں میں خفت اور ثقالت کا اعتبار ہے اور مخرج ب کا خفیف ہے اس کو مقابل آتش کے جو عنصر نہایت خفیف ہے رکھا اور اس کی نسبت مخرج ز کا ثقیل ہے اور ہوا بہ آتش کے ثقیل ہے لہذا ز مقابل ہوا کے مقرر ہوا اسی طرح دا اور ح کو تصور کرنا چاہئیے اور عدد بزدح کے اکیس ہیں اور شکلیں سولہ ہیں اس حساب سے جس شکل کے عدد ۱۶ سے زیادہ ہوں سولہ اس میں سے طرح دیتے جائیں باقی جو عدد رہیں ان کے موافق خانہ مقرر ہوگا جیسے کہ شکل ⁝ فرح میں تین فرد آتشی بادی خاکی موجود ہیں تو ان فردوں کے حروف ب ـ ز ـ ح ہوئے اور عدد ان کے سترہ حاصل ہوئے اس میں سے سولہ طرح کئے باقی رہا ایک لہذا اس لئے اس ⁝ شکل کو خانہ اول میں مقرر کیا بعدہ شکل ⁝ میں فرد آتشی ہے جس کے مقابل میں صرف ب تھا دو عدد

[illegible] حاصل ہوئے [illegible] اس [illegible] عدد [illegible]

میں فرد [illegible] باقی ۔ آبی ۔ خاکی [illegible] فرد [illegible]

ان کے انیس ہوئے سولہ طرح دیے باقی رہے تین لہذا تیسرا خانہ اس کو دیا اور اس کے

آگے ہے شکل [illegible] بیاض اس میں صرف ایک فرد آبی ہے اس کے مقابل کا حرف دال

ہے اور اس کے چار عدد ہوتے ہیں اس لئے اس نے چوتھے خانے میں جگہ پائی باقی برین

قیاس۔

نقشہ دائرہ بزدوح یہ ہے

١	٢	٣	۴	۵	۶	٧	٨	٩	١٠		١٢	١٣	١۴	١۵	١۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]				

دائرہ تسکین مزاج روز و شب

یعنی شکلوں کا منسوب ہونا ساتھ ستاروں [illegible] اور [illegible] کے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آفتاب [illegible] زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ان دائروں کا جاننا مبتدیوں کے لئے اس واسطے ضروری ہے کہ بوقت استخراج مدت سال

سائل کو آسانی کے ساتھ بعد نکالنے عرصہ کسی کام بتا سکے گا کہ تیرا کام فلاں معیاد تک فلاں

شب و روز فلاں وقت تک سر انجام پہنچے گا۔

مثلاً کسی شخص نے آکر سوال کیا کہ میری عورت حاملہ ہے لڑکا ہوگا یا لڑکی [illegible] وقت تک

وضع حمل کی صورت ظہور میں آئے گی۔ دیکھئے زائچہ عمل مترجم ــــــــــ زائچہ

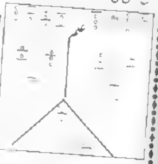

اب غور سے دیکھئے شکل [illegible] پنجم [illegible] اور

ہم صفت ہیں اور خانہ ششم میں [illegible] منسوب

ہے اس لئے حکم کیا جاتا ہے کہ وضع حمل میں کچھ

آسانی ہوگی خانہ چہارم و ششم میں اشکال مذکر و

مونث ہیں اور [illegible] ستارہ ہیں [illegible] زہرہ و ستارہ مذات

خود مونث ہے اور نتیجہ خراب شکل پنجم و ششم سے یہ شکل [illegible] پیدا ہوتی ہے تو یہ بھی

جنس مونث ہے اور دیگر عمل سے بھی جنس مونث پائی جاتی ہے [illegible] تسمیں [illegible]

حکم کیا کہ لڑکی پیدا ہوگی۔ اور شکل طالع مونث ہے حکم کیا کہ رات کو بچہ پیدا ہوگی [illegible]

اتوار کا ہوگا کیونکہ [illegible] یکشنبہ کے ساتھ منسوب ہے دیکھئے دائرہ تسکین مزاج روز و شب

میں جو پہلے مذکور ہو چکا ہے۔

طريق	اجتماع	عتبة داخل	نقي الخد	عتبة خارج	[illegible] داخل
٥٥٥٥	١٥٩	١٠٠٥	٩٥٥	٥٥٩	١١٥٥

[illegible]

[illegible]

... یات ... کے بیان میں

جاننا چاہیے ... [illegible]

[illegible]

[illegible] منسوبات مذکور طالب ... [illegible]

حالت ... یا کسی دیگر صاحب کی ضرورت پڑے تو طالب کو چاہیے کہ بدستور مذکور زائچہ تیار ... [illegible]

سامنے رکھے اور کتاب کو کھول کر بطریق ذیل سے نمبر در خانہ اول سے سولھویں خانہ تک کی شکلوں ... [illegible]

حالت پڑھ لے یا سنا دے۔ انشاء اللہ لفظ بلفظ درست اور صحیح ہوں گے۔ اور سائل حیران ہو جائے گا۔

جن کا طریقہ عمل یہ ہے

[illegible]

... پہلی شکل اول دلیل زمانہ حال کی ہے اور اس سے پچھلا ... [illegible]

[illegible]

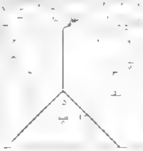

... یہ شکل زوائدات ... [illegible]

صاحب زائچہ کی پریشانی کا سبب دریافت اس وقت ... [illegible]

[illegible]

... کی تکرار کریں ہے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ آئندہ ... [illegible]

... تمام مال مدعاں وملوک الحال میں بسر کرے گا

[illegible] نجی کی شکل اول سے طالع سائل کے حالات بیان کرنے چاہئیں۔ جیسا [illegible]
ہو چکا ہے اور دوسرے خانہ سے سائل کے مالی حالات یوں بیان کئے جائیں گے کہ خانہ دوم میں شکل [illegible]
نحس ثابت سیارہ مریخ کی پڑی ہوئی ہے گو وہ اس کے سوم، چہارم نحس خارج ہیں جواب [illegible]
جس مقام سے سائل کو امید حصول مال ہے میسر نہ آئے گا اور اکثر تلاش معاش میں رنج [illegible]
فقر فاقہ کرتا ہے اور کوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
نحس خارج سیارہ راس کی پڑی ہوئی ہے۔ معلوم کیا کہ طالع بہن بھائی اقر [illegible]
میں ہے بلکہ وہ اکثر اوقات بسبب افلاس و خواری ارادہ سفر کرتے ہوں گے [illegible]
[illegible] خود سائل سے بھی صورت نفاق کی رکھتے ہوں گے۔ یہ سائل بہن بھائی [illegible]
مفارقت کا صدمہ رسیدہ ہوا اور سفر نزدیک سے بھی سائل کو نقصان پہنچ [illegible]
شکل جن موجود [illegible]
[illegible]
[illegible] مکان کی وجہ سے برا ہوا ہو لہٰذا اس مکان [illegible]
میسر نہ آسکے گی اب اس کے بعد زائچہ کے خانہ پنجم کو دیکھا اس میں شکل نحس [illegible]
پڑی ہوئی ہے اور بارہویں خانہ میں بھی تکرار رکھتی ہے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکہ طالع سائل میں شکل نحس سیارہ زحل بدعمل، کمینہ اور دنگا فساد کی ہے۔ اور سائل کی عورت جوڑا [illegible]
ساتواں خانہ ہوتا ہے اس میں شکل نیک سیارہ مشتری کی اور محبت دوستی کے ساتھ منسوب ہے لہٰذا معلوم [illegible]
کہ رنجش عورت کا موجب خود سائل ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں اس کی امتزاج شکل لحیان [illegible]
[illegible]
[illegible] خوف نہ کیا جائے اور زائچہ کے نہم خانہ میں شکل فرح [illegible]
[illegible]
[illegible] دیگر مسرت کے علاوہ ایک دوست [illegible]
[illegible]

[illegible] ۔ اور گیارھویں خانہ میں شکل ⁘ طریق منقلب سیارہ قمر کی ہے۔ دوستانہ تعلقات میں گو
[illegible] انجام کار نقصان و بے وفائی کی صورت رہے اور امیدوں میں بھی تکمیل نہ ہو بلکہ جس غرض
کے لیے [illegible] دوست کے [illegible] میں [illegible] دیتا ہو [illegible] رسائی سے دوست کا مکان
معلوم کرنا ہو تو خانہ گیارھویں سے زائچہ کا چہاردھم خانہ سائل کے دوست کے مکان کا ہے لہذا زائچہ کے
چودھویں خانہ میں شکل ⁘ حمرہ بادی کی پڑی ہوئی ہے جو اطراف غرب کے ساتھ نسبت رکھتی ہے کہا گیا کہ
تیرے دوست کا مکان مغرب کی طرف [illegible] زائچہ کے [illegible] خانہ میں شکل ⁘ [illegible] منقلب [illegible]
[illegible] سائل کے [illegible]
[illegible] یا زیادہ تر عورتوں وغیرہ کے موجب ظہور میں آیا کرتی ہوگی۔ اگر سائل اپنے دشمن
[illegible] بارھویں سے چوتھا زائچہ کا پانزدہم خانہ ہوتا ہے وہاں شکل ⁘ عقلہ جو
[illegible] نسبت رکھتی ہے اور اطراف میں جنوب سے لہذا کہا گیا کہ مکان
تیرے دشمن کا طرف جنوب [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو سکتا ہے۔ واللہ عالم بالصواب۔

[illegible]
[illegible]
[illegible] ملتے ہیں یعنی تیار کردہ
زائچہ کے خانہ اوّل کی شکل [illegible]
[illegible]
[illegible] سے تمام زائچہ تیار کر کے احکام لگائے جائیں [illegible]
[illegible] آئے پس خانہ مقصد کے شکل کو سعدت نحوست اور داخل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک زائچہ میں تین سوال

نمبرا سائل نے آکر تجارت کے متعلق سوال کیا۔
[illegible] ایہ صورت پیدا ہوئی خانہ دوسرا جو کہ تجارت
کے متعلق ہے اس میں شکل نصرۃ الداخل سعد داخل
ہے کاروبار تجارت کرنے سے فائدہ کثیر ہوگا۔ اور
[illegible] مجھے قرضہ مل جائے [illegible]
[illegible] میں [illegible] شکل سعد داخل اور [illegible] ہشتم میں شکل قبض الداخل جو سعد [illegible]
[illegible] خوشی کے ساتھ [illegible] کہ تمام زائچہ کے [illegible]
[illegible]
[illegible] نحوست کا خیال رکھنا چاہیے اور [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] فائدہ ہوگا یا نہ تو [illegible] ہشتم
[illegible] میں تجھے مفید رہے گا۔

کیا میرے بھائی درحقیقت مجھ سے دشمنی رکھتے ہیں

[illegible] سوال یہ صورت پیدا ہوئی خانہ اوّل جو سائل کے متعلق ہے اور خانہ سوم جو اس کے
بھائیوں کے متعلق ہے دونوں میں نظر کی خانہ اوّل میں شکل ⁘ ممتزج اور خانہ سوم میں
[illegible]

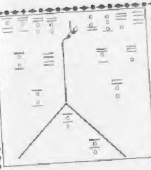

ہے پھر اس نے پوچھا میرے بھائی کو صحت ہوگی تو چونکہ تیسرے خانہ میں شکل خارج ہے تو بیماری خارج ہوگی مگر شکل نحس ہونے کی وجہ سے ذرا دیر کے بعد صحت کلی حاصل ہوگی۔ اطمینان کے ساتھ موجودہ ڈاکٹر یا حکیم کا علاج جاری رکھنا بہتر ہے کیونکہ دسویں خانہ میں شکل سعد ہے جو ڈاکٹر یا حکیم کا ہوتا ہے۔

میرا باپ مجھے ورثہ سے محروم تو نہیں کرے گا

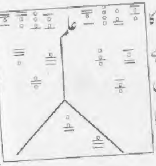

قرعہ ڈالا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ چہارم جو باپ کا ہے دیکھا اس میں شکل بیاض سعد ثابت ہے اور اس نے خانہ آٹھویں میں تکرار کی ہے آٹھواں خانہ منسوب ہے ساتھ دشمنوں و خوف خطر کے کہا گیا تجھے والد سے تو ورثہ مل جائے گا مگر دشمنوں کے ہاتھوں جلد ضائع ہوگا۔

مجھے اولاد ہوگی یا نہیں

قرعہ ڈالا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ پنجم جو منسوب ہے ساتھ اولاد کے وہاں شکل لحیان سعد ستارہ مشتری کی ہے اولاد ہوگی اور نہایت ہی طالع مند اور نیک ہوگی کیونکہ خانہ اول

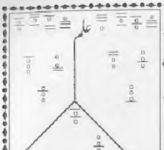

میں بھی وہی شکل لحیان موجود ہے جو کہ سائل کا خانہ ہے معلوم ہوا کہ وہ ہمیشہ باپ کی فرمانبرداری میں رہے گی اور صاحب اقبال ہوگی۔ پھر ہم نے شکل اوّل کو پنجم سے ضرب دی تو شکل جماعت حاصل ہوئی پھر اسی جماعت کو شکل خانہ ہفتم جو کہ سائل کی بیوی کے متعلق ہے ضرب دی تو شکل بیاض برآمد ہوئی بیاض چونکہ سعد ثابت سیارہ قمر کے ساتھ منسوب ہے دلیل لڑکے کی ہے جو بروزِ جمعرات ساعت پنجم برج اسد ستارہ زہرہ کی ساعت میں پیدا ہوگا اور اپنے والدین کا نام روشن کرے گا۔

کیا مریض صحت یاب ہوگا

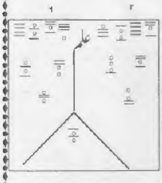

قرعہ ڈال کر دیکھا زائچہ کا خانہ ششم جو متعلقہ بیماری ہے وہاں شکل سعد ثابت بمنزلہ داخل کے ہے بیماری خارج نہ ہوگی بلکہ داخل ہوگی کہا کہ بیمار کو صحت حاصل نہ ہوگی اور اس شکل نے زائچہ کے نویں خانے میں بھی تکرار کیا ہے جو کہ منسوب ہے ساتھ سفر کے کہا کہ مریض کو اپنے علاج کے لئے سفر بھی اختیار کرنا پڑے گا۔ بیاض شکل غربی ہے لہذا وہ سفر مغرب کی طرف ہو دیگر زائچہ کے تمام

نقطے شمار کیے ۲۵ عدد ہوئے ۳ پر طرح دی باقی رہا ایک پس مریض جانبر نہ ہو سکے گا۔ ۲ سے شفا اور کچھ نہ بچنے سے طول مرض خیال کرنا چاہیئے دیگر اس زائچہ میں خارج شکلوں سے زائد داخل میں جو کہ مریض کے حق میں مضر ہیں مریض کی زندگی وبال میں ہے پھر دیکھا گیا کہ مرض جسمانی ہے یا آسیب خانہ ششم میں شکل بیاض منسوب مرض از قسم بلغم و فالج وغیرہ کے۔

کیا میرا نکاح یا شادی ہوگی

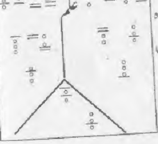

قرعہ ڈالنے سے یہ شکل ظاہر ہوئی خانہ ہفتم میں شکل انکیس نحس داخل منسوب ہے ساتھ ستارہ زحل بد عمل کے ہے جواب دیا شادی ہوگی مگر اس میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے بہت دیر کے بعد ہوگی اگر یہ شادی ہوگئی تو سائل کے لئے بہتر رہے گی کیونکہ خانہ ایک کی ضرب سے حاصل جماعت اور خانہ سات اور آٹھ کی ضرب سے حاصل نصرۃ الداخل سعد برآمد ہوئی پھر ان دونوں کی ضرب کا نتیجہ میں وہی شکل برآمد ہوتی ہے جو نیک ہے ضروری ہے کہ یہ نکاح آپ کو مبارک ہوگا اور آپ کے دن خوشی سے بسر ہوں گے۔ پھر سائل نے اس زائچہ پر دوسرا سوال دریافت کیا کہ

مقدمہ میں فتح میری ہوگی یا فریق ثانی کی

امہات یعنی زائچہ کے پہلے چار خانے سائل کے اور اس کے بعد کے چار خانے بنات مسئول کے امہات یعنی سائل کے خانہ پر شکلیں دو عدد لحیان سعد خارج آتشی ہیں اور پہلا خانہ اس شکل کا کا اپنا گھر ہے اور وہ بھی آتشی ہے اس لئے اس کو اپنے گھر میں تقویت حاصل ہے اس لئے سائل مقدمے میں فتح حاصل کرے گا۔

مجھے فلاں سے خطرہ یا نقصان ہوگا

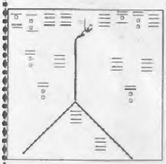

قرعہ ڈالا یہ صورت ہوئی چونکہ میزان الرمل یعنی پندرھویں خانہ میں شکل جماعت آئی ہے اس کو اہل رمل زائچہ بند کہتے ہیں کوئی حکم اس پر صادر نہیں کرتے اس کا انقلاب کر کے زائچہ دوسرا تیار کر کے حکم لگا سکتے ہیں چنانچہ خانہ اوّل کو پنجم سے خانہ دوم کو ششم سے خانہ سوم کو ہفتم سے خانہ چہارم کو ہشتم سے ضرب دے کر حسب ذیل شکلیں حاصل کیں پھر دیکھا خانہ ہشتم جو خوف کا ہے اس میں شکل اجتماع سعد ثابت ہے۔ معلوم ہوا کہ سائل کو اس شخص سے ضرور نقصان پہنچے گا۔

مجھے نوکری ملے گی یا نہیں

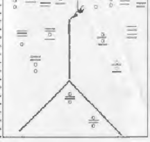

خانہ دہم میں شکل نحس خارج ہے اور پھر اس کی تکرار خانہ ۱۳ میں ہوئی ہے۔ تیرھواں خانہ طالع اوّل کا ہے اور خانہ اوّل میں جماعت نحس ثابت ہے اور خانہ دسویں کا مستقبل خانہ گیارھواں ہے اس میں شکل بیاض سعد ثابت ہے لیکن شکل انکیس نے جو نحس داخل ہے آکر دبا لیا ہے اور خانہ دسویں کا گواہ خانہ چہارم ہے تو اس میں وہی شکل انکیس نحس داخل ستارہ زحل پڑی ہوئی ہے کیونکہ ہر خانہ کا ساتواں خانہ اس کا گواہ ہوتا ہے معلوم ہوا کہ کچھ عرصہ اندازاً سال تک سائل کی قسمت میں پریشانی ہے کام ہوتے ہوتے بگڑ جایا کرے۔

فلاں سے جو لینا چاہتا ہوں مل جائے گا یا نہیں

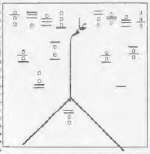

گیارھویں خانہ شکل اجتماع سعد ثابت ہے مگر اس نے تکرار کہیں نہیں کیا اس لئے زائچہ کی شکلوں کے سعدت ونحوست اور داخل خارج پر غور کیا جائے گا یہ شکل دائرہ ابدح کے گیارھویں خانہ کی ہے گیارھواں خانہ حاصل کرنے کا ہے لیکن یہ شکل سعد

منقلب ہے جواب دیا نہیں ملے گا کیونکہ زائچہ کے خانوں میں سات شکلیں تو خارج ہیں اور چار داخل ہیں اس سے بھی نتیجہ نکلا کہ نہیں ملے گا۔ کوششیں فضول ہیں۔

میں مقدمہ سے بری ہو جاؤں گا یا قید

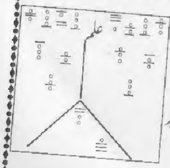

قرعہ ڈالا یہ صورت ظاہر ہوئی خانہ دوازدہم (۱۲) میں شکل عتبۃ الداخل سعد داخل اور بادی خانہ میں آئی ہے۔ اور سائل کے طالع میں شکل نقی سیارہ مریخ بدعمل کی آئی ہے۔ دلیل ہے سائل کے قید ہو جانے کی نیز خانہ بارھویں کی شکل عتبۃ الداخل نے ثابت کر دیا ہے کہ دشمن اپنے پورے زوروں پر ہے اور اس کے علاوہ یہ شکل زائچہ کے خانہ طاق میں ہے اور یہ شکل خانہ جفت میں پڑی ہوئی ہے اس سے بھی دشمن کی قوت کا اندازہ لگتا ہے واللہ عالم بالصواب۔